تاریخ الانبیاء

حصہ دوم

منظوم کشمیری



از تالیفات مولانا غلام مصطفیٰ مصفا

ترتیب وتدوین

پروفیسر بشیر احمد نحوی

Title [redacted]

Author [redacted]

Accession No. [redacted]

Call No. [redacted]

BORROWER'S NO.	ISSUE DATE	BORROWER'S NO.	ISSUE DATE

تاریخ الانبیاء

منظوم

جلد دوم

از تالیفات

حضرت مولانا غلام مصطفٰے امصفا مرحوم

ترتیب و تدوین

پروفیسر بشیر احمد نحوی

- کتاب ــــــ تاریخ الانبیاء (منظوم)
- مولف ــــــ مولانا غلام مصطفٰے امصفا مرحوم
- سال اشاعت دوم ــــ ۲۰۰۷ء
- قیمت ــــــ 200/= روپے
- مطبع ــــــ شاہ ہمدان آرٹ پریس سرینگر



پیغمبروں کی تاریخ یا "تاریخ انبیا" ایک بین الاقوامی موضوع ہے
پھراس پر مستزاد یہ کہ پیغمبروں کا مشن زمین پر ایمان باﷲ اور اعلیٰ اخلاقی اقدار
کی ترویج و اشاعت کے ذریعے حقیقی امن و امان کا مشن رہا ہے۔ کیونکہ خداوندِ
ارض وسما نے انہی کی شخصیات کو زمین پر خدائی عقاید و عبادات آگے بڑھانے
اور تشکیل دینے کے لئے چُنا۔ گویا ؎

چون خدا اندر نیاید در عیان　　　نایبِ حقند ایں پیغمبران

اس حقیقت کو تسلیم کر کے دیکھیے تو پیغمبروں کی تاریخ مرتب کرنے کا کام
بادشاہوں کی تاریخ مرتب کرنے سے کہیں زیادہ صبر آزما اور حزم و احتیاط کا کام
ہے۔ کیونکہ روحانیت کے اُن معماروں کی تاریخ مرتب کرنے کا ایک بنیادی مقصد
یہ ہے کہ ازمنہ اولیٰ کے مختلف دوروں میں گذاری گئی انسانی زندگی کے اُن محسوں
اور اخلاقی اقدار کے اُن معماروں کے نورانی فکر و نظر اور یکتا پرستانہ عقاید و عبادات
کی پیش رفت اور تکمیل سے آیندہ نسلوں کو روشناس کرایا جائے بلکہ ہزاروں
برس گذرنے کے بعد مختلف تہذیبوں کے عروج و زوال سے متعلق اخلاقی منظر ناموں
کی دیانتدارانہ تدوین کی کوشش بھی کی جائے اور یوں عبرت و بشارت کے
فطری تقاضوں کو اُجاگر کر کے تعمیرِ انسانیت اور بین الاقوامی شہریت کے شعور کو

فروغ دیا جائے۔

سیاسی تاریخیں مرتب کرتے وقت اکثر صورتوں میں اس بنیادی مقصد سے صرفِ نظر کیا گیا ہے اور غیر شعوری طور انسانی شعور کو چھوٹے چھوٹے خانوں میں بانٹا گیا ہے۔ کیونکہ بیشتر صورتوں میں حکمرانوں کے نمک خواروں اور ہوس و حرص کے ستاروں نے ہمیشہ وقت کے اقتدار کی خوشنودی حاصل کرنے کو ہی اپنی تالیفات کا مطمح نظر بنالیا ہے ایسا کرتے ہوئے نہ صرف جانبداری کے تحت حقایق حالات سے اغماض برتا گیا ہے بلکہ متعلقہ حکمرانوں کی اُلٹی سیدھی شخصیتوں کو بے جا توصیف کے ملبوسات پہنانے کی دُھن میں بیشتر غور طلب واقعات کو بھی مسخ کر دیا گیا ہے۔ سیاسی تاریخوں کی اس عمومی روش کے برعکس تاریخ انبیاءؑ مرتب کرنے کی روش قرآن مجید کے "لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ" جیسے بلیغ الفاظ نے متعین کر رکھی ہے۔ جس کا دو ٹوک مفہوم اور ماحصل یہ ہے کہ انبیاءؑ کے سوانحی حالات اور معجزات و کمالات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہ جانبداری کا ارتکاب نہ کیا جانا چاہیئے۔ بلکہ ان سب کو "ماہیان بحرِ پاک کبریا" سمجھنے اور اپنے اپنے حلقۂ اثر میں سب سے بڑی انقلاب آفرین شخصیات کی صورت میں پیش کرنے کی کوشش ہونی چاہیئے ایسا کرنے کے لئے اساسی ماخذ کی حیثیت خود قرآنِ پاک کو حاصل ہے بقولِ مولانا رومیؒ ع ہست قرآن حال ہائے انبیاء" البتہ قرآنِ پاک کو اساسی ماخذ کے طور پر استعمال کرنے والے مورخ میں جن خصوصیات کا موجود ہونا مطلوب ہے اُن میں مومنانہ خلوص و ایقان، اعلیٰ علمی صلاحیت اور عقلِ بُرہانی یا بصیرت کو اولیت حاصل ہے کیونکہ انہی کی وساطت سے وہ نصِ قرآنی اور احادیث نبوی پر وقتاً فوقتاً پیش کی گئیں تشریحات و توجیہات کا تقابلی مُطالعہ کر سکتا ہے اور پھر اپنی ایک منفرد صالح رائے منظر عام پر

لا سکتا ہے۔

علم و ادب سے دیرینہ راہ و رسم رکھنے والے کشمیر کے بجبہاڑہ نامی مشہور قصبے کے مولانا غلام مُصطفےٰ مُصفّا تاریخ انبیاء کی تالیف میں اس کسوٹی پر کس حُسن و خوبی سے پورے اُترتے ہیں اُس پر ایک نظر ڈالتے ہوئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ عام قصص الانبیا اور مُصفّا کی منظوم کشمیری تاریخِ انبیاء کے فرق کو واضح کیا جائے اور اُس کے ساتھ ہی برگذیدہ پیغمبروں کے ایک مُشترکہ مِشن اور مجموعی رول کو پیش نظر رکھا جائے۔ یوں تو اُولو العزم پیغمبروں کے سوانحی حالات اور معجزات و کمالات کو قصص الانبیاء کی شکل میں ترتیب دینے کی کئی انفرادی کوششیں بہت پہلے سے جاری رہی ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ ان کو تاریخی تقاضے پورا کرنے کے لئے تحقیقی سطح پر استعمال نہیں کیا جا سکتا جبکہ تاریخ انبیاء میں یوسف زلیخا اور سلیمان و بلقیس جیسے تفریح زا قصوں پر اکتفا نہیں کی گئی ہے بلکہ باضابطہ طور پر مختلف قوموں اور تہذیبوں کے عروج و زوال سے متعلق حتی الامکان واقعاتی منظر نامے ترتیب دیئے گئے ہیں اور تفاسیر کے علاوہ تاریخ طبری سے لے کر شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کی فتوحاتِ مکیہ تک فراہم کی گئی اطلاعات سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔ جس کی بدولت بین الاقوامی موضوعات اور شخصیات کا احاطہ کرنے والی یہ تاریخ ایک قابلِ قدر دستاویز کا درجہ پانے میں کامیاب ہو گئی ہے جہاں تک برگذیدہ پیغمبروں کے ایک مُشترکہ مِشن کا تعلق ہے اس ضمن میں اُن کی انسان دوستی امن پسندی اور کردار سازی سے متعارف ہونا لازمی ہے۔ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ اختصار کی غرض سے اس نکتے سے متعلق مولانا رومؔی کے چند مباحث پر اکتفا کی جائے۔ مولانا رومؔی کی نظر میں عام انسانوں کی ضمیر خیر و شر کے امتزاج سے عبارت ہے لیکن اس کے برعکس پیغمبرانہ شخصیتوں کی ضمیر کے بُنیادی جوہر کو

سراپا نور کا درجہ حاصل رہا ہے اور چونکہ ہر چیز اپنے بنیادی جوہر کے سبب دوسری ہم جوہر یا ہم جنس چیز کی طرف مایل رجوع یا باعثِ جذب وکشش بنتی ہے اس لئے پیغمبروں کی شخصیتوں میں مضمر جوہرِ نوری فرشتوں کی ہم جنسیت کے سبب ملکوتی مُشاہدات اور لاہوتی مکاشفات کو اپنے اندر یوں جذب کرتی رہی ہے کہ ناقص انسانی عقل اس تعلق کا ادراک کر ہی نہیں سکتی۔ پھر یہ بھی ہے کہ پیغمبروں کے نوری احساسات اور ملکوتی اِدراکات پانچ خارجی حواس کے علاوہ پانچ باطنی حواس کی خصوصی تربیت کی بدولت علمِ لُدنی کے فیضان سے بھی سرفراز ہوتے رہے ہیں۔ گویا مختلف بستیوں میں مختلف وقتوں پر مُشیت ایزدی کے تحت مختلف قوموں میں بشری شکلوں میں مبعوث کئے گئے پیغمبر اپنے بنیادی نوری جوہر کی اِضافیت یا ہم جنس کے باعث اپنی زمینی زندگیوں کے دوران بھی ملکوتیت سے ہمکنار اور ہمراز رہے ہیں اور اس جوہر نوری کے ایک گونہ مناسبت کے باعث جہاں پیغمبروں کے صاحبِ توفیق تھی خصوصی روحانی فیضان سے مُشرف ہوتے رہے ہیں وہاں جوہر نوری کی ہم جنسیت سے محروم بے توفیق ساتھی، ہم عصر پیغمبروں اور فرشتوں سے حتمی فیضان پانے سے بے نصیب بنتے گئے ہیں۔ چنانچہ زمین کے ابوجہل اور ابولہب کی طرح آسمانی صحبت والے ابلیس، ہاروت، اور ماروت جیسے عناصر جوہر نوری کے غلام ہم جنسیت کے باعث خود ہی زوال پذیر ہو کر اپنے بنیادی جوہر کی خباثت سے ہمکنار ہوتے گئے اور اپنی ہمسایہ نوری شخصیتوں سے کوئی اکتسابِ فیض نہ کر سکے۔ ان مباحث سے متعلق مولانا رومی کے چند شعر ملاحظہ ہوں:-

ؐ ذرہ ذرہ کاندرین ارض و سماست　　جنس خود را ہمچو کاہ و کہرباست

ؐ انبیا چوں جنس روحند و ملک　　مر ملک را جذب کردند از فلک

؎ عیسیٰ و ادریس بر گردوں شدند — با ملایک چونکہ ہم جنس آمدند
باز آن ہاروت و ماروت از بلند — جنس تن بودند زاں زیر آمدند
؎ اے فغاں از یارِ ناجنس اے فغاں — ہم نشینِ نیک جوئید اے مہاں
؎ پنج حسی ہست جز ایں پنج حس — آن چو زرِ سرخ وایں حسہا چو مس
حسِ ابداں قوتِ ظلمت می خورد — حسِ جاں از آفتابے می چرد
؎ حسِ دنیا نردبانِ ایں جہاں — حسِ عقبیٰ نردبانِ آسمان
صحتِ ایں حس ہا بجوئید از طبیب — صحتِ آں حس ہا بجوئید از حبیب

تاریخِ انبیاء کا معتد بہ حصہ انبیاء کے معجزات کے لئے وقف ہونا قدرتی امر ہے حالانکہ پیغمبروں کے نوری جوہر کی نسبت معجزات کی اہمیت وقتی اور محدود رہی ہے۔ معجزات' انبیاء کے ساتھ اللہ کی خصوصی شفقت کا مظہر ہونے کے علاوہ متعلقین کے لئے تنبیہ اور پیشگی وارننگ کا ایک ذریعہ بھی رہے ہیں۔ اس لئے عام تاریخوں کے برعکس تاریخِ انبیاء میں مافوق العقل واقعات کی حیثیت سے معجزات کا ذکر ایک سنہری زنجیر یا سلسلۃ الذہب کا درجہ رکھتی ہے۔ معجزات سے متعلق بھی 'قرآن در زبانِ پارسی" جیسی شہکار مثنوی کے چند اشارے ملحوظ رکھنا مفید ہوگا۔ چنانچہ کہا گیا ہے:-

؎ موجبِ ایمان نباشد معجزات — بوی جنسیت کند جذبِ صفات
معجزات از بہرِ قہرِ دشمن است — بوی جنسیت پئ دل بردن است
؎ از ہزاران معجزاتِ انبیا — کان نہ گنجد در ضمیر و عقلِ ما
نیست از اسباب تصریفِ خدا است — نیستہا را قابلیت از کجاست؟
؎ انبیاء در قطعِ اسباب آمدند — معجزاتِ خویش بر کیواں زدند
؎ ایں سبب را محرم آمد عقلِ ما — وان سبب ہا راست محرم انبیا

سه وان سبب ہا کہ انبیا را رہبر است　　آں سبب ہا زیں سبب ہا برتر است

تاریخ انبیا کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ اس کے طبع ہونے سے کشمیری زبان کی مثنویوں میں ایک گراں قدر اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ بات کون نہیں جانتا کہ دوسری مشرقی زبانوں سے کہیں زیادہ فارسی، اُردو اور کشمیری کے ادبیات میں بیشتر باتیں مُشترک ہیں اور یہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے کہ ان تینوں زبانوں میں اب تک منظرِ عام پر آئی ہوئی شاعری کا بیشتر حصّہ مثنویوں پر مشتمل ہے۔ مثنویوں کے معیار کی طرح ان کے مقدار میں بھی تینوں زبانوں میں یکسان تناسب دیکھا جاسکتا ہے۔ چنانچہ تینوں میں بزمیہ حصّہ رزمیہ حصّہ سے اُسی قدر زیادہ ہے جس قدر خود رزمیہ حصّہ عرفانی اور اخلاقی مثنویوں کے حصے سے زیادہ ہے۔ حالانکہ عرفانی اور اخلاقی مثنویاں کسی محدود علاقے کے جنگبازوں اور عشق بازوں سے وابستہ ہونے کے برعکس آفاقی موضوعات اور عالمی کرداروں سے وابستہ ہوتی ہیں اور اس لحاظ سے وہی پوری دُنیا کی مُشترکہ تمدنی میراث قرار دی جاسکتی ہیں۔ اگرچہ دیگر مثنویوں کے حُزنیہ اور طربیہ پہلو بھی بعض صورتوں میں عالمی اپیل رکھتے ہیں۔

مولانا مصفا کی تقریباً چالیس ہزار اشعار پر مشتمل یہ مثنوی شاہنامہ کے طرز کی کوئی حماسہ سرائی نہیں۔ بلکہ انتہائی استغنا اور عزلت نشینی کی چودہ سالہ محنت شاقہ سے سِلک نظم میں پروئی گئی دفاتر پر مشتمل یہ تاریخ انبیاء پیغمبروں سے متعلق اکثر واقعات کو محققانہ ڈھنگ سے پیش کرنے کی آئینہ دار ہے۔ چنانچہ ان واقعات کو حتی المقدور قرآنِ پاک اور احادیث نبوی جیسے تقدس مآب ماخذوں کی مطابقت کے ماتحت رکھا گیا ہے۔ یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ بحیثیت کشمیری شاعر اب تک گمنام رہے ہوئے مُصفا ایک مشہور مُبلغ اور جیّد عالم دین کچھواڑہ کے مدرسہ اتالیق الاسلام کے روحِ رواں اور صدرِ مُدرس کی حیثیت سے ہی

اپنے زمانے میں زیادہ معروف رہے۔ حالانکہ مقبل صاحب اور عبدالاحد ناظم صاحب کا یہ قابلِ فخر جانشین ہم عصر مہجور اور آزاد کی روش کو درخورِ اعتنا نہ لاکر تقریباً اُسی ڈھنگ سے اور اُسی زمانے میں تاریخ انبیاء نظم کرنے میں ہمہ تن مصروف ہے۔ جس زمانے میں ابوالاثر حفیظ جالندھری اردو زبان میں تاریخ اسلام نظم کر رہے تھے۔ مُصفاؔ جیسے تقویٰ شعار اور صاحب دِل شاعر کا اس طرح اپنی انفرادیت پر قایم رہ سکنا بھی قابلِ ستایش ہے اور اُن کا جذبۂ تعمیرِ اخلاق خالصتاً مومنانہ کردار سازی کے لئے وقف رہ سکنا بھی قابلِ تحسین ہے

تاریخ انبیاء کی ادبی اہمیت کا یہ پہلو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ اپنی ہم ذوق فارسی اور اُردو زبانوں کی طرح کشمیری زبان میں بھی صنفِ مثنوی بڑی حد تک رِواج کھوچکی ہے۔ حالانکہ فی ذاتہٖ ایک صنف کی حیثیت سے اس میں اظہار و بیان کے زبردست امکانات موجود ہیں۔ اگر کوئی کمی ہے تو ایسے پختہ کار شاعروں کی جو جدت طراز موضوعات اور روایت شکن حکایات سے اس کی نئی مشاطگی کریں۔ بحمدُاللہ مُصفاؔ کی یہ کوشش کشمیری مثنویوں کی روایت میں ان دونوں سعادت مندیوں کے تقاضے پوری کرتی ہے۔ بلکہ دوسروں کو بھی دعوتِ فکر دیتی ہے۔

اپنے موضوعات کے اعتبار سے جہاں اس مثنوی کو ایک بین الاقوامی کنواس نصیب ہوا ہے وہاں کشمیری کی طرح ہی عربی اور فارسی پر کامل دسترس رکھنے کی بدولت مصفاؔ کے اشعار کو زبان شناسی اور زبان سازی کا امتیاز بھی نصیب ہوا ہے۔ نمونے کے طور پر یہ اشعار دیکھیئے:

عاشقو پیٚدہٕ کر دِلس مَنٛز سوز　　　پاکباز ٲسِتھ ہنٛزے سوانح بوز

چھُم نہٕ فرضی فسانہٕ سوٚ مبراوُن　　　بلکہ چھُم وحیٔ آسمان باوُن

پوشہ ؤن چھنہ طاقت و ثروت — پوٚر تارِیخہ نِشہِ رٹو عبرت!
ترٲوِی توٚ یکطرف بٹن ہشر ماے — در زمین و زمان گٔیہ چھ خداے
پٔرِ کٔرِد آس رہنما تو ہرکُن — چھس فرستادہٕ خدا توہرکُن
حال معلوم چھے منے کیاہ چھ دُنُی — جسم وجان چون چھم منے کیاہ چھ بٹن
رِنجہ نوٚدس یہ دُشمنو بے کس — ڈنجہ دِل تھاوتم منے چھم تی بس
یہ چھ لولک تہ ہمتک نوٚ و رنگ — یہ چھ عشقس تہ عقلِ وۄ تھمتِ جنگ
ظالمس یام گوٚ یہ نوکتہ بگوش — کھوٚت زنخوت تمس دِماغس جوش
خوٚدِ سُری ہُند تھِکر کھوٚلس مٔنگن — دپنہ لوٚگ تُند خوے سرہِنگن!

مُصفّا کی مثنوی "تاریخ انبیاء" میں آفاقی اپیل رکھنے والے اشعار کی بھی کوئی کمی نہیں۔ ہر چند اس تاریخ کی یہ دوسری جلد صرف تین اولوالعزم پیغمبروں یعنی حضرتِ صالح حضرتِ ابراہیم خلیل اللہ اور حضرتِ اسماعیل کی حیات اور کارناموں کا احاطہ کرنے کے لئے وقف کی گئی ہے۔ پھر بھی اس حصّے میں درجِ ذیل قسم کے آفاقی اپیل والے درجنوں اشعار ممتاز قارئین سے بھی دادِ تحسین حاصل کئے بغیر نہیں رہ سکتے:-

شُر مشر خاڑ گیہ سپُن اظہار — رُوٚد محفوظ اَدِ خلیل بہ نار
حُجتس مشر یوان چھ پیلہ کانہہ تنگ — بے لسی چھس اتان پتو بر جنگ
دِر بدن آسہِ نورِ ایمان یس — زالہِ کیتھہ پاٹھی نار سوزان تس
بوز بعدِ سلام حکم اِلٰہ! — ظالمس بیٹھ ژرحم کر زرہ زانہہ
اقتدار چ ژے چھے گر مستی — چھکھ توٚے کٔتی کران زبردستی
کبر کے نار پھوٚ ذرہ تھ رسوا — میوٚل میٹرِ مشر لُشتد اُنز دعوا
اقتدارن تمس اچھن تھوٚو ڈھوٚر — دُنیاہن وُچھتہ کیا وَقاتس کوٚر

؎ دَزِ وُن نار گوٚ بنیتھ گُلزار   رَنگہٕ رَنگہٕ پوشہِ تَتھ پیٚیی اظہار
آرِ وَل، تھٔزِ وَل تہٕ ٹیٚنبرِ زَل   ہی تہٕ اَچھ پوشہِ لالہٕ تہٕ سبوَل
؎ یوٚد بباطن خجل یپُن نمرود   اَقتدارُک ہوَس تمِس ژھٔرِ رُود
گوٚگمان تَس یہ یوٚد انس ایمان   حکمرٲنی اَندرِ گژھیم نقصان
؎ یوٚد بجادِل اَنکھ ژِ غمگینَس   یا دِیکھ کھیٚن ژِ کاُتسہِ مسکینَس
یا ژِ راحتِ دِکھ بجانِ فقیر   زَنتہٕ کعبس کَرِکھ یَتیتھ تعمیر
؎ بنہِ یُس بنٛدِ آغہٕ سُند سَرکش   تَس تہٕ آخر دَزُن چھُ دَر آتش
؎ حکمرٲنی چھیٚ تٔسی زِ روٗ یقین   یاُدِ پیٚمی کوٗرِ یہ آسمان وٚ زمین

تاریخ انبیاء میں منظر کشی کے عمدہ نمونے دیکھنے میں آتے ہیں۔ علاوہ ازیں صنایع شعری کے اہتمام نے مُصنف کے حُسنِ بیان اور لطفِ زبان میں کئی طرح کا اضافہ کیا ہے۔ ملاحظہ ہوں اس ضمن میں یہ چند شعر:۔

؎ بوٗزی تھیٚ ظالمس ہیٚرِن زَن یہ   گوس زَن ہیہ ہوٚکھس اَچھن ہندِ شریہ
؎ بَختہٕ بَجہٕ یام وُچھ سُہ پَرتوِ نوٗر   ڈیٚشتھے دِل بھوٚلُس کوٗرِن منظوٗر
؎ لولہٕ ہَشرِ راجہٕ مالیچ کَتھ ژُٹ   اَز وَفا تَمہٕ رَفاقیچ وَتھ رُٹ
؎ رُخِ روشَن یہ کاکُلِ شبگوٗن   راُژ مَنزِ یِژھ نیان ژھوٚدا ہم زُون
؎ مرحبا اسمٰعیلِ جان بازس   سَرفرازس تہٕ شاہدِ نازس!
بچو زِ میخانۂ رَضا تمیٚ مَس   حَلق دارِتھ سُہ رُود شہٕرا کِہ دمَس
؎ ووت ییٚلہِ سقفِ کعبہ بَر اتمام   آو بَر حضرتِ خلیل پیام!
کَرِ ژِ خلقَن نِدا زِ ہَر اطراف   یِتھ گھرَس کُن ییِن برائے طواف
آس فرمان ژِ کَر نِدا بہ عوام   بوز ناوکھ بہ جن و اِنس تمام
بِلتگ موَل خلتگ بہتاب   کھوٚت سَرِ کوہِ بوقبیس شتاب

جستہ نلہ وڈھ کنے اکس پیٹھ پاد — استہ تھاوتھ، کوٗرن ملکن کن تاد
سہ بُرونکہ پتھ بجانبِ باری ! — بر زبان تس دعائین جاری
سہ زندہ کرون تہ مارون ژے چھکھ — عاجزن تارہ تارون ژے چھکھ
سہ دست باکار تھاو، دل بایار — زان دُنیاچھ تاوُنہ بازار

تاریخیں عام طور پر نثر میں ہی لکھی جاتی ہیں لیکن کسی تاریخ کو نظم میں پیش کرنے سے اگر واقعات کی بہتر توضیح میسر آجائے اور بہتر تاثر پیدا ہونے میں مدد ملے تو تاریخی واقعات کو نظم کرنا زیادہ مستحسن ہے۔ مصنف مرحوم کو تاریخ انبیاء نظم کرتے ہوئے بڑی حد تک یہ سعادت بھی حاصل ہوگئی ہے کہ اکثر واقعات کی توضیح اور تاثر میں بہت زور پیدا ہوگیا ہے۔ مثال کے طور پر دیکھیے کہ حضرت ابراہیمؑ جب کعبہ شریف کی تعمیر سے فارغ ہوجاتے ہیں تو وہ بارگاہ ایزدی میں پانچ دعائیں مانگتے ہیں۔ انتہائی اجمال سے کام لے کر اس واقعہ اور اُن دعاؤں کو کس خوبصورتی سے نظم کا جامہ پہنایا گیا ہے۔

سہ پی چھ لیکھان مفسرانِ کرام — کعبۃ اللہ ییلہ سپُن اتمام
گو خلیلس دمس دمس گہ مژان — پانژھہ عرضی کرِن ندامتہ سان
اولاً پی ووٗنُن بقلبِ سلیم — یا الٰہی ژٕ چھکھ سمیع و علیم
از عنایاتِ فیض و لطف و فور — سون تعمیر تھاوتن منظور
کرتہ بییہ ساینہ نسلہ نشہ پیدا — امّۃً مسلمۃ بہ لطف و عطا
بییہ تس نش ترٛییم دعا پی آو — ربنا حجہ کی مناسک ہاو
چارمین تمی وتب علینا پوٗر — توٗ پتہ تمی دعاے پنجم کوٗر
ربنا ساینہ نسلہ نشہ اکمل — تک پمن منز سہ شانہ یود مرسل
یُس نصیحت بہ کاینات کرے — چانی آیاتِ بینات پرے

پی چھ منقول زٕ اہلِ علم و عقول　　　گے تمس پانژوے دُعا مقبول

مُصطفاؔ مرحوم کے فنکارانہ جوہر اور قارئین کے درمیان ربط پیدا کرنے کے لئے یہ چند باتیں لکھنے کے بعد میں تاریخِ انبیاءؑ کی اخلاقی، روحانی اور دینی افادیت دکھانے کے لئے ملّتِ ابراہیمی سے پانچ ارکانِ اسلام وابستہ ہونے سے متعلق کہے گئے چند اشعار نقل کرنے پر اکتفا کروں گا۔ یہ اشعار شاعر کے راسخ عقیدہ کا سراپا اور تفہیم دین کا خلاصہ معلوم ہوتے ہیں:-

اے مُسلمان مہ روز نا محرم!　　　دینِ اسلامہٕ ہے چھ پانژٕ کھم
اولاً کلمہ شہادت پر!　　　باوَر اَز وحدت و رسالت کر
کلمہٕ ہے ستی روز شب گوزان　　　لغزشن سارنے بنی غفران
نفی اثباتہٕ کے ژٕ معنے بوز　　　کلمہٕ کے یادٕ کر دلس منز سوز
بیٚیمہ دوٚیم رُکُن، کر ژٕ دیچھ کل　　　پنجگانہ نماز اَن بہ عمل
کر دوامت ژٕ با ہزار نیاز　　　باندامت بہ حفظِ پنج نماز
جا بجا وُچھ ژٕ در قرآنِ مجید　　　"واقیموا الصلوٰۃ" چھے تاکید
سجدِ دین بر زمین چھ قربکٕ تاج　　　بس نمازے چھنے مومنس معراج
چھے ترٚیم رُکُن کر ادائے زکوٰۃ　　　پر "واٰتوا الزکوٰۃ"، در آیات
حل بنی مُشکلن ژلی اَدٕ مل　　　صدقہٕ کے آبہ مال بیہ نے پھل
مالہٕ کے حق ادا یُس اکھ نہ کرے　　　یا نصارا شہ یا یہود مرے
سپدِ قائیم یتیتھ نظامِ زکوٰۃ　　　چھُنہٕ تتھ جایہ خطر اَز آفات
چار ہن رُکُن چھے صِیام دُرُن　　　کھٚہن تہ چین تے جماع ترک کرن
زبہ بند لولہٕ روزِ لیس صائیم　　　بے ریا دین کھو و تمی قائیم
روز لیس کھاو ماہ رمضانس　　　پرٚہ تہ پرٚہ لسی چھنے پوٚر قرآنس

رُکن پنجم چھُ کعبہٕ ہیٚ کرٕ حج — راست چھےٚ پی منےٚ کینہہٕ دۄنےٚ نٕہ کج
آسہٕ لیس مال و دولت بے دین[۱] — حج کعبہٕ تمس چھُ فرض العین
دینداروٚ تہٕ ہا مُسلمانوٚ! — حق پرستو تہٕ اہلِ ایمانوٚ!
سوےٚ کعبہٕ ہیوٚ بشوقِ تمام — حج و عمرہ کٔرِو گنڈِو احرام
رنگ و نسل تمیز مشرأوِو — امتیازِ گدا و شہ ترأوِو
سپدِ روشن فضا مساوا تکُ — رنگ و بوٗ نیرِ نوٚن مواخاتک[۲]

مُصنّفِ مرحوم کے فرزند خواجہ غلام حسن نخوی، پوتے عزیزی بشیر احمد نخوی لایقِ صد مُبارک ہیں جن کی مساعیِ جمیلہ سے ایسے دورِ ناہنجار اور گراں بازار میں "تاریخِ انبیا" بطریقِ احسن زیورِ طبع سے آراستہ ہو رہی ہے ؞ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

۱۴ / جنوری ۱۹۸۷ء — ڈاکٹر مرغوب بانہالی

---

۱. قرضہ رۄس   ۲. دینی برادری ہُند۔

حالات حضرتِ صالح پیغمبر علیہ السلام

عاشقو یادِ کرٕ دِلس منٛز سوز	پاکبازن ہٕنٛزٕ سوانح بوز
دَر فضاے بسیط کرٕ پرواز	اَدٕ واتکھ بآشیانہٕ راز
چُھم نہٕ فرضی فسانہٕ سومبراوُن	بلکہٕ چُھم وحیٔ آسمان باوُن
چُھم وَنُن حالِ حضرتِ صالح	شومیٔ قوم و دعوتِ صالح
دَر نظر اَن مدارک التنزیل[۲]	موختصر یہٕ وَنے تمٕنٛک تفصیل
کرد گارن سُہ صالح مسعود	سوٗزمُت اوس یَر گروہِ ثمود
گلبدن اوس صالح ممدوح[۳]	اَسی نوٗ[۹] واسطہٕ تمٕس تا نوٗح
اوس تمی سُند بدن برنگِ گوہ لاب	نٔژ تمٕس نِش نبوتٕکی آداب
ساپہٕ بوٗد وٗریہ بٔر نِہ لسٕنٛد مقام	درمیانِ حجاز و کشورِ شام
اوس تمہ ناو حجر تیوٗت عجیب	پھلنچھلے ہتی تتے سیٹھا تہذیب
سوٗزی ذاتن تمن سیٹھاہ مرسل	گٔے صحایف تمن الگ منزل
اَسی اصحابِ حجر یٔژ بدکار	ہَر زمان مُرسلن کوٗرکھ اِنکار

۱۔ مُراد حالاتِ انبیاء ۲۔ نام تفسیر ۳۔ تعریف کرنہٕ آمُت

۴۔ اِشارہ بآیۂ کریمہ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ (القرآن)

یام درحجر دورِ صالح آو | اوس قومِ ثمودٕ ہسے چکہٕ چاو
زور و زَر اوس بے شمار تِمن | بُت پرستی رسوا نہٕ کار تِمن
اُسی یِتھٕ خیرہ سَر بہٕ نخوت و فخر | وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ
وادِیَن منز تِمو تہٕ شہر بساوی | کَنہٕ کوٗرِتھ تِمو مکانہٕ بناوی
اُسی آلِ ثمود تِم سَرہم | سُے ثمود ابنِ عابر ابنِ اِرم
اکثرن عُمر اُسں پانژھ شتے ہتھ | بعضین ساس بعضین نوٗشتھ
کُلہم شہرِ کی سوٗکوٗنت دار | اُسی کفار تہٕ خُدا بیزار[1]
رات دوہ اُسی واہیاتن[2] منز | پوٗرِ پے ہیٚتھ توٗہماتن منز
روٗدی یِتھ کال تِم بہٕ شرک و ضلال | گیہٕ بے بیم تِم زِ مرگ و زوال
حسبِ دستور قادرِ منان[3] | گمرہن آو ہادیِ ذیشان
بہرِ تبلیغِ فرقۂ طالح[4] | سوز ذاتن سُہ حضرتِ صالح[5]
بوٗزے پہنزے مگر سُہ نیکو کار | گوٗڈٕ بیٹھ اوس شر کسے بیزار
حضرتِ صالحس سپُن الہام | قومہٕ سے وَن ژٕ رَبہٕ سُند پیغام
یِم چھ غافل ہمیتی بفعلِ تباہ | ہاوٕ سیٚنز وتھ یِمن چھ یِم گمراہ
ہوٗل گنڈتھ دراو حضرتِ صالح | دِپنہٕ بایتھ سُہ قومہٕ کُے ناصح[6]
دوٗپنکھ اے قوم میاٗنی کنتھ بوٗزِو | پوٗز سِرِو تُہِس مہربان روٗزِو

---

[1]: لادین [2]: فضوٗل کتھن منز [3]: اللہ تعالےٰ [4]: بدکار۔ بدمعاش مراد قوم ثمود۔ [5]: وَاِلیٰ ثَمُوْدَ اَخَاھُمْ صٰلِحًا (القرآن)، [6]: نصیحت کرن وول۔

پوشہ وُن چھُنہٖ طاقت و ثروَت — پوٗرہ تار پٔچھ نتہٖ زِٹو عبرت!
ترٛاوی تۆ یکطرف بُتن ہنٛز ملے — در زمینٔ زمان گٔنۍ چھُ خدا ے
وحدہٗ لا شریکٗ عالمِ غیب — انّما اللہُ واحدٌ لاریب [1]
پٔرتھ کٔرِو آس رٔہنما تو ہے کٔن — چھُس فرستادہٗ خدا توہہ کٔن
بٲوی نکھ پوٗرٕ وحدتکۍ اسرار — ہاوی نکھ شرع و دینٕچ اطوار [2]
یام قومن یہ نوکتہ کوٚر در گوش — لا الٰہ بوٗزی تھے ڈوٗلکھ زٕن ہوش
خشمہٖ ہتی صالحس نش تم وژاے — اَسہٖ منٛز یہ شیٖنچھ ژٕنے کٔن کیتھ آے [3]
وُچھتھ زندیقہٖ نے بنیتھ کیاہ آو — کوٚرکھ کذّاب تے اشرتس ناو
شُرتہ روٗدُکھ نہ پتھ زٕ دعوتِ دین — تورٕ واپس تمس کوٚرکھ توہین
روٗبروٗ ونہٖ پی لگس اشرار — ہاوٕ گوڈٕ معجزٕ کٔرو اقرار
تمۍ ووٗنکھ اے گروہِ نابنجار [4] — معجزٕ ہاونۍ چھُنہٖ دشوار
پتہٖ ایمان اگر انو نہٖ شتاب [5] — ناگہاں مبتلا گژھو بہ عذاب
اکھ ہتھ یورتس کٔرکھ نہٖ کتھ — ژھوپہ کٔری تھےٚ ہیٚژکھ گھرن کٔن وتھ
اکھ دوہ اوس روزِ عید تمن — وٕری لٔسہٖ منٛز شہ دوہ سعید تمن
تمہٖ دوہہ جشن تم مناوان آسی — پانٕ تھٔرِس منز تماشہٖ ہاوان آسی
مرد و زٕن آسی تم سماں یکجا — رقص کٔری تھےٚ بتن کران پوٗجا۔

---

[1]: بے شک۔ [2]: طور طریقہٖ [3]: اشارٕ بآیۂ کریمہ۔ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ (القرآن) [4]: بد چلن۔ بد ذات [5]: جلدی

جشنہٕ چے جایہ پان پارِتھ دراے — حضرتِ صالحس نشہِ گوڈ آے

تَس وۄنکھ سأنی اَز کھتاہ اَکھ بوز — شادی یانگ چھ دوہ ژٕ شامِل روز

جشنہٕ چے جایہ أسی سَموٗ سأری — چھےٚ ژٕ تے اَسہٕ رٕستی یُن بَناچأری

أسی تہٕ پوٗتلین مَنگو بغیرِ دَرنگ — ژٕ تہٕ پننِس خدائے پاکس مَنگ

گژھہ ییٚمی ہُنٛد مَنگُن اجابت یاب[1] — اَدٕ تمی ہٕنٛز مُتابعت چھےٚ ثواب

موٗختصر کوٚر تموٚ یہ وَعدٕ قَرار — حضرتِ صالحن کوٚرُکھ اِقرار

اوس پانس تمِس یقینا پوٚر — کرِ میثوٗنے مَنگُن خُدا منظوٗر

دراو اُمید ہیتھ سُہ پاک خیال![2] — جشنہٕ چے جایہ وأتی تم فی الحال

مُشرِکو کوٚر پنُن طریقہٕ ادا — پننہٕ طرزٕ تموٚ موٚنگکھ سُہ دُعا

پنٛیِ دَرسجدٕ رُوٗ بروٗ پوٗتلین — أنٛدی أنٛدی پھیرِ سوٗ بَسوٗ پوٗتلین

اَشہِ کَنہٕ خوٗن بَر زمین ہورُکھ — عأجزی سان مُدعا ژھوٗرُکھ!

مَنگی مَنگی کینٛہہ تہٕ آکھ نہٕ حأصِل — زٕ بوٗ پھجکھ گےٚ سیاہ رُو تہٕ خجِل

سوٗ تہنٛز عأجزی وَدُن تہٕ رُوٗن، — اوس صالحؑ وچھان ہیتھٕ توٚب کُن

دوٚپنکھ اے جاہلو مےٚ چھا پرواے — روٗزی تو دوٗر میأنی نوبت آے

پی ونو تی بہٕ مَنگہٕ اَز مولیٰ! — پوٚرِ پژھہ چھم سُہ بوزِ میٚون دُعا

ژٕ رایہِ نٹھ مُشرِکن گیکھ نِلہٕ وَٹھ — روٚٹ تموٚ پھرٹھ تہٕ زان تہٕ آیکھ لٹھ

جذع[3] قومس اَندر جوانا اوس — مُشرِکن منز رییس و دانا اوس

۱: منظوٗر۔ ۲: مُراد حضرتِ صالحؑ ۳: جذع بن عمرو

گُو زٕ گنٛڈِتھ سُہ پیش صالحؑ آو | اے نبی خُدا ژٕ مُعجزٕ ہاو
گوڈٕ نیٖتھے پۄژٕ زار پار کوٚرن | توٚہ پتہٕ کٔرنہٕ کنُ اِشلہٕ کوٚرن
اُسی سوٚرے زیٛٹھ کنٛز سُہ تتھ نکھہ آو | اُسی ژٕم کاتٔبہٕ وَنان تتھ ناو
دوٚپہس اے صالحؑ مُبارک فال! | ماتہٕ ہوٚت تیٚلی نبی ژٕ ہاو کمال
چانہٕ کٔتھ کنُ تھوٚو تیٚلی اُسی کنَ | کٔنہٕ مَنٛزٕ ماد اوٗنٹنیاہ کڈتَن
موٗن آسنی گرٛھس سفید سیٚٹھاہ | ڈیکہٕ آسُن گرٛھس بٔرنگ سیاہ
کٔنہٕ مَنٛزٕ نیرِ پیٚلہٕ خرامانہٕ | بچہ گرٛژھہ زیٚون تمُس تمی آنہٕ
گرٛژھہ سپدُن یہٕ مَنٛز اُکس پہرس | گرٛژھہ دِنی دوہ سوہ ساری سے شہرس
بوٚد یہٕ ہاوکھ کروٚے اُسی اِقرار | نَتہٕ سانے اَتھہٕ لَبکھ آزار[١]
صالحؑ معجزٕ کُر شرایط گوش | یام کٔری گو سُہ ساعتھاہ خاموش
آو جبرئیل تَس بشارت ہیتھ | لوہ تہٕ لوہ تہٕ باوی نَس سُرورٕ[٢]چ کتھ
کرد گارَن وَنٕنے مَہ بَر کانہہ غم | ماد اوٗنٹنی بنٛگ تھاوہ ژھم ژھم
چانہٕ زیٚنہٕ برونٛٹھ ژوٗر ساس وٚری | ژھم مٔنے تھاوہ سُو اَتھہٕ اَندر مَخفی[٣]
دُچھہ یہٕ علِم قدیم چھُس اعلمؑ | چانی حُجت مٔنے تھو کٔرتھ محکم
ہاوتکھ معجزاہ ژٕ یُژھ کامِل | قومہٕ پے نَش ژٕ وَعدٕ کٔر حاصل
ناقتہُ اللہ نیرِ پیٚلہٕ از سَنگ | یُتھنہٕ کُنہٕ قسمہٕ ژٕم کٔرن تَس تنگ
ٹلکٕہ آرام واتنا وِنی تَس | پۄر بَر وقت ترٛیش چاوِنی تَس

١: تکلیف۔ اذیت ٢۔ خوشی ہنٛز ٣۔ پوشیدٕ ٤۔ یُژھ زانَن دول

وَرنہٕ قہرس اَندر کَرِکھ ژٕ گیر — واتناوِکھ میانِ نارِ سعیر[1]
صالحَن وحی کَرِ دگارِ کریم — صاف قومَس وَنٕن کوٗرُکھ تسلیم
عالمو وَون تُہی تھیٖ یامن و اَمان — آپہٕ کُل ژوٗرساس دَر ایمان
پَس تِمَے ژوٗر ساس ہیتھ بہٕ نیاز — باجماعتھ گَرِن اَدا بے نماز!
دَر دُعا محو گوٚ شہٕ پاک آپین[2] — پَتہٕ کَنہٕ مۆمنو کوٗرُس آمین
سُجدِ نشہِ تھوٚد تُلن رُخ پُرنور — صحتِ معجزہ مۆنگُن زِ غفور[3]
سَنگِ[4] خارا تِتھی بجُنبِش آے — تمہِ مَنز کَڑکھ گَرٕ یہٕ چی نَنی دَرا یے
گَردِشس مَنز بَنالہٕ آیہٕ سو کَنی — اَڈ گَڑھتھ مادِ اوٗنٹنیاہ گَیہٕ نَنی
زَرِ سیٖتی وُچھکھ تَہُنٛد مَرکز — اوس اَکھ ہَتھ تہٕ بٔتیہٕ زٕتوٗ وُہ گز
گَیہٕ شرمَندٕ پیٛیہ بہٕ حَیرانی — صالحَن پوٗر ثَنا[5] یے سُبحانی!
زیوِ پیٛٹھ زَبہٕ سُنٛد ہیوٗتُن بٔتیہٕ ناو — اوٗنٹنے بَچہٕ اَکھ عجائِب زاو
خوشنُما بَچہٕ یُس تیٚتھے تَھنہٕ پیٛوس — زیوہ وُنٕے زَن دَہَن رِبتن ہُنٛد اوس
مُشرِکو بَرونٛٹھ کَنہٕ وُچھکھ یہِ نِشان. — جَذبٕہٕ نے گوڈٕ نیتھے اوٚنُن ایمان
بعضیو وَون بہٕ عادتِ اِنکار — یہٕ چھُ ساحِر[6] کوٚرُن یہِ سِحر تیار
صالحَن موجب صَلاحیت[7] ! — دَر گُذر کَرٕ یہٕ کَتھ تِمَن نِسبَت
سیٖتی وَنِکھ یہٕ کَتھ بحُسنِ خطاب — ناقتہ اللہ چاوِیٛو توٚہی آب

۱۔ جہنم ۲۔ مُراد حضرتِ صالحؑ ۳۔ اللہ تعالیٰ ہس نشہِ ۴۔ نلہِ وَٹھ، کَنی ۵۔ درمیانٔی حِصہٕ ۶۔ تعریفِ خُدا ۷۔ جوُدگر ۸۔ نیکی، قابلیت۔

ژھٹھنہٕ بچہ نظرٕ تس وُچھو زٕ نہار[۱] — وَرنہٕ سپدو عذابہٕ کی حقدار

شقاوتِ قومِ ثمود و تقسیمِ آب

دَر مدارک[۲] چھُے گومُت مرقوم ! — حالِ قومِ ثمود ، فرقۂ شوم[۳]

خرقِ[۴] عادت وُچھتھ اُونٹھ ایمان — صالحس رُودی تابع فرمان

اُسی بڈی ستہ قبیلہٕ شام وَ پگاہ — چَنہٕ کُے آب ہَتہ نوان اَز چاہ

کھلہٕ تہٕ ناگ اُسی تتہٕ کم یاب — سُے گژھُے چاہ اوس زَن تالاب

کھُن ذریعہٕ تمن زٕ آبِ زُلال ! — سُے نوان ہتہ برائے مال وعیال

ناقۃُ اللہ سہٕ بچہ ہیتھ ہر دم — گاسہٕ مادانہٕ کُے کھیوان بے غم

ترٛیشہٕ وِزِ یام سو ہے یوان بخرام[۵] — برٕ سرِ چاہ دِوان سو آبس دام

آب سارُے نوان سو چیتھ یکبار — شہر کین گے یہ کتھ سیٹھا دشوار

تام فُری یادی اکھ جماعت آپی — صالحس نش پیٹھ شکایت آپی

دَپہس اے صالح وقار مآب[۶] ! — چانی اونٹنی چوان چھے سورُے آب

کلہٕ والان چھے سو ہے چَہس اندر — چھنہٕ تتھ مَنز ٹھوان زٕ آب اثر

ترٛیشہٕ ترٛیشہٕ کران چھُ سون عیال — آو کو ٹھن بنتھ یہ بیاکھ وبال

کراَمیک فاصلہٕ چھُ تی بہتر ! — نتہٕ ما اُسی گلو برٕ رنج و ضرر !

گوسہٕ صالح تہٕ بوزِ تھے غمگین — وحی ہیتھ آس جبریلِ امین

---

۱ خبردار ۲ نام تفسیر ۳ مراد قوم ثمود ۴ معجزہ ۵ نرم رفتاری سان ۶ سنجیدہ دِل

دوپنس اے صالح بلند مقام
پانہ سوزاں ژٕ نے چھُے خداے سلام

چھُے وَنان کرٕ ژٕ آبہٕ کُے تقسیم[1]
قومہٕ سے وَن یہ کتھ کرٕنی تسلیم

کہٕ دوہہٕ ناقہ آب چاہ چنین
بیہٕ دوہہٕ سُتہ قبیلہٕ آب نین

یُوت تُس آب تم دِن بے حساب
تیُوت دوٕد دِیتی تم گژھن سیراب

صالحن ٹُوونکھ بغیر خلاف
گیہٕ راضی بموجبِ انصاف

تیُوت دوٕد گو دفوٗر کم ماین
گو ر برآمد تمو بیین جاین

گیو تہٕ بیہٕ تھٕپی تمن بنے یہ دفور
گوٗر تجارت تمو تمیک بھر پوٗر

ناقہ اللہ سے ہیٚژکھ لیہ سہ مٚون
قیمتی جامہٕ تتھہ کرِکھ موزوٗن

گیہٕ تم خود کفیل دولت مند
کیُو نژ کالا ژٕلکھ نصیحت پند

ییلہِ آیہ کمی کراں محسوس
اُسی اندری دزاں کھیواں افسوس

سازشِ قتلِ ناقۃ اللہ

شیخ یعقوب چرخیٔ مسعوٗد!
نی چھ لیکھاں زِ حالِ قومِ ثموٗد

زٕنہٕ جوراہ سُتن قبیلن منز
آسہٕ زیور گنڈِتھ کرِتھ رٕت سنز

آسہٕ دوٕ نوے بخوٗبرو پی طاق[2]
گلبدن[3] ماہ رو تہٕ سیمیں ساق

آسہٕ تم مالدار تہٕ مکار
تیر ژھاوِلی تمن بغیرِ شمار

اُسی اکھ زٕنی عنیزہ ناو تمس
بے حیائی ہنٛدے جلاو تمس

---

١ واری مقرر کرٕنی ٢ تنہا، مشہور ٣ مراد خوبصورت۔

بیاکھ ژٔنی مُشتہر صدٔوقہ بنام
سازو یازٔس اَندر زباں زدِ عام

اَز جوانانِ قوم نالایق !
اُسی گاہتی ژٔ ژٔنی تمن عاشق

اَکھ قدار ابنِ سایفِ بے مہر
بیاکھ تس ناو مصدع ابنِ دہر

اَکہ شبہ یم ژٔ مردِ تیرہ رُوان !
گئے تمن دون ژٔنین نشہٕ مہمان

کٔتھ یاہم کرِتھ بنتھ ہمراز
اَکھ ژٔنیاہ وَنہٕ لِج بہ نخوت و ناز

شُوبہِ ہے از تمہے کرُن اِکرام
کیاہ کرِو گوٗنہ اَز تیار طعام

آیہ ہے اُس نوبتٕ ناقہٕ
روٗد جب سون ترٛیشہٕ ہوت فاقہٕ

بیاکھ ژٔنی وَنہٕ لِج بنالہٕ و درد
توہہ مُنٛز آسہٕ ہے اگر کانٛہہ مرد

مارِہے خونِ ناقہ اَز شمشیر
اُسی تہٕ دپہو تمس چُھہ مردِ دلیر

تمہٕ بدخو تمن ژٔنین دِتھ لاف
آے طیشس اندر دوٗنکھ بی صاف

یوٗد کرِو اُسی یہ کارِ ناہموار
ترِ انعام کیاہ کرِو اِقرار

آیہ برٛونٛہہ کُن تُلتھ ز روے نقاب
عہد و پیمان کرِتھ دوٗنکھ یہ جواب

یوٗد بزٕ ودی کرِو یہ کارِ امشب
سپدِ اَسہٕ نِش رَوا تُہند مطلب

بدمعاشن دُن گوارا گوکھ
گیہ آماد تمہ شرابا چوکھ

تیغ ہیتھ دژایہ تمہ بہ نیتِ بد
بنیہ ستہ ژٔنی تُلکھ برائے مدد

بیٹھی تمہ زاگہِ برسرِ آں چاہ
ترٛیشہ چیٛنہ آیہ ناقہٕ دِلخواہ

آیہ تو ژٔنی سمتہٕ بنتھ خونخوار
حملہٕ تس پیٹھ ہیوتکھ کرُن یکبار

۱۔ مشہور ۲۔ سیاہ دِل ۔ سنگدِل ۳۔ بد باطن ۴۔ تعظیم، احترام ۵۔ اونٹنیہٕ ہنٛز الوٲری

لار کڑنکھ ڈلکھ خواس تہ ہوش ۔۔۔ زاگنہ چھ جایہ بیٹھی تم روپوش

اوڈ نٹنے سیام سر تھوو در چاہ! ۔۔۔ از کمین گاہ[1] دڑایہ تم بد خواہ!

حملہ آدر تمس سپدی بد رائے ۔۔۔ ضرب شمشیر لوے ہس بر پلے[2]

ژڈی قنداران بہ تیغ تس ٹکہ ناڑی ۔۔۔ گے سو بےلبس رتس لجس پیلیہ داڑی

اولپنن تہ آخرپنن منشہ ۔۔۔ آسمانن تہ بیپہ زمپنن منز

نہے نفر زیادہ تر چھ تم بد بخت[3] ۔۔۔ شقیئن منز چھ یم نہایت سخت

اولپنن اندر چھ سے طالح ۔۔۔ پیمی کرنی کشتہ ناقہ صالح

آخرپنن اندر چھ یژ سہ شقی[4] ۔۔۔ ضرب پیمی ترووو بر جناب علی

تمی ہشدے ناو ابن ملجم اوس ۔۔۔ بوڈ شقی گندہ[5] جہنم اوس

الغرض تم قندار بد رائن! ۔۔۔ ضرب پیلہ لوے اوڈ نٹنے پاین

اوڈ نٹنے ہشدی بچن وچھن سے حال ۔۔۔ صالحس نش خبر انتی بہ ملال

تس نشہ پتھ ووتن بنالہ غم ۔۔۔ دشمنو ٹارج ٹارہم بہ ستم

پی ونتھ گو ژلان سہ بچہ دوان ۔۔۔ ژاو کنہ منز تہ بیپہ سپد پنہاں

صالحن ہور اشک غم از چشم ۔۔۔ او قومس اندر دواب پُر خشم

دوپنکھ اے مشرکان قوم ثمود ۔۔۔ چھو ساری لعین تہ مردود

نعمتس کیا زکورو توہہ کفران[6] ۔۔۔ وونی چھ توہہ پرن گاہ[7] تے خسران

۱۔ زاگن جایہ نشہ۔ ۲۔ زنگن بیٹھ۔ ۳۔ بد معاش ۴۔ بد بخت ۵۔ چوٹ
۶۔ ذنی موٗنڈ ۷۔ ناشکری۔

ترٚاوِن دوہَن تام مُہلتاہ چھُکھ حال   وَلِہ توہہِ قہرِ ذوالجلالی نال

ژۄہِمے دۄہہِ بہٕ لغرۂ جبرِیل   یکَ قلم[1] توٚہی مَرِو زبونٕ ذلیل

بۄزی یتھے مُشرکَن دِلَس نَہٕ ژاے   بہٕرِ قتلِ نبی صالح دژلے

غارِ بے منٛز سہٕ صالح برحق[2]   اوس راتس کَراں عبادتِ حق[3]

دژایہِ کینہہ ژٚنی زِ فرقۂ فجار[4]!   زاگہِ نے بیٹھی صالحس در غار

کوہہٕ پیٹھٕ اکھ کَنیاہ بامرِ خدائے   ڈُلِہ ڈُلِہ آیہِ سعے وسِتھ ازجاے

گوٚپھہٕ ہُشد گوٚل وَلِتھ سعہ یامتھ بیٹھ   ظالمَن زَن پنِنکھ بلایاہ کڑ بیٹھ

گےٚ گرِفتار در عذاب الیم   ہۄدی غارس اندر بہٕ لرزہٕ و بیم

بے خبر اَسی شہرِ کی کُفار   رۄدی در انتظارِ لیل و نہار[5]

گوکھ غالب گُمان بہٕ بدراہی[6]   صالحن تم چھِ ماری ہتی خاہی

گٔری تمَو جمع لشکرِ جرار   صالحس سِتی بَر سَرِ پیکار

خیل[7] صالح مقابلس منٛز دژاے   مَصلحت وَنہِ کینہہ تمَن لَشرِ آے

دۄپھکھ اے مُنکرانِ بدآہنگ[8]   یا نبیؑ کیازِ چھوِ یڑھان توہی جنگ

مَشوَرا سان بۄزی توٚ الآن[9]!   جَلد بازی کَرِنی چھنہٕ شایان

راست پیٚلہِ نیرِ قولِ پیغمبر   تیٚلہِ پتھ روزُنے چھُ توہہِ بہتر

ورنہٕ تمی سُندٕ سہٕ قول نیرِ خلاف[10]   اَدٕ توٚہی نیری تو براے مَصاف

---

[1] یکبار [2] پُرزس پیٹھ [3] خدائے بندٕ بندگی [4] مُراد قوم ثمود [5] راتس تہٕ دوہس [6] گمراہی سِتی [7] جماعت [8] بدخیال، بدنیت [9] وُنی کینس [10] برعکس

بوزی تھے کتہ تمو قدم نیٹو پتھ — گیہ بے ستھ ہیٹرہ گھرن کن دتھ
اُسی یم صالحس عقیدت مند — آسی روزتھ نز شہر بڑو تھے اند
شب اداگو تہ آیہ ییلہ بڑسوار — صبحہ نے زرد رو ییدی کفار
ہوشہ زن ڈلی سیٹھا پریشان گے — اکھ اکس کن وچھتھ پشیمان[1] گے
آو ییلہ روز جمعہ وقت سحر — نبتھ وو زلی گے تمن وڑھکھ زن تھر
آیہ بڑ وار گیکھ روے سیاہ — ہر طرف دڑاے تم بنالہ و آہ
رات گے آتھوار دوہ جبریل — آو از امر حق یہ شکل مہیل[2]
بر زمین پاے بر فلک تس سر — شرق تا غرب تمی کھلاوِن پر
شکل جبریل ڈینشتھے ناگاہ — ژا بے غارن اندر براے پناہ
بیٹھو گنہ نے اندر خراب و خجل — کینہہ تہ رو دکھ نہ آب و تاب بدل
تھار ہتی بیٹھی اڈی بزیر زمین — آو در نعرہ جبریل امین
شہر سے کڑ نیکہ ستی زلزلہ گو — کافرن ہا بنگ سہ ولولہ پیو
گنہ نے منز زبانگ وحشتناک — تلہ پیتی پھو سکھ تہ پیے نہ ہلاک
از فلک گو پدید آتش قہر — شعلہ[3] ستی تمام زولن شہر
موٗدی کڑ نیکہ ستی یام تم مغرور — نار قہرن ہیوتکھ کرتھ بیہ سور
پر قرآنس اندر فسوّٰیھا[4] — ستی پر لا یخاف عقبٰہا

---

[1] رسوا [2]: خوفناک [3]: دنبہہ۔

[4]: فَدَمدَمَ عَلَیھِم رَبُّھُم بِذَنبِھِم فَسَوّٰیھَا۔ (القرآن)

درسِ عبرت

درحدیث صحیح چھے منقول[1] ! — دراے ییلہِ جانبِ تبوک[2] رسول[3]
ستی ہیتھ اُسی لشکرِ جانباز — نامور تم صحابہٕ اہلِ نیاز
وادیَ حجرہَ مُنزٕ لگیہ ییلہِ وتھ — سرورِ عالمن[3] ژٕٹی تم پتھ
یارٕنے کُن بیان کورُکھ اَزمہر — یہ چھ وارٕن ثمودٕین ہُند شہر
یتھ مقامس اندر توے اَصلا — استراحت[4] کرُن چھُنہٕ اولیٰ !
یہ چھ شہراہ نزولِ گاہِ عذاب — یتھ شیٔے پنہٕ کرِد تناول آب
یتھ زمینس اندر بامرِ ودود — مُولہِ موہ ژٕمہ گو فنا سہ قومِ ثمود
ترکِ عشرت کرِو اَزیں حیرت — یہ شہر ڈیشتھ تھےِ ژٕٹو عبرت
آسہِ یتھ جایہِ قہرٕکے عنوان — چھُنہٕ تتھ جایہ روزٕنے شایان
گیٔہ گریال تہٕ بوزی تھےٕ اصحاب — دراپہ تمہِ جایہ نشہِ نبر لشتاب

ہجرتِ صالح بجانبِ مُلکِ شام

اہلِ تاریخ تم اولوا الالباب[5] — درسِ عبرت چھُ یِی لیکھاں بکتاب
ییلہِ قومِ ثمود گو نابود — رُود نہٕ کانہہ اثر تہند موجود

---

[1] نقل کرنہٕ آمُت۔ [2] مُلکِ شامس نزدیک اکِہ علاقک ناو۔
[3] مُراد جناب رسول اللہؐ [4] طلب آرام کرُن [5] عقلہِ والی۔

فعقروا الناقۃ چھ درِ تنزیل — موٗدی ساری بہ صیحۂ جبریل

معجزہ تیٚتھۃ وُچھتھ کوٗرُکھ اِنکار — گوکھ لُر پار دٕدی بہ شعلۂ نار

گیہ مغروٗر تم بہ عقلِ دغل[1] — پرزٕ نووٗکھ نہٕ صالح اکمل

اہلِ ایمان ازاں عوامُ الناس — صالحس سیتی رووٗدی ژوٗرے سلس

بس تمو لوٚب زِ انقلاب نجات — پاہس ایماں ازاں عذاب نجات

دژاو صالح باں اہالیٔ دین[2] — گرٕ نہٕ ہجرت بہ طرف شام زمین

اَمرِ رب آس کرٕ ژ ترکِ وطن — گئے دمشقس اَندر روٗزکھ مسکن[3]

تتہِ تمیٚ دپنہٕ چی کرٕن تعلیم — گوٗ دُرِ افشاں سواز بشارت[4] بیم

تمیٚ یہ تبلیغ مُدتھاہ گذرو! — عمرِ ہُند خوان صالحن مو کلوو

کعب الاحبار پی کراں چھ بیان — عمرِ صالح نبی میانِ جہان!

آو اکھ ہتہ تہ شیٚٹھ وری یہ شمار — دژاو ییٚلہِ اَز جہاں سُہ پاک شعار

مَنز دمشقس بہ قطعۂ موزوٗن — پاروٗو کور سُہ با اَدب مدفوٗن

اے مُصفّا ژٕ کر یہ قصۂ تمام — پاہس صالح بنی ژرٕ نے رِت انجام

یوٚد ژٕ نیکن ہنٛزی صفات وَنکھ — زان پروانہٕ نجات اَنکھ



---

[1] تھوو چہ عقلہ سیتی۔ [2] دپنداٗرن سیتی [3]۔ بسن جلے

[4]۔ موختہ چھکوٗن۔ [5] حکم نامہ۔ فرمان۔

حالاتِ بانیٔ مِلّت حضرتِ ابراہیم علیہ السلام

بُلبُلو کرتہٕ ووٕنی خوش اِلحانی — دَر گُلستانِ دفترِ ثانی!
کَر نوائے سرودِ بَربطؔ[1] رُود — دَر اَدائے درودِ خاص ودُودؔ[2]!
نامورُیس چُھ جَدِ خیرِ اُناسؔ[3] — گنجِ اخلاص اِقتدارِ اَساس
طائرِ آشیانۂ توحید — ناظرِ کارخانۂ توحید
مجلس آرائی مشعرِؔ[4] مِلت — اَوجِ گیرائیِؔ[5] منبرِ خُلّتؔ[6]
یُس موحّد چُھ مِلتُک بانی — مردِ میدانِ مُلکِ عرفانی
دزادیُس ہوٗل گنڈتھ براہِ رضا — روٗد مِثلِ سِپر بہٕ تیرِ قضا
اَز مقامِ وِلا شنیدہ صلاؔ[7] — دزاد اَز نارِ اِبتلا چو طِلا
مُشتہر سُے چُھ بانیٔ اِسلام — راز دانِ معانیٔ اِسلام
ییلہٕ تمیٔ شِرکہٕ کی عناصر گالی — تزاوی ہَس خِلعتِ خلیلی نالی
دوت اَصلس سُہ وَصلہٕ چے ویرے — دوت قُربس سُہ عشقہٕ چے ہیرے

۱۔ سازوستار ۲۔ مراد حضرتِ ابراہیم ۳۔ آنحضرت ۴۔ قربانی ہنز جاے۔
۵۔ تعزز دِنہٕ وول ۶۔ دوستی ۷۔ آواز۔

عینِ تسلیم گوٚ بقلبِ سلیم — چھُس بہٕ تعظیم ناو ابراہیم
دَر معارِج[1] چھُ پی گوٚمُت اظہر — تِی چھُ واقع زِ راویانِ سپر
آو مسعوٗد دَر جہاں بوٗجوٗد — اُسی تَس پانژھ واسطہٕ تا ہوٗد
ناویٚیلہٕ برگزیدۂ رحمان — اوس نمروٗد پادشاہِ جہان
اوسَس کنعانہٕ شُند پسر سہٕ لعین — تیرہ رو سنگدِل تہٕ یُژ خود بین
نَسبہٕ کِنِۍ تَس شَیۍ واسطہٕ تا حام — اُسی واضح بلغیرِ طولِ کلام
عالموٚ دَر کِتاب کوٚر تحریر — ژوٚر ژٕنی اُسی ہتی چھِ عالمگیر
شہ سُلیماں، سِکندرِ اعظم — بِیٚیہ نمروٗد، بخت نصر اظلم
تاجوٕر[2] تِتھۍ ہیوٚنکھ زمانَس باج — کوٚرکھ معلوم دُنیاہَس پیٹھ راج
چھِ یِمَن منز زٕ ژٕنی زِ اہلِ قبوٗل — بِیٚیہ زٕ ژٕنی اُسی کافرانِ جہوٗل
زیٚلہٕ نمروٗد اوس از اَشرار — قاف تا قاف ظالم جبار
گوٚ ڈٕ تمۍ تاجِ خسروی بر سَر — تھوٚوُمُت چھُن جہاں زوٚن یکسر
پانٕ پانَس خُدائے وَنہٕ نوٗون — دِرہمَن[3] پیٹھ سہٕ ضربِ کنتہٕ نوٗون
گیٚیہ خوٚشی سوٗے خدائے ہیچھوٗنَس — شاہ تھوٗون سہٕ رُبعِ مسکونَس[4]
سلطنَت گیر گوٚ بحشمت و تاج — دُنیت اوٗل تمۍ رِواج اِمتدراج[5]
تمۍ نِشِدِس دورِ سے آندر بجہان — گیٚیہ بَڈ بَڈۍ عجائبات عیاں!

---

[1] معارج النبوۃ۔ نام کِتاب۔ [2] حکمران۔ [3] پانٕسَن پیٹھ۔
[4] مُراد روئے زمین۔ [5] خلافِ قیاس کتھ، شیطانی کتھ۔

بابلس مَنٛز شہ اوس تخت نشین | تس بزیرِ نگین[۱] تمام زمین
اوسُس تس تیوٕت کبر و نخوت زوٚر | تمی توٚرے دعوایہٕ خدائی کوٚر
کھٔنہٕ ناوِن کٔنین پننی تصویر | ہکنہٕ ناوِن پوتلی پُٹے تشہیر[۲]
پٔرتھ گرس منٛز پوتہٕ کرِن جاری | دوٚپُن لوکَن منٛے کُن نمو ساری
کوٚر فراہم تمی سپاہ گران | آد اوٚل بسوے ترکِستان
ترک ساری کرِن بخود منقاد[۳] | گیٚیہٕ ماتحت یافتن اولاد
ہندو عرب و عجم کوٚرن یَیلہٕ رام | شہر بابل بنیوس صدر مقام
گوس دِل ٹھہرنس اندر رایِل | شہر بابل لوٚبن سیٹھاہ قابل
کرنہٕ بے دپ سیاسک تدبیر | لوکھ پالنس گئے کرِن تسخیر
سابہٕ بدی کوتوال چوکیدار | آسی پھیران بکوچہ و بازار
تیوٕت ہیوٚ اوس قہر کے پرسان | خلوتس منٛز تہٕ خلق یژ ترسان[۴]
شہر کس پرتھ برس طِلسمی بط[۵] | اوس آوٚ کران نقارہ نمط[۶]
برہ کن بس اکھاہ اژانی اوس | سے طِلسمی بطخ نژانی اوس
توٚ پتہٕ اوس کزکھ دوان از خلق[۷] | آسی لوزان تمام شہرکی خلق
شہر باشن لگان آسی خبر | ژاو گُس تام شہر سے اندر
بابلس مَنٛز توٚرے دراں اوقات | کاتھہٕ اژان اوس نہٕ زموذیات[۸]

۱- ماتحت ۲- شہرت دِنہٕ خاطر ۳- تابع ۴- کھوژوٕنی ۵- بناوٹی بطخ
۶- ڈوبکی پانٹھ ۷- ہٹہِ سینٛز ۸- ضرر رسان چیز و نشہِ

اوس نمرود باطلک پیکر | نیرِ ہے ییلہ برائے سیبرِ نیبر
تخت تمی سُند تلان تہندی چاکر | اُسی تھاواں بچار قُبّہ زر
اندی اندی تمہ طناب ہمے طِلا[5] | لعل و گوہر جُڑتھ کراں بَرپا
ولراوِتھ بہ حُلّہ[6] چینی | اوس تمہ مَنز بیہان بخود بینی[7]
لوکھ اُسس یوان پئے تسلیم | سجدہ تعظیمہ کُے کراں از بیم
پہراُسن شہ اوس کس زہرہ[8] | کَتھ کرنی تہندِ قہرِ کُے اَہرہ
فارغ البال تمی بدولت و مال | کڈنہ نو شتھ ڈری بغیر زوال

خوابِ نمرود — آمدِ خلیلؑ

شبہ اکِہ ناگہاں وُچھن اکھ خاب | خاب ڈیشتھ سُہ گوسیٹھا بےتاب
اکھ ستارہ وُچھن کھسان زِ اُفق[9] | عالمس نورِ کُے دیتن رونق
زُون تہ آفتابہ گو زَن گٹھ | ژاپہ نمرودِ سے تہ ڈینشتھ نٹھ
خابہ نشہ گو سُہ مورِدِ دِل بیدار | مُنگہ ناوِن مُنجمان[10] دیار
بوزِ ناوِن سُہ خابہ کُے تفصیل | حُکم دیتنک وُنو اَمیک تاویل[11]
رُو برو کورِ مُنجمو تقریر | پی چھ واتان خابہ کُے تعبیر
نیرِ شخصاہ نیبر زِ کتم عدم[12] | کرِ چالنس حو کو تس برہم[13]

---

[5] سونہ ہنر زر [6] پارچہ [7] نخونہ سِلتی [8] طاقت [9] آسمانہ کرہ کِنارہ نشہ [10] جوتشی [11] تعبیر [12] نابودی ہنز پوشیدگی نشہ۔ [13] خراب

گرٕزھ ییٚتھۍ شہرٕ ہسے اَندر اِظہار
وٕنہٕ تمۍ دَر رحم [۱] روٗزُن نہٕ قرار

بٔلی کرٕ ییٚتھۍ وٕری یہ ہسے اَندر چوگہرٕ
واتہٕ خاہی [۲] با شکمِ مادر

سُہ گُنٕے زوٗن یہ چاۓنی سُلطانی
کرِ وارانٕ لبِس نہٕ کانہہ ثانی

بوٗزِ یامتھ یہ نوکتہٕ نمرودَن
دُیت نہٕ فرمانِ خبیثِ مردودن

لوٗکھ سارۍ گرٕزھن تھوٚونۍ تنہا
مرد اَز زَن زناں زِمرد جُدا

ہٕبتک لوٗگ جلاو ہنگامس
تھوکھ ہتھ ہتھ دبیر [۴] بڑتھ گامس

پاسپانو کوٗرٕکھ نہایت گھیر
دُکھ دِیتکھ سخت لوٗکھ اُنکھ یٔژ زیر

کوٗرٕ تموٚ انتظامِ کُلّی یام
تام یی دُیت مُنجمو اعلام [۵]

دَر فلاں شب سُہ کوکبِ مسعود [۶]
واتہٕ دَر بُرجِ بطنِ مادر زوٗد

گوٗ سُہ نمروٗد دِلحزیں بِسیار
ذِلتَن وول تہٕ گوٚس دِل بیمار

حُکمِ شاہی دُیتُن بہر اطراف
یُتھ نہٕ کانہہ تراوِ منٛز گھرَس اَزِ ڈاف

دِرایہ ہرسو بکوچہ و برزن [۷]
تُلٕد رو ساپہٕ بُدی مُنادی [۸] زن

تمہٕ شبہٕ زیادٕ انتظام سپُد
قہرٕ کیٚ سخت دوٚم دام سپُد

آذر سنگ دِل خرابِ معاش
اوس نمرودٕ تُلٕد سُہ حاضر باش

اِتفاقاً سُہ دَر شبِ معہود [۹]!
پاسباں روٗد بَر درِ نمرود

۱۔ درشکمِ مادر ۲ ضروری ۳ نامراد ۴ مُنشی ۵ خبر دِنی ۶ پھرٕوزِن ستارٕ، مُراد حضرتِ ابراہیمؑ ۷ گلی محلہ ۸ پارٕسے دِنہٕ والی ۹ مُقرر۔

زوجہٕ خود خلیلہٕ سٕنز مادر   آیہٕ آہستہٕ آذرس بنظر
پرٕزناوِتھ یہ پردہٕ ظلمت[۱]   جوٗرِ سِتی سٕے پیٚد خلوت
موجبِ حکمتِ خدائے جلیل   ڈٔنب لوٗگ اتھی شبس اندر خلیل
گوٚسہٕ تدبیرِ سربسر ناکام   بی بہ تقدیرِ تی سپُد انجام
رات گیہٕ کاہنو[۲] بوقتِ سحر   ونِکھ نمروٗدِ سے گژھتھ سو خبر
کہ اے جہاں دار کامرانِ زمن   لوٗگ سہٕ از ڈٔنب لیس ژےٚ چھےٚ دشمن
کرِ لیس چانی مملکت برباد   ووت سٕے از بہ بطنِ[۴] مادرِ شاد[۳]
گو لعین بوٗزِتھ سیٹھاہ دِلِ تنگ   کالہِ بیتھ گوس زعفرانی رنگ
حکم دیُتنکھ تمہےٚ صبح و تا شام   حاملن ونی دِیو زِ خاص و عام
گوہ بہ کھوہ ژٔرتھ گھرس گژھن ژھارنی   کوٗرِ ترٲوِتھ نیٚچوی گژھن مارنی
زنِ آذر بصد پریشانی !   اُس حملس کران نِگہبانی
باروٗر اُس مادرِ مہتر   گاٗنسہِ موٗجوٗس گوٚ نہٕ تی بنظر
بلکہِ آذر تہٕ اوس نہٕ آگاہ!   گیہٕ یوت تام تس اداشس ماہ
شبہٕ اکِہ آذرس نشہٕ بووٗن   حملہِ گے رو یداو گنڈ روٗن
بی ووٗنُن تس بخاطرِ خورسند[۵]   دَر شکم چھم مےٚ چوٗن اکھ فرزند
بووےٚ نہٕ تمہِ زِ ہیبتِ و بیم   چھس سلامت زِ ظالمانِ لئیم

۱۔ اَنِہ گٹہٕ ہِندِس کھٕرس منز ۲۔ غائبی خبرٕ دِنَن والیو ۳۔ ماجہِ ہِندِس شِکمس اندر
۴۔ مُراد خوف زدہٕ ۵۔ خوشدِلی سان

بوزی تھے آذرن کورُس شاباش | ژھعہ پہ کر کانشہِ نِش یہ کرُہ ونہ فاش
نیچُواہ یوٗد زیوٗی ژےِ دِل آگاہ | نتہ سہ تھاوِون اُسی بخدمتِ شاہ
روزِ حاضِر شہس نِش شب و روز | بنہِ شاہس سہ شمع شبِ افروز
موٗجھِ گےٗ ادا تمس نوٗ رہتھ | رات کھیو دوہ سہ اُس سُے غم ہیتھ
وۄتِ ییلہِ تَس خلاص گرٛھنگ آن | بابلہ کہ شہر نشہِ سو ژرایہ دوان
واژ منٛز باگ دوان کوہن پہال | در نظر گۓ تمس گوٗ بھاہ اکھ جان
جُستہِ تمہ منٛز اژن گواراگوس | شوٗبہ وُن دِلرُبا گوٗبُرتھنہِ پیوس
آس اِلہام زَن دِلس زِ کریم | نام منظوٗر گوس ابراہیم
نوٗر کےٗ جلوٗ سُے اموٗب حسین | موٗکھ پژون موٗختہِ تَس ہران زجبین[1]
روےِ تمی سُند ظہورِ صبحِ اُمید | رشکِ[2] مہتاب و غیرتِ خورشید
ماج فارغ گرٛھتھ ہنا گےیہ شاد | سنتھ گییس چھس یہ خطرِ نشہِ آزاد
دادِ سِتی مگر ووٗدُن بسیار! | بچہ خرقس ڈلیتھ تھووُن در غار
ڈلہِ ڈلہِ اکھ پلاہ اوٗنُن اَستہِ | گوٗ بچہ ہُند گوٗل تھووُن کرِتھ بستہِ
آیہ واپس بےشونکھ پھیر کُہ ژوُن | آذرس نِش بیان بدلاوُن
بی ووٗنُن تَس منے زاو مورِد پسر | دفن تھووُم کرِتھ سہ در مقبر
یُتھنہِ حملک منے ہیتھ لگے الزام | داتہِ ہےِ ماتہس تمثیک پاغام
ژووٗ ووشِ آذرن انٛدرِی خوش گو | جان گو ٹالمس تہ ماشک پیو

۱۔ ڈیکہِ نشہِ ۲۔ مُراد سیٹھاہ خوبصورت۔

گٔیہ یوٚتامُتھ اَدا تَمِس سٕتھ دوہ   جُفت آذر اَمار سِپنی رِتوہ[1]

اُس اَندری تَمِس پریشانی   وٲژ غارَس نِشے سوہ پنہانی[2]

یام نزدیک وٲژ تَتھ گوپھ تَل   گوپھ بێیٹھ تام گو وُتھنِتھ کِنہِ پَل

ژلے غارَس اَندر زِ شوقِ پسر   زِندہ ڈیُٹھُن پنُن سُہ لختِ جگر[3]

ہێبر بوہ نہ گوپھ وُچھن گٕژھ پُر نور   چہرٕ تَمی سُند وُچھتھ سپنی مسرور

مانچھ تہ دوہ بحکمتِ باری   اَز دو انگشت تَس وُچھن جٲری

ابنِ عباس پی چھ فرماوان   ماجہ یێلہٕ وُچھ سُہ نێرِ عرفان[4]

ہَفتہٕ سے مَنز سُہ زَن ژوہ دٲہم زوٗن   رِپنہٕ سُند ہَیتَس اَندر موزوٗن

اوس دَر دِل اَمارتَس بِسیار   بوسہٕ اٲسس کراں ژٕٹھتھ بکنار[5]

گاہ[6] بێی گاہ تَس پِوان یێلہٕ لول   یَس وُچھتھ اوس تَس ژلٲنی ہول

گَتھ کرِتھ شمعہٕ سے چھ پَروانہٕ   اٲسی شہرَس اَندر پِوان پانہٕ

یِن گژھن اوس تَس بہ پنہانی   آذرَس اٲس نہ تہ باوٲنی!

باہ[12] وٕری گٔیہ اَدا سُہ گُل رُخسار   کرد گارَن پلوٗو اَندر غار

اُس غارہ سوہ دوہن کوٚہن اَندر   ٹٕکی گنیہ اوس ہر طرف بنظر

اُتھی اَندر بےخبر سُہ عالی جاہ   اوس اَز ہیئتِ کواکب[7] و ماہ

اَکِ وِزِ جُفت[8] آذرن بمثال   شوہرَس نِش ووٚنُن نیٚچوِ سُند حال

١۔ عاجز ٢۔ پوٚشیدہٕ طور ٣۔ مُراد حضرتِ ابراہیم ٤۔ معرفتک آفتابہٕ۔ مُراد حضرتِ ابراہیمؑ ٥۔ کھوٚنہٕ اَندر ٦۔ گُنہ کُنہ ٧۔ تارکھ تہ زوٗن ٨۔ مُراد مادرِ ابراہیمؑ۔

پِی وۄنُن تَس تہٕ بوزٕ اے آذر — چارٕ نَسلک منٛزٕ زاو پاک پسر

وَضعہٕ کے وَقتہٕ جَل برونِ دیار — تیز واتِس بو در فلانٛی غار

جِس منٛزٕ رۄدُم نہٕ کینٛہہ ڈٕجِس ہوش — ماہ رو[1] زام اَکھ جِگر گوشہ

ہیم نمرودٕ ہُند دِلَس منٛز آم — خرقہٕ سے منٛز وۄلُم سُہ گُل اندام

گوٚپھ گلِس سے منٛزٕ برٛونٛہہ تھوٚو اکھ کَنہٕ — گھر آیس ہیٚپٕ تیتھے کُنٛی زٔنی

ژٕ تیٚے لَشُن ییتھ کوٗرُم خلافِ سُخن — زام موٗمُت نیٚتھُو سُہ کوٗر منٛزٕ دَفن

ہَفتہٕ پتہٕ گو دِلَس اندر منٛز خیال — بہٕ تہٕ وُچھ ہا چھُ کیٛاہ سَنا تَس حال

کَتہٕ پِل گو ڈٕتھُتھ تیتھے اوک پور — غارٕ سے منٛز منٛزٕ ترُوو وُلیٚوٚلی کھور

وُچھ منٛزٕ تَتہٕ زِندٕ نوٗرِ دیدہٕ دِل — دَر جِگر فرحتَن کوٗرُم منٛزِل

تَس نِشہٕ نوٗن عجاٛیباہ ڈیوٗ ٹھُم — لولہٕ کے نقش بَرنگین بیوٗ ٹھُم

اَز دو انگشت شیر و شہد[2] رواں — گیسہٕ حاران ییلے وُچھم سُہ چوان

موٗ خصر رۄز سَس بہٕ ناٗلی نال — بُومَے نہٕ زِہیم تا ایس[3] حال

گوٚسہ آذر تہٕ بوزی تھے شیدا[4] — لولہٕ کے رقص گو تَمِس پیدا

تَس وۄنُن ہا وتَم سُہ نوٗرِ بَصر[6] — پوٗرِ انوٗر[5] سرورِ جان و جگر

داتناوُم ژٕ تَس نِشہٕ بشتاب — چھُم نہٕ اَز اِضطراب صبر کٕ تاب

الغرض مادرِ خلیلُ اللہ — دراٛیہ شوہر پتٕھن تِلکُن ہمراہ

۱۔ خوبصورت ۲۔ ماچھہ تہٕ دود ۳۔ پتہٕ وَقتَس تام ۴۔ فریفتہٕ ۵۔ اَچھن ہُندگاش ۶۔ نوٗرانی گوبرٕ

واتی نزدیکھ غار دَرشبِ تار — غارِ بیٹھٕ گےٚ سٕہ کٔنہٕ وَتھِتھ یکبار

ژاے گوٚمُت منز بغیرِ وحشت و بیم — آذرس پیٚیے نظرٕ یہِ ابراہیم

شوبہٕ وِنہٕ چھیہٕ نیک فال لوبُن — صوٗرتس منز شہٕ بے مثال لوبُن

وایہِ روٗس اوٗن محبتَن دَرجوش — مایہ سیتی روٹُن شہٕ دَر آغوش

شہٕ وُچھُن سروِ باغِ ماہ وشاں — بوسہٕ دِیتِنَس بروے نورفشاں

بازنِ خہ‌د ووٗنُن یہِ جانانہٕ — سیتی پانس اَنُن ژٕ دَرخانہٕ

گھرِ واتِتھ یہِ گوٚہرِ مسعوٗد — ژٕ بُتاوَن مُلازم نمروٗد!

جانبِ شہرِ یِ وَنِتھ آذرَ — آو واپس بغیرِ خوف و خطر

شامہٕ کے وَقتہٕ بادل خہ رَٹد — گھرِ کُن ماجہ اوٗن پنُن فرزند

ماجہ پننہٕ نے شہٕ پوٚرِ گلرو خسا — شامہٕ کے وَقتہٕ ییلہٕ کوڈُن اَز غار

واتی ترم کوہِ دامنس نشہٕ یام — پیٚیے نظر تس کھیلِس اَکِس کُن تام

اونٹھ، گُری، تیٚری، ژھاولین ہنٛدی — ڈیٚشتھ تمی یام سخت پیو بعجب

چارپا چرندٕ تا النگاه — اَسِ نہٕ دَرنظرٕ گیمتی تس ناتھہ

ماجہ پننے پترٕ ژھُن کوٚرُم اظہار — زیرِ کہسار کمٕ چھ یم جاندار!

تمہِ دوٚپنس کہ اے خجستہ صفات — چھےٚ یہِ خلقت گروہِ حیوانات

اشترو گوسفند اسپ و حمار — سارِنے ہنٛد جُدا جُدا چھ قطار

١: گٔژھِ راتھ منز۔ ٢۔ مراد سیٹھاہ خوبصورت ٣ مراد حضرت ابراہیم ٤ تعجبس اندر

٥۔ مبارک خصلت۔ ٦ کاتر ٧۔ خر

بینہ پتہٕ ژھنس منے موج کرتہٕ عیاں[1] کُس چھُ خالِق یمِن دِتِنک کمیٚ جان

تمہٕ دوٚننس فِدا کرٕے دِل جان چھُنہٕ کانہہ خالقس سِوا بجہان

یُس چھُ مخلوٗق یاد تھَو وارہ چھُنہٕ تَس خالقس سِوا چارہ

ماجِہ کمیٚن دِپنہٕ لوٗگ منے موٗنم چوٗن حال ژٕرے وَنتہٕ کُس چھُ خالِق میٚون

دوٚپنس اے راحتِ دِل مادر چانی خالِق بہٕ چھس ژٕ کَر باوَر

تمیٚ دوٚپُس وَن ژٕ کمیٚ کرٕکھ پیدا چوٗن خالِق چھُ کُس کرُم افشا

توٗرٕ تمہٕ بوٚوُنس بو وَنٕدَے سَر میٚون خالِق چھُ تندرو آذر

تمیٚ دوٚپُس آذرس چھُ کُس معبوٗد ماجہ دوٚپنس چھُ تَس خُدا نمروٗد

بییہ پتہٕ ژھنس منے منتھاہ تھاوُم کُس چھُ نمروٗد شُند خدا باوُم

ماجہ ییٚلہِ وُچھ تُہ حجتس مشتر تیز کرٕ ییکھ لاتِن تمس غضب آمیز

دوٚپنس اے دِلرُبا وَندٕے بہٕ رٕتھ ژھو پیہ کَر شوبہٕ نہٕ وَنہی پتہٕ گتھ

تھَو یقیٖن عالمس اندر موجوٗد چھُنہٕ کانہہ خالقاہ مگر نمروٗد

دَر معارِج چھُ پی گوٚمُت تحریر ماجہ دوٚپنس چھُ شاہ ربِ کبیر[3]

کوٚر خلیلَن تِتھُے دوٚیُم تقریر ماجہ کُن گوٚ دُبارٕ حُجت گیر

پی لوٗگُس پتہٕ ژھنہٕ باوتَم الحال ژٕنے چھُیا زیادٕ ترٕ پہ حُسن وجمال

کتہٕ منے زیادٕ چھُم جمالک سَتر واقِف رازٕ کرنہٕ منے اتھ منتر

اُتھو کتھے ماجہ پی دوٚنُس بجواب زیادٕ ترٕ ژٕنے اندر چھُ حُسنک تاب[4]

---

١ ظاہر ٢ بخیل ٣ بوڈ خدا ٤ چمک

بیٚیہِ تمۍ ماجہ نِش باشتدلال   کوٚر بطرزِ دِگر یہ بیاکھ سوال
ژٕ نٔے چھُیا حسُن زیادٕ گرمےٚ بیان   کُنہٕ آذر چھُ خوب تٔرِ بجہان
ماجہ نِش بیٚیہِ کوٚرُن سوال دِگر   مےٚ خبر وَن زِ خوٗبی آذر
زیادٕ چھا حُسن تَس زرویِ مثال   کُنہٕ نمرودٕ سے چھُ زیادٕ جمال
ماجہ ووٚننس جواب اے مسعودٗ   آذرس حسن ژٔور چھُ از نمرود
دوٚن خلیلن بجانبِ مادر   یوٚد چھُ نمرود خالق آذر
کیازِ آذر کوٚرُن بُرخ مرغوب[۳]   پنہٕ نے کھوتہٕ یژ بنوٗون خوب
چون خالق یہ مانہٕ یوٚد آذر   کیازِ حُسنس اندر ژٕ تھوٚنگ سَر
یوٚد ژٕ چھک میثون رب زِ رویِ یقین   کیازِ اَدٕ چھُس یہ چانہٕ خوتہٕ حسین
ماجہ ڈیوٚنتھٕ سُہ پوٗر[۴] دانشور   گیہِ عاجِز سُہ از جواب پسر
اُتھو اندر وٗاتی بابلس نزدیکھ   اَنہٕ گٹہٕ سپتی گو فضا تاریک
شامہٕ ژٕھنبرن گنٔے یہِ تارکھ پوٗر   شامہٕ تارکھ وُچھتھ سپُن مسرور
اَزبلندی سُہ اوس تراداں گاہ   دَر تعجب سپُن خلیل اللہ!
سُہ ستارن اندر سِٹھاہ تابان   پَرٕ ربی کو کبا[۵] چھُ دَر قرآن
نوٗر تمہِ کٔے وُچھتھ گنٔے یَس راے   دوٚپ خلیلن یہوٗے چھُ میثون خداے
یام سُے لوٚس از نظر گو غائب   تی وُچھتھ پیوٚ خلیل دَرشک و ریب[۶]

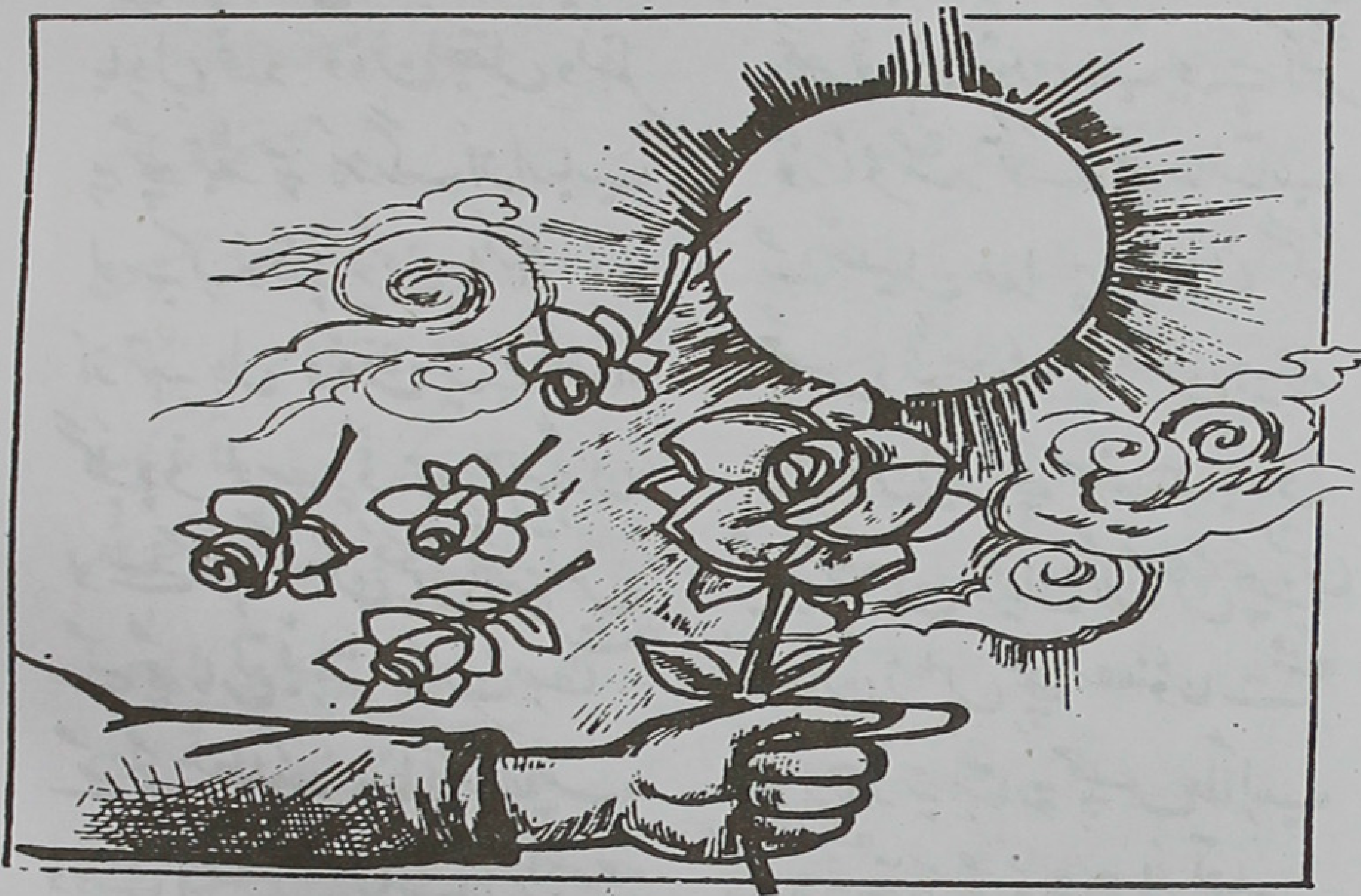
---

۱ : دلیل، منگنی ۲ حسین ۳ دل پسند۔ خوبصورت ۴ ۔ دانا لڑکا
۵ ۔ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي (القرآن)
۶ ۔ شک شبہس اندر۔

دۄپُن مۆنے چھمنہٕ لوسہٕ وۄنہٕ سۄنہٕ مارے آسہٕ یُس لوسہٕ وُن بنیاے سُے خُداے
تۄ پتہٕ ساعتاہ گژھتھ دٔرٕ زۄن گیہٕ طالع زِ گُنبد[1] گردۄن
دۄپ خلیلن یہ ہے چھُ میون اللہ پرٕ فلمارای القمر[2] چھُ گواہ
لۄس ییلہِ زۄن گو تمِس محسۄس روٗد مویوس[3] دپنہٕ لۄگ افسۄس
صُبح ییلہِ پھۄل تہٕ گو عیاں خورشید گو تمام جہاں زِ نورٕ سفید
ییٚلہٕ بہرٕ سۄو تیج سوہ تابانی! دٔر عجب بیوٗ خلیلِ رحمانی
بادِلِ خود وۄنن لعقلِ ونظر چھُے یُوہے میون رب یوہے اکبر[4]
یہ چھُ بۄڈ تہٕ بُزرگ ازارباب نور امی شُند توے چھُ عالمتاب
لوسنہٕ کہ وقتہٕ لۄس یامتھ رو سُہ خلیلِ خدا پریشان گو
ازتہہٕ دِل وۄنن یہ ہے گفتار چھُس بہٕ معبوٗد باطلن بیزار
گلہٕ وٕنی لوسہٕ وٕنی چھِہ یم ساری پوشہٕ وُن بس چھہ حضرتِ باری
لوسنُے تہٕ کھسُن بکُن چھُنہٕ تس یِن گژھن زیون مرن تھکن چھُنہٕ لتس
سُے چھُ مالِک بستھ بذات وصفات آسمان و زمیں چھہ مصنوعات[5]
سُے چھُ مطلوب ظاہر و غایب ماہ و خور تہٕ ستارہ چھِس طالب
دوت اصلس جنابِ ابراہیمؑ کرٕنہٕ وجہت[6] وجہی یس تعلیم

۱: مراد آسمان ۲ فلمارای القمر بازغا قال ھذا ربی (القرآن) ۳ نا امید۔
۴: سیٹھاہ بوڈ ۵ بناونہٕ آمتی چیز۔ ۶: انی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض حنیفا وما انا من المشرکین (القرآن)

گامزِن گوٚ سُہ برطریقِ مجاز　　ووت بر منزلِ حقیقت باز
سۄلبسۄ وٚنی دِتھن دۄہن راتس　　خالقُ الارضِ والسمٰواتس[۱]
کردگارن بفضلِ لاثانی　　واتناوُن یاوجِ[۲] عرفانی
یادِ مولیٰ کرُن لطیف سپُن　　زاد عُقبیٰ سرُن حنیف[۳] سپُن
راہِ توحیدٕ ہیے آندر بے باک　　پاک دِل اَز کدوُرتِ[۴] اشراک



۱: زمینن تہٕ آسمانن ہندِس پاَدٕ کرن والِس ۲: معرفتٕچ بُلندی پیٹھ
۳: یکسوئی اختیار کرن وول ۴: شرکہٕ کِ کثافتہٕ نشہِ۔

فصلِ دوم

موخصر ماجہ ییٚلہِ سہٕ فرزانہٕ واتناؤن شہانہٕ دٕرخانہ
گھر ییٚلہِ نیٚوُن گوہرِ گلفام آذرس نِش وٲنُن سہٕ قصہ تمام
یِی وٲنُن تٔس پیٚہ سون راحتِ جانٕ مُلکِ نمرٗودٕ ماکرٕے ویران
بخشہٕ نے مشترٕ بو آمی کرٕس عاجز گوٚ نہٕ عاجز پیٚہ دٕرسُخن ہرگز
چھم پرٕ زٕھانی منٛے وَنتہٕ رازِ نہانٕ کُس چھُ نمرٗودٕ شُند خدا جہاں
ییٚلہِ آمی کٔر منٛے نِش پیٚہ سرگوشی یور پھیرتھ کٔرس منٛے خاموشی
منٛے تمی آنہٕ او یِی دٕر ظنٕ آسہِ نمرٗودٕ شُند یمے دُشمن
چھس پیٚہ تماتان پیٚہ کودک آزاد کرِ نمرٗودٕ شُند حشمہ بَرباد
آذرن بوٗز ییٚلہِ پیٚہ کتھ ازرٕن تٔس خلیلس وٲنُن منٛے نِش پوٚز وَن
یِی چھُیا ماجہ نِش ژٕ نے وٲنمت وصاف تمی وٲنُس راست چھُے بغیر خلاف
منٛے کٔرِ یامِس سوال با حُرمت کُس چھُ نمرٗودٕ شُند ولی نعمت
گیہٕ یِتھ خشمگیں کورن منٛے عتاب ژِکھ یِتھ ہِش منٛے کینہہٕ وٲنُن نہٕ جواب
آذرن بوٗز ییٚلہِ کلامہٕ تٔسُند بشرارت کٔرن زٕ باناہ تٔسُند

۱؎ عقل مند۔ ۲؎ مُراد ابراہیمؑ ۳؎ : پوشیدہ سر ۴؎ : کاناپھوسی۔
۵؎ گمانس اَندر۔

دۆپنس اے کودک بزرگ مقال[1] ! | چھکھ ژٕ وُنہٕ خورد سال، زٕبو شبال
چھہٕ بٕرلب یہ کتھ اَہنی لایق ! | شاہ نمرُودٕ ہسے چھ کُس خالق[2]
تمی دۆپُس تی پرٕژھن مۆنے چھُم مقصوٗد | کُس چھ اَدٕ خالق مُلکِ نمرُود
گوٗ سُہ آذر بہ بحث ییلہِ کمزور | اَز جہالتہٕ کھوٗتُس دِماغَس شور
گُجتَس مَنٛز پوان چھ ییلہِ کانٛہہ تنگ | بے لبسی چھس اَنان پتوٗ بٕرجنگ
خشمہِ سیتی زِ دستِ ناہموار | بٕرشجہٕ ناوُن تٔسنٛدٕ سُہ گُرخسار[3]
بٕر ہلاک پسر گنٛڈُن تمی ہوٗل ! | پدری شفقتُن سُہ آخر دوٗل
لاف دِتھ تٔس ووٗنُن ژٕ امہٕ نِشہٕ پھیر | معاف کوٗر میے ژٕ وُنی کینٛس گوٗژیر
اہلِ تاریخ پی وَنان چھ خبر | روٗد کیٛنٛہہ کال مُسے گھرس اَندر
اکھ دوہ ہا گوٗ سُہ بندٕ مسعوٗد | نیوٗکھ بٔہر نظارہ نمرُود
چُھکھ گمان ڈیشہِ یام جاہ و حشم | مانہٕ معبوٗد تٔس کرِہس سرخم
ماجہِ نیوٗ سیتی صاحبِ اقبال | دوٗرِ نمرُود ہوٗنُس بہ کمال
زشت رو[5] ڈیشتھ آو تٔس سُہ لعین | بٕرسرِ تخت زر بِہتھ خود بین
بد وطیرہ سُہ تیرہ رو ہاپُت | خیرہ سر[6] شہگین بنِتھ مُت بُت
أندی أندی تٔس غلام تہٕ چاکر | موزِ پکھہٕ لاٛدی ہیتھ ژٹھتھ بٕرسر
ماہ پیکر کنیز تَسن بسیار | خدمتس مَنٛز بٕپایکیں ولسیار

۱: گفتگو، ۲: پادٕ کرن وول ۳: مُراد حضرت ابراہیمؑ ۴: بدچلن
۵: روسیاہ۔ ۶: سرگردان ۷: خوفناک۔

صَف گُنڈِتھ وَر دِین اَندر ساری — تَس لعینَس کراں پرستاری
وُچھ خلیلَن تِہنٛد سُہ حُسن وجمال — لو تہِ لو تہِ ماجہ کُن کوٚرُن یہ سَوال
یِی وٲنُن تَس مٲنٛے بادائے مادر — تختہِ ہِسے بیٹھ چھُ کُس یہ بد منظر[۱]
اَندی اَندی کمِہ چھہ یِم اَمِس کُن رام — خوبصورت تہِ تازنین چھہ تمام
ماجہ وٲنِنَس چھُ یِس بجرُسی زَر — رَبِّ اعلیٰ یِہُے چھہ باوَر کر
چھُکھ وُچھاں یِم ژہِ گردِ تخت بپا — چھس یِمے بَنٛدِہ کٔری اَمی پیدا
زیرِ فرماں چھہ رات دوہ قایم — بَنٛدگی یِم اَمِس کراں دایم
ماجہ وٲنِنَس یہ کتھ پٔیے تفہیم[۲] — دَر تبسم سَپُن سُہ ابراہیم
سوی مادر وٲنُن بنیوٗوے کیا؟ — یہ لعین لایقِ خُدایی چھا
رَب اگر آسِہ ہے ژہِ بوز یہ کتھ — آسِہ ہے پانہ کیٛازِ بدصوٗرتھ
خوبرو چھم بنٲوی مَتی توٚکر — شَکل پانَس اَمِس سیاہ بَتر
عَقلِہ ڈٲلِہ مَتی چھہ تِم گٔمتی گمراہ — یِم نمان چھس یِمو بنوو الٰہ[۳]
ماجہ بیٛلہ بوز مثلِ آب سپنی — ژھوپہ تَس گٔیہ تہِ لاجواب سَپنی
ترٲس گَچھتھ دراہ ہیتھ تمِس برٛاس — گوس وسواس زنتہ گوژھُن آس
گَہر وٲتتھ سُہ شمعِ دِل افروز — یوٗد دَریاد و ذکرِ حق شب روز
اوس آذر ملازمِ دربار — پوتلی گرنَس اندر سیٹھاہ فنکار

---

۱. بدصوٗرتھ ۲: فِکر تارنہ خاطر ۳: معبوٗد

پۆر ابلیس تس سوار گومت	وات دوہ اوس مژکار گومت
سخ نمرود مُشد دلس تس بیم	دوٗر روزاں توٗ یہ ز ابراہیم
بُت پرستی اندر سو یُٹھ محکم	پر ژ تفسیر[1] سورہ مریم
کہ دوہا گوٗ بغیر خوف و خطر	گوٗ مخاطب خلیل با آذر
بابہ چھم علم مان میانی کنھ	بن منے پارو نہ ماو ہے سیٹر وتھ
یم نہ بوزان وچھان چھ یم بے سوٗد	کیاز پوتلین ژ چھکھ ونان معبوٗد
بابہ متہ بنتہ[2] بندہ شیطان	زان شیطان چھ دشمن رحمان
وارہ پتہ آذرن تھوون اتھ کن	خشمہ کے نار زن دزس بن ہن
ونن نوگ تس اگر نہ پھیر کھ پوت	رجم پانے کرے گژھکھ اد کوت
تمی سلاماہ کرتھ وونس باادب	ژھاہ نہ مغفرت ژ ے کیت از رب
اکہ وزہ پول تمی سہ وعدہ قرار	اتھ ہیور کن تلہنی باستغفار
دوپن یارب منے اوس گمرہ مول	گول شرکن منے ظلم تمی سند ژول
مغفرت کرتہ تس دعا بوزم	وعدہ دتیمت چھمس رضا روزم
گوس آلو روا چھنہ مطلق	مغفرت مشرکس بنیا از حق[3]
یام تس پیٹھ یہ نوکتہ گو روشن	چھے سہ آذر خدایہ سند دشمن

---

۱ اشارہ بآیۂ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ آزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا آلِهَةً (القرآن)

۲ يٰاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا (القرآن)

۳ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ (القرآن)

دست بردار گو زِ استغفار | رٔود ہر دم تہٕ شرکہٕ نشہٕ بیزار
آو ضمنَ یہ نوکتہٕ در تحریر | یوز آمہٕ بڑونٹھٕ پی چھ در تفسیر

خلیلؑ و مصلحتِ بُت شکنی

اکہِ دۄہہ تاگہاں رواں دواں | ژاو بُت خانہٕ ہسے اَندر پنہاں
اَسی دُستھ پوتلہِ زِ نقرہ و زر | بُتکدس منز جٔریتھ زِ لعل و گہر
خشمہٕ ہوت ژاو ملتکُ رہبر | آو قومس اندر بغیر خطر
پڑھنہٕ لوگ مُشرکن منے وُنی تو راز | کیاز پوتلین نمان چھوٕ بہٕ نیاز
تورہٕ دۄپہس تموٕ کہ اے گلفام | رسمِ اسلاف پی چھ نوٗن از تام
چُھکھ ژ یتھ معترض یہ چھا نوٗ کتھ | اتھ مہٕ سن پی چھ آمٕتن پتہٕ وتھ
وۄن خلیلن! تمن بتس پیٹھ صاف | دتہٕ ڈٲلہتی چھ تم تہندی اسلاف
بت پرستو یہ کتھ ژھنکھ کتی ئچ | گیہ دم چُھٹٕ اندری سیٹھا ژکھ ہتی
مشرکن اوس اکھ پننٕ تہوار | جایہ اکہِ ہسے دہری سماں یکبار
کفر کی رسم اسی پالاٗنی! | تم بتن ستی بان گالاٗنی!
تس خلیلس سیٹھاہ کور کھ اصرار[1] | ماکہٕ وچھنے چھ ازٕ ژیٕن ناچلر[2]
پی وۄنکھ تس یکہ ژ یود ابہٕ ستی | سناتہٕ رسمکر وچھکھ عجائب کیتی
در تفکر سیٹھن تہٕ ابراہیمؑ | حیلہٕ اوٚنکہ بہٕ چھس علیل و سقیم[3]

---

[1] تاکید۔ [2] لابدی [3] بیمار

چھُمنہٕ تتھ جایہ وٲنگ رفتار — یمہ کِتھ پانٹھ چھُس بہٕ اَز بیمار
مٲلِچے جایہ وٲتی تم گمرٲہ — گوٚ نہٕ ہمراہ تِمَن خلیلُ اللہ
آیہ فُرصت خلیلِ رحمانس — ژاو تِمکھ ہیتھ سُہ مَنز پوتلِہ خانس
سوٗر پوتلِبن کوٚرُن بہٕ ضربِ تبر — فجعلھم جذاذاً قرآن پرُ
ریزہٕ ریزہٕ کٔرِتھ کرِنی نابوٗد — بوٚڈ پوتلُ اَکھ فقط تھوٚوُن موجود
سے تبر ییلہِ تمِس تھوٚون بردوش — اَز صنم خانہٕ[۱] دراو صاحبِ ہوش[۲]
حِکمتٕکی نقش مُشرکَن ہاوِنی! — باطلکی پرٲنی نقش نِہناوِنی!
جشن موکلِتھ ییتھے گھرن کَن درایے — بُت پرستی کٔرِتھ سیٹھاہ تم آیے
ناگہاں بُرد نِشہِ پیو تِمَن شیطان — لبل کراں تہٕ وَداں بشورِ فغان
تَس دوٚنکھ تھوٚو قدم اَتِس کرزہن — کیاہ صدم وو تِمَت ژرِے چھُے تی وَن
تمی دوٚنکھ تورِ بادلِ رنجوٗر — گوٚ تھِہنَدِن خدایہ نے اَز سوٗر
آیہ لاراں سنیٹھا سینی حٲران — یام ڈیٹھکی پوتلِی گمتی وٲران
اَکھ اَکِس پرژھنہٕ لگی بہٕ گمراہی — کمی سنا[۳] کٔرِمِن یہ بد خاہی
یانہٕ وٲنی یِہ کِتھ کٔرِکھ تسلیم — نوجوان تَس وَناں چھہ ابراہیم
آسِہ کوٚر مُت تمی یہ کار ضرور — رُود جشنَس اَندر سُہ ییٚنہٕ نِشہِ دوٗر
جاہلو گوش ییلہِ کٔرِکھ سُہ خبر — ژن بھگندر ژِنکھ زِگن اَندر
مَنگہٕ تووُکھ سُہ بانیِ ملت — پیش نمرود نیوُکھ باہیبت

---

۱ بُت خانہٕ نِشہِ ۲ مُراد حضرتِ ابراہیمؑ ۳ قالوا من فعل ھذا بالھتنا (القرآن)

اوس دَربارٕکۍ یِمہٕ ہے دستور — سُجدٕ نمرودٕسے کورُن گوڈٕ پور
یُس اَکھاہ تُس نِشہٕ یِوانی اوس — اَتھٕ وُن سُجدٕ تُس دِوانی اوس
ژاوییلہٕ تَس نِشہٕ سُہ پاک لِقا[1] — سُجدٕ تعظیمہٕ کُے اَدُن نہٕ بجا
حَسبِ دستوٗر تمی کورُن نہٕ سجوٗد — آو دَر خَشم سنگدِل نمرود
اَز بَراہیم پرٕژھنہٕ لوٗگ لغضب — کیاز ترووتھ نہٕ سُجدٕ بہرِ ادب
تمی دوٗنُس یوٗراۓ شَہہ بے رائے — لایق سُجدٕ بَس چھُ میون خداۓ
تَس سِوا کانٛسہٕ یہٕ نمان چھُس نہٕ — اقتدارس یہٕ کینٛہہ بَرمان چھُس نہٕ
لوٗگ لعین پرٕژھنہٕ تَسٕ ہیبتٕ قہر — کُس چھُ چونٛے خُداۓ اندر دَہر
تمی ووٗنُس رَبّی الذی یُحیی — وُ یُمیتُ چھ تَس صِفاتِ جلی
میون مولیٰ چھُ تیتھہٕ عظیم الشان — زِندٕ کرِ وُن تہٕ مارِوُن بجہان
یا بَراہیم دَپنہٕ لوٗگ بدبخت — زِندٕ کرنُے تہٕ مارنُے چھا سخت
بی وَنتھ چاکرن دیُتُن فرمان — قیدی جوراہ اَنیوکھ اَز زِندان
پَننہٕ جہلکُ یہٕ بوڈ زھلا ہووُن — اَکھ کورُن کُشتہٕ بیاکھ یلہٕ ترووُن
گُر لعینن یہٕ چالبازی تمی — بیاکھ حُجت پھِرِتھ خلیلن اَنی
بی ووٗنُن تَس چھُ میون رب خالق — آفتابس[2] انان چھُ اَز مشرق
طرفِ مغرب ژٕ کھارتَن الحال — ییہٕ اَندر نظر مۓ چون کمال

---

[1] مُراد حضرت ابراہیمؑ۔ [2] اشارہ بآیہ رَبّی الذی یأتی بالشمس من المشرق۔

گوٚس ملعوٗن پیٛ بوٗزتھ مبہوت[1] کاتھہ جواباہ ووٚنُن نہٕ پیوٚ یہِ سکوت[2]

آو جبریلؑ نزدِ ابراہیم شیٖنچھ اَنِنی تَس زِ بارگاہِ کریم

یوٚد بجُحجت وَنی پیٚہ دُشمنِ دیٖن مَشرِقس کُن اَنُن ژِ مہرِ مُبین

اُستادِ چھییہ قدرتِ باری کرِ بے شک سُہ دوستس یاری

معجزس چانٛی سپدِ بنِتھ تائید گژھِ اَز طرفِ غرب نوٚن خورشید

چھُے وَنان رب یہ چانہٕ بابتھ پوٚر بَدلاوَن سُہ فِطرتُک دوٚستور[4]

مختصر سُے سِتمگرِ کاذِب[3] گوٚ نہٕ امہِ قِسمہٕ معجزک طالِب

آفتابس زِ مغرِب معروٗف تا قیامت کھسُن سپُن موقوف

جاہلو پرٛژھو تمس بمجلِس شاہ وَنتہٕ پوٚز پوٚز یہِ کار ژےٚ کوٚرتھا

وُچھ عبارت تہٕ در قرآن حکیم بَرٕ اَنتَ فعلتَ قولِ کریم

تمی دوٚنکھ لا تہٕ سیتی بَل زِ نہار آسہٕ بڑی ہوی بوتلِی یہِ کوٚرمُت کار

وُنہٕ بر دوش سُے ژٹِتھ چھُہ تبر پرٛژھتو تَسی تُہے وَنَن سُہ خبر

تورِ دوٚنہس ژیُتھ بہانہٕ مہٕ ژھار ژےٚ خبر بوتلِی چھِنہٕ کران گفتار

بوزِ وِنی کُن تِمن چھِنہٕ اصلا نہٕ چھہ تِم کانہہ کتھاہ کران اِملا

تمی دوٚنکھ یُس اکھاہ نہٕ بوزِ کنو کتھہٕ پاٹھِن تمس خُدا بے وَنو

چھُس یہ تہندِ بُتن کران تردید چھا یِمن منز مجالِ گفت و شنید

١۔ حیران ٢۔ خاموشی اندر

٣۔ مُراد چھِ زِ یہِ کھالن آفتابہ مغربہ کہِ طرفہٕ۔ ٤۔ ظالم اَپزیور مُراد نمرود.

رَب وَنان چھوکَنین بغیرِ شعوٗر — نَمہِ اِنسان تِمَن یہ چھا دستوٗر
کیٛاہ چھُ توٚہہِ نفع اَز بُتہِ بیجان — لایقِ بَنٛدگی چھُ حق سُبحان
کاٗفرو بوٗز یێلہِ کلامِ خلیل — گیہِ عازمؔ[1] بہٕ اِنتقامِ خلیل
اَز جواب وسوال گےٚ یێلہِ تنگ — بَہرِ قتلِ نبی کوٚرکھ آہنگ[2]
آکھ پی مشورس اَندر اکثرَ — گژھ زالُن یہ ناہس اَندَر
پانہٕ وانی دیتکھ اَکس اَکھ ناد — شوٗبہِ معبوٗدنے کَرُن امداد[3]

آغازِ انتقام ــــ ابتلائی خلیل[4]

پی چھُ ثابت گوٚمت زِ اہلِ علوم — تی چھُ کوٚرمُت مُفسِرو مَرقوٗم
اوس نمروٗد سنگدِل بے عار — تمیٛ تنوٗرا بَنووُمت پُر نار
شیٛتروٗ سے تنور پُر آتش — زَھڈٕ ماران سہ پوٗر دوزخ وَش[4]
گژھ ہے یُس اَکھاہ تمُس مغروٗر — اُسی زالان تِمُس میانِ تنوٗر
بوٗز یێلہِ تمیٛ خلیلہِ تُند سہ بَیان — چاکَرن کُن تِتھے کوٚرُن فرمان
پی وَدُن باکمالِ ہیبت و بیم — تراٛوِہُن دَر تنور اِبراہیم
چاکَرو نیوٗ رُٹِتھ بظُلم و ستیز — دیتکھ دارِتھ میانِ آتش تیز
نارہس مَنز بفضلِ ربِ جلیل — وَوت نہٕ کانْہہ خلل یہ جسمِ خلیل[4]

---

[1] آماد۔ [2] اراد۔ [3] اِشاره بآیہ کریمہ۔ قالوا حرقوہ وانصروا آلہتکم۔ [4] جہنمکر پاٹھی۔

گیہ شرمندہ مُشرکان شریر　　بیٖیہ سوچتھ کوٗرُکھ بدل تدبیر
یُتھ کرشمہ وُچھتھ رٹُکھ نہ ہین　　قاد تھوٗوُکھ کرِتھ سُستن ورین
مُدتِ حبس[۱] یام گو اِتمام　　مصلحت بیٲکھ مُشرکن بیٖیہ تام
بہر تعزیر کوٗر تمو تدبیر　　نارِ کنگس اندر کرُن پزِ گیر
روزِ یُتھ بڑوٗنٹھ کُن یوہے عبرت　　ہیکہ نہ کانہہ اکھاہ کرِتھ جرأت
پیٚو یوہے مشوٗرہ تمن مقبوٗل　　ہر طرف نامہٕ ہا کرِکھ مرسوٗل[۲]
طبلہ[۳] وایِکھ برائے شہرتِ عام　　ڈیٖتکھ شہرن اندر یہے اعلام
بادشاہس اکھاہ چھ نافرمان　　سُہ چھ زالُن در آتشِ سوزان
بنہِ یُس بندہ آغہ سُند سرکش　　تس تہِ آخر دزُن چھ در آتش
دراہِ مُشرک دِلاوری ہاوِکھ　　زالنچ جاے منتخب تھاوِکھ
شہرِ کوٗفس نکھہ چھ مادانہ　　ناو کوٗثی عجب بیابانہ
اوس تتھ طول و عرض[۴] نو فرسنگ　　تتھ اندر ییتھ زِلنس بنوٗوُکھ کنگ
گوڈٕ اندی اندی بنوٗوہس دیوار　　ژورِ طرفہ کوٗرُکھ بلند تیار
جنگلو منٛز کلہ ژٹِکھ بسیار　　گئے رٕتس منٛز زِلنس بنیتھ انبار
گیو تہِ بییہ تیل روغنِ زیتوٗن　　پیٹھ ترٛووُکھ زِلنس زِ حد افزوٗن
مشوٗرا کوٗر تمو سمِتھ یکبار!　　کمہ تارِ یِچھ ترٛاوُن در نار
وون وزیرن تمس لعینس ژھل　　جامہٕ پینہٕ نئے زِ نالی ترٛاوُس جل

---

۱ قاد خانگ مُدت ۲ روانہ ۳ ڈھنڈور ۴ ذیچھر تہ کھجر۔

تتھ اندر پی سبب چھ آخر کار   چھم گمانہٕ یہ ما دزی نہٕ بہ نار
نالٕی ییلہٕ آسہٕ تس پھیرن چونے   سُہ بچھتھ توتہٕ لوکھ پھیرن چونے
پی وَنَن تم تو‌ٚے یہ دوّد نہٕ مگر   جامہٕ شاہ اوس تس در بر
یوّد ژٕ تھاوکھ نہٕ نالٕی تس جامہٕ   سُہ بچھتھ لوکھ ژٕنیے دِنیے پامہٕ
مختصر برگزیدہ رحمان   چاکرو اون گنڈتھ سُہ از زندان
سِیتی تس آسی قادحانکی ژٕژاکی   جامہٕ نمرود شُدد ژھنک تس نالی
دست و پا بستہٕ تس گرکھ برسن   غُل و زنجیر برسرو گردن
آیہ نمرودیاں شُمتھ یکبار   کوٗتیس منز ہیوتکھ زٕنیس دٔزن نار
نارٕچی رینہہ سِیٹھا پھینی بالا   ژھیٹھ رِتھ وٲژ تا عنان سماء
تمہ پیٹھہ جانور وُچھاں یوّد گے   جوشہ سِتین تتھے دزتھ تم پیٔے
نارٕکی شعلہٕ ہر طرف گے تیز   شور تمہ کے سپن شرر انگیز
پتیے بحیرت تہٕ کینہہ لیکھ نہٕ سبیل   کیتھ تراووٗن اتھ اندر سُہ خلیل
او شیطان میانِ قوم لیٖم   منجنیقس تمی کرکھ تعلیم
نارٕ کنگس نکھہٕ پتیے نمرود!   اُس شُنگین عمارتھاہ موجود
بامہٕ پیٹھہ بگفت آں مکار   تورکہ چھانو کرکھ سو پھینپھٹھ تیار
ژور ہیتھ باگڈور اَنناوِکھ!   بستہ شیشتر کرین اندر تھاوکھ

لہ۔ نالی۔ ۲ہ مراد حضرتِ خلیلؑ ۳ہ رزٕ سیتی ۴ہ آسمانس تام ۵ہ تنبرٕ تلن دول۔
۶ہ۔ فلاخن۔ پھینٹھ۔

آیہ اَرداہ نفر کٔرِتھ ہلہٕ   کوٚر تمو راست پھیٖنچہٕ ہٕنٛد پلہٕ
رٕزِ تمہٕ چے رٔٹِکھ اَتھن مٕنٛز ہٕنٛد   اوٚنکھ پیغمبرؑ سعادت مٕنٛد
پھیٖنچہٕ ہٕنٛدِس پٔلِس اندر تھووکھ   بہرِ عبرت شہ سارِنے ہووکھ
مٕنٛزبرِ کو ہر طرف ہیوٚتکھ تمہٕ نٕے   ہیوٚتکھ ژوٚرن ہٕتن رٕزن لمہٕ نٕے
او آذر خلیلہٕ شندٕ ے مول   اوس در سینہٕ کینہٕ تس ژٔر کول
تمہٕ تہٕ رٔٹ اَکھ رٕزاہ پیچ در دست   ژاو منٛز کافرن شہ کفر پرستؑ
ووچھ خلیلن رٕزے لمان آذر   اَتھہٕ ہیوٚر کٔرٕ تُلن سوے داور
دوپُن یارب ژٕ چھکھ مے واقفِ حال   دِہنہٕ کیو دُشمنو کورُس پامال
چھُنہٕ مالِس تہٕ میون پوان عار   شہ تہٕ بے وایہ چھم لمان خونخوار
حال معلوم چھے مے کیاہ چھُونُن   جسم و جان چون چھم مے کیاہ چھُونُن
رٕنجہ نووُس یہٕ دُشمنو بیکس   ڈٕنجہ دِل تھاوٕم مے چھم تی بس
یاد چون مے چھم دِلِس منٛز پور   چانی مرضی یہ آسہٕ چھم منظور
تھاو ییتھ کٔن ژٕ میانی رٔژ شہرتؑ   مے بنہٕ اوم ژٕ وارثِ جنّت
مدعا مُشرکو لُوٚمکھ یکبار   پھیٖنچہٕ پیٹھ پھو خلیل اندر نار
اَکھ گراہ برو تھہٕ ہیتھے تیاری گے   ملکن سخت بے قراری گے
دوپ تمو ربنا عنایت کر   تس خلیلس پننی حفاظت کر
در جہاں چھے یہ پیکر تسلیم   یا وفا بٕنٛد چھے ژٕ ے ابراہیم

---

۱ یعنی حضرت ابراہیمؑ ۲ مراد آذر ۳ اشارہ بآیہ کریمہ واجعل لی لسان صدق فی الآخرین

یہ اُکُے بَنٛدِ چھُے برٛوٗے زمین
گیر دَرچَنٛگِ ظالمانِ لعین

یہ گُنیٛ زون چھُ دِتھ کُنِس اقرار
گوٚ ژھنیہٕ ہرگِز دَزٕن یہ اَنٛدرٕ نار

یوٗختیٚ سخت[۱] چھُس یقینَس مَنٛز
نوٗرِ احمد چھُ تَس جبینَس مَنٛز

آکھ آلو زِ بارگاہِ قدیر!
عَقلِ والیو ذرا کرِو تأخیر

یہ چھُ لوٗلُک تہٕ ہِمتُک نوٚو رَنٛگ
یہ چھُ عشقُس تہٕ عَقلِ وِتھمت جَنٛگ

توٚہی کرِو آزماوٕنٛچ کوشِش
دوستُس میٛانِس سپدِ کرِو پرستش[۲]

نارٕ سے مَنٛز کرِو رفاقت تَس
وارٕ پزٕ ژھتوس کیاہ چھُ حاجت تَس

بوٗزِ تھِے نارِکُے موکل آسِ
کہ اے خلیلِ خدا مہٕ بَرٛتلواس

چھُے ژٕ دِیتِمت حقَن سیٹھاہ تھوٚد شان
ملکِ اَبرٕ چھُس دِیو فرمان!

اَبرِ مَنٛز بہٕ تراوِ تیٚتھ ہیوٗ روٗد
ژھیتہٕ یُتھ سیدِ آتشِ نمرود

وونٛ خلیلَن تِمس ژٕ بوز عیان
رَبہٕ سُنٛد چھُس یہٕ تابعِ فرمان

سُہ تِمِس نِش جواب بوٗزِتھ دراو
توٚہ یتہٕ داوِکُے موکل آو

تِمی وونُس اے خلیلِ پاک نہاد[۳]
روزِ دِلشاد چھُس موکل یاد

یوٚد مے تجویز دِکھ بہٕ سوزَن داو
تراوِ چھکرِتھ زِلُس ژھیٚوہس جلاو

تَس وونُن اے ملک ژٕ گرژھ وٲپس
دادرَس چھُم مےٚ پانہٕ مولیٰ بس

یام گوٚ داوِکُے ملک رُخصت
تام گوٚ بیٚشاکھ حاضرِ خدمت

دَپنہٕ لوٗگ اے اسیرِ آتشِ تیز
کَرَ نظر نارِ چھُے شرر انگیز

---

۱ مضبوطی ۲ پرہیزگار ۳ نیک سیرت

چھس مؤکل کوہن ہندسے ز خدا — دم اجازت کرے بہ جان رضا

کوہِ بابل تُلتھ اَنن بشتاب — چاٹنی دُشمن کرکھ بہ لحظہ خراب

تمی دوٗپُس کرِ دِفتے تمیک تجویز — چھُمنہ مطلب بجز خدا کانہہ چیز

آسے کم کم اکابرِ ملکوت ! — از جوابِ خلیل پیئے سکوت

شہ سرافیل وحضرت میکال ! — ڈرائے تس نش کرِتھ تفحص حال

گانسہ ہُشدسے مدد گرُن نہ طلب — گوس حاصل رضائے حضرتِ رب

نار ییلہِ تیز گو یمین ویسار — آس جبریل بہر استفسار

دوٗپنس اے دوستدارِ ذوالعزت — وَن منے نش کیاہ چھے دِلک حاجت

تورِ وونس کرِ اے امینِ وَدود — چھُم ولیکن ژے نش وَنُن کیاہ سود

یُس چھُ مولا منے رازدانِ مزاج — سُے چھُ حاجت روائے ہر محتاج

چھُم شُلُک یار سُے دِلُک محرم — حسبی اللہ ربی الاعلم

تمی دوٗپُس مَنگ دُعا کرُس ژِ سوال — تورِ دوٗپنس سُہ چھُم منے واقف حال

گنگ و لالس اگرچہ چھُس نہ زبان — غائب النس مگر چھُ حال عیان

درجہان یُس چھُ زیادِ تس نش ٹوٹھ — پانہٕ گو رُمت چھُم تمس کُثیت کوٹھ

دوستن دوست یود لوٗدِن در نار — کلہ پھرنس ژِ ونتہ چھا تس وار

آسہِ یوٗد دِے دِزُن منے در آتش — برضا چھُس بہ تتھ نہایت خوش

یارِ ہشدِ نار چھُم پژر زُون نور — خاہش یار چھُم دِلس منظور

پۆر ییلہِ گوٗ خلیلہٕ سُند تسلیم — آو نارس کنٛنہٕ ندائے کریم

بَر براہیمؑ سٔرد گژھ اے نار[1] — یُتھنہٕ واتیم مِنے دوستس آزار

ناگہاں گلخنس تہٕ[2] سپُن گلشن — پھٔلی چمن زار تتھ چھُ باغ عدن

دزٕون نار گوٗ بنیتھ گلزار — رنٛگہٕ رنٛگہٕ پوشس تتھ پیٚو اظہار

آروٗل تہٕ تھٔنہٕ وٗل تہٕ ینبرزل — ہی تہٕ اچھ پوش لالہ سیوٗل

زن ہرن سبز برگ دار درخت — کھٔتی یہ اقبال آں مبارک بخت[3]

پٔرتھ کلس مول وزایہ زیرِ زمین — نارٕ کھوڑ گوٗ بنیتھ بہشتِ برین

عالموٗ ووٗن زِ عینِ لطفِ خدائے — نارٕ منٛز چشمہ ہلے شیرین وزائے

شولہٕ وٕنی پوشہٕ کلی ہوٚیدا گئے — بولہٕ وٕنی جانوٗر تہٕ پیدا گئے

زبہٕ سندِ حکمہٕ در حضورِ خلیل — آو تختِ بلورٕ ہیتھ جبریل[4]

از بدن غُل و جامۂ نمروٗد — جبریلن نیبر کڈنی تس زوٗد

ترٛاوی نس نٲلی جامۂ جنت — تاج تھووُنس پٔسر بصد عزت

تختسے پیٹھ بخشمُت و اعزاز — بیٹھنوون سہ مہتر ممتاز

دوپُنس اے ماہِ اوجِ صدق و صفا — پور گوٗ چانہٕ خُلتک[5] دعوا

چھکھ ژٕ پیزی پاٹھی بانی ملت — شوٗبہٕ ژٕ نیے نٲلی خلعتِ خُلت

چھی ژٕنے عرشکی ملک لگاں پاری — گانسہٕ یاری منٛجتھ نہٕ جز باری

---

[1] اشارہ بآیۂ کریمہ قلنا ینار کونی برداً وسلاماً علیٰ ابراھیم (القرآن)

[2] نارٕ کھوڑ [3] حضرتِ ابراہیم [4] ظاہر [5] خلیل آسنک۔

باخُداگوٗ اُدا توکّل چون ! نوٗرِ احمد سَسپُن توسُّل[1] چون!

ہوسِ اِقتدار۔ مانعِ ایمان

دَرتلفا سپر پی سسپُن مذکور
وَوت نارُس اَندرُسہ مَردِ غیور[2]

جلوۂ نوٗرِ پاک شاہِ رُسُلؐ
پٹوس پیلِہ نارہِ سے پُھلس کم گُل

غُلّ و زنجیر و جامہ نمرُودُن
جبریلَن تہ نارہِ سے پُشرُن

زیبِ تَن تس کوٗرُن قبلے جدید
تَنّہ لیکھتہ اوس کلمۂ توحید

سفلۂ نمرُود باتَنِ تنہا
اوس بَر یک مِنارَہ بالا

سِوی کوتی نظر کرُان اَز دوٗر
نارہِ مَنیز دِریشٹہ آس جلوۂ نوٗر

گُلخَنس گُلشنگ وُچھن یاراو
ڈنشتھے دِل تَشند بحیرت آو

گوٗ پریشان سیٹھا سُہ تیرہ نہاد[3]
وا دریغا منّے وقت گوٗ برباد

حکم فوجس دُیتن تیتھے تمیٗ زوٗد
نارہِ سے کوٗر تموٗ کنِیَن ہُند روٗد

بانبرتہ[4] رَحمہ کُے کوٗرن اعلان
لایہ ہَس پھینچہ سیتی سنگِ گران

سنگ ہا اَز عنایتِ مولا
گے مُعلق تماہا بہ ہوا

پیٹھ گُنے لخہ گوٗ کَنِین بیون بیون
قُدرتک بیاکھ معجزاہ گوٗ نوٗن

اَبرِ تُروٗٹ گوٗ کَنِین بحکمتِ ذات
پیو تَمے مَنیز ناگہاں برسات

نَنرِ مَنیز خارگُے سَسپُن اِظہار
روٗد محفوظ سُے خلیل بنار

[1] وسیلہ رِتُن۔ [2] مُراد خلیل [3] بد باطن مُراد نمرود [4] سنگباری ہِنَد

اوس ہؠفتھ خلیلِ بادِلِ خوش — ساکن اندر حظیرۂ[1] آتش
نارٕ سےٚ پوشہِ پھُلے کنین گوٚ آب — گوٚ سُہ نمروٗد سنگدِل بے تاب
وۄن لعینن سُہ قصہٕ پیشہٕ زیر — ناو تس عازرَن بِسیاہ ضمیر
ناد دِتھ سُے بجلے تنہا نیوٚن — پیٹھہ مِنارس پتہٕ تماشا نیوٚن
پی وَنِن تس مئے گوٚ یہِ رازعَیاں — چھُے خلیلس پزٕ خدایا جان
سُے چھُ تس مہربان بلطف و کرم — کو سنس غم تہٕ کھود تمیٚ خورم
چھُس سیٹھاہ آفرین تمِس یارس! — ییٚمی گلستان بنوٚ ونس نارس
گوٚ سُہ آمادٕ بر مسلمانی! — گوس حائِل حجاب سُلطانی
دست بردار گوٚ تہٕ لیوکھُن خط — رنجہٕ ناوُن خلیلہٕ گوم غلط
یوٚد بباطن خجل سپُن نمروٗد — اقتدار گ ہیوٚس تمِس ٹھہر رووٗد
گوٚ گمان تس یہٕ یوٚد انَس ایمان — حکمرانی اندر گژھہم نقصان
عازِرَن وۄن تمِس زرٕ و شِکست — اوس پنہاں خلیل نار پرست
دوہ یہِ لٔٹہِ کوٗر سُہ نارٕ سےٚ منز گیر — کوٗر تہٕ نارَن توٚے تمِس تاثیر
پی ڈٔنتھ گوٚ تمِس گمان غالِب — گوٚ سُہ عازرَن تہٕ نارٕ کُے طالِب
آخرس گوٚ بہٕ قہرِ حق مقہوٗر — نارٕ نے روٗٹ پتو سپُن تس سوٗر



[1] : اِحاطہٕ۔

جاءالحق وزھق الباطل

زِندٕ ضمیر

(رغضہ دُخترِ نمرود)

الغرض بَرجنابِ ابراہیمؑ — نار ییلہِ گوٚ بنیتھ چوٚ باغِ نعیم
عالمس منز تھدٕیاو تمی شٕنٛد شان — تی وُچھتھ واریاہو اوٚنٛس ایمان
گوٚ مُسلماں سُہ لوطؑ پیغمبرؑ — اوس ہاران اَصغرن سُہ پِسر
پانہٕ ہاران پورِ آذر اوس — سُے خلیلُ اللّٰہس برادر اوس
لوطِ شائستہٕ توٚرٕ گوٚبراہ تس — باپتھ واتہٕ ہے براہیمس
رغضہ بانو سۄ دخترِ نمرود — اَس بے شک سۄ دَر اَزل مسعود
ییلہِ تمہِ وُچھ خلیلؑ اَندر نار — نار اَندی اَندی منٛزس سَپُن گلزار
نارِ کے وقتہٕ ماٚلی سۭے لَشہِ آے — ہیتھ اِجازتھ پٔتے تماشا ڈٕاے
کھۄژ منارس اکِس سۄ یا زینت — نارِ سوزان وُچھُن گوٚمُت جنت
تختہٕ سے بیٹھ خلیل رحمانی — پَسلامت وُچھن سُہ نورانی
پٔژھ ہُنٛد جذبہٕ گوٚ تمِس پیدا — گےٚ اَکِے نظرِ تس بہ دِلِ شیداؑ

ؑ فریفتہٕ۔ عاشق۔

دۆپنس اے برگزیدۂ جبار — مرحبا نار چھے گومت گلزار
چھکھ ژٕ سالم بفضلِ رحمتِ حق — گلخنس گلشنگ ڈیٹھتھ رونق
چانٛۍ عظمت منٛز از گیم معلوم — بالیقیں چھکھ پیمبر معصوم[1]
بوز آوازِ رغضہ تمۍ بشتاب — نارِ منٛزٕ تمس ووٚنُن یہ جواب
چھے یقیں یوٚد ژٕ بوزاے خاتون — چھم منٛے دٔر سینہٕ سرِ حق مکنون[2]
دٔر بدن آسہٕ نورِ ایمان یس — زالہِ کیتھٕ پأٹھۍ نارِ سوزاں تس
رغضہٕ نے بوز یام سرِ کلام — التماساہ کرُن بعجزِ تمام
دۆپنس اے گلبدن[3] منٛے چھم لادن — واتہِ کیتھٕ پأٹھۍ سر دندے پادن
چھم ژٕ نش واتنگ ہوس بسیار — چھس ہراساں ولے زِ سوزشِ نار
تمۍ دۆپس پرٕ ژٕ ذکرِ الا اللہ — تھاو دٔر دِل ژٕ فکرِ الا اللہ
رٹھ ژٕ توحیدِ چی علم محکم — تُل قدم نار کُے مہ بر کانہہ غم
کلمہٕ توحیدِ کُے پران آسیے — وایہ روٚستُے سۆ نار منٛز درایسے
یادِ حق ہیتھ پیٚتھے اوٚنن رفتار — پادٕ نے تُل تمس سیٚن ژھیتہٕ نار
پیٹھیہ یکدم بزیرِ پاے خلیل — از دل و جان سپنٛز فدائے خلیل
گیہ کندن[4] ہنتھ زِ فیضِ نگاہ! — مہرباں تس سیٚن خلیلُ اللہ
کلمہٕ پری تھے سپنٛز سو رخصتھ تواہ — واتھ مالِس نشہٕ کوٚرُن آگاہ
پی وۆنُن تس کہ اے خراب خیال — وُچھ براہیمہٕ سند منٛزٕ سالم حال

١: پاک پاکیزٕ ٢ پوشیدٕ ٣ نازنین ٤۔ اصلی سون۔ زرِ خالص

تخت پیٹھ دِچھِم سہٕ اندر نار نار گومُت تمِس چو فصلِ بہار
اُندٕ اُندی تَس چھِ پوشہٕ نہٕ ہِنڈ ڈۄر ہی تہٕ ریحان گلاب تہٕ گُلہٕ ٹۄر
گۄر متے تہِندِس رسالتس اقرار نورِ ایمان ہیتھ اوّنم رفتار
یورِ تورِ پچھِس بہٕ یوّد تَس تام شُعلہٕ تار گوم بَردو سلام
تَس خلیلس پَنہٕ سے خُداچھ بزرگ نارِ کنگَس اندر رۄچھن از مرگ[۱]
مُرسلاہ سۄز تمی یہٕ عالی جاہ چھُس لقب حضرت خلیل اللہ
لولہٕ چانے وُنم یہٕ پَزرٕ چ کَتھ اَنتہٕ ایمان لبکھ نَجاتچ وَتھ
گۄرِ نِشہٕ بیٚلِ یہٕ نوکتہٕ شیٖرین بوز نمرودنے سَپُن غمگین
خشمگیٖن گو سہٕ گۄرِ پیٹھ افزون[۲] حُکُم دِیتنکھ بیمِس تہٕ ہارِ و خون
رۄ برو گفتگو گۄرن بے باک پَزِ سختی اَندر کَرنی یہٕ ہلاک
آیہٕ جلاد بوزی تھے بشتاب دستٕ و پا بستہٕ تَس کَرِکھ بطناب
در بیابان نِیکھ سۄ گُذشتہ[۳] از عذاب و سِتم کَرِکھ خستہٕ
اَز عداوت یہٕ تابش جانسوز بستہٕ تھاوِکھ دَر آفتاب تموز
آو بَر جبرئیل حُکم عزیز دَر بیابان چھِ بستہٕ میانی کنیز
موکلاوُن از عذاب الیم واتناوُن سۄ نزدِ ابراہیم[۴]
ساکنِ سِدرہ آو بالتعجیل موکلاوِتھ نیَن سۄ پیشِ خلیل
واتہٕ بیٚلِ نزد بانیٔ مِلت روز ہمراہ تَس بہرِ محنت

۱۔ مرنہٕ زِنشہٕ ۲۔ پوشہٕ گونڈ۔ مراد رُخصہٕ۔ ۳۔ جبریل[۴]۔

کیوٚنژ کالاہ گژھتھ زِ روٚے صلاح ۔۔۔ مدینس آیہ ٹے بعقدِ نکاح
اوس مدین خلیلہٕ سُنٛد حامی ۔۔۔ ساری ہے بابلس اندر نامی
کرٕ خدایَن عطا تمس اولاد ۔۔۔ تہنٛدِ مرِ آیہ وُہرٕ نبی تھو یاد

ہجرتِ حضرت ابراہیمؑ

یم چھ اسرار دانِ[1] وحی سما ۔۔۔ موشگافانِ[2] راز اہلِ صفا
پی رتموٚ کوٚر رقم زِ حالِ خلیل ۔۔۔ ییٚلہٕ اظہار گوٚ کمالِ خلیل
بسلامت سُہ دراو ییٚلہٕ از نار ۔۔۔ در عجب پییٚے تمام اہلِ دیار
بابلکی لوٚکھ از کہاں[3] وُمہاں! ۔۔۔ سُہ گلستان وُچھتھ سپنی حاران
پیوٚ بہر سوٚ سُہ شوٚہر تہٕ غوغا ۔۔۔ گوٚ یِمہٕ ہے قصہٕ مشتہر ہر جا
تی وُچھتھ آے اُڈی براہِ ہُدیٰ[4] ۔۔۔ روٚدی گمراہ اُڈی بنِتھ اعمیٰ
دار ہمَن نقش شوقِ ابراہیم ۔۔۔ بیوٚٹھ بر دِل زِ ذوقِ ابراہیمؑ
تا چہل روز خلق پے در پے ۔۔۔ آے تس نِش ہدایتھ ہیتھ گے
دینہٕ نے[5] نوٚب رواج تہٕ اعلاء ۔۔۔ گوٚ عیاں شرع و ملتِ بیضاءٔ
آو ییٚلہٕ غلبہٕ مسلمانی ۔۔۔ پیوٚ سُہ نمرود در پریشانی
متالم[6] سپُن زِ غصہ و غم ۔۔۔ کوٚٹھ پننِ سلطنت سپنی برہم

---

[1] مراد حضرات مفسرین۔ [2] محقق [3] لوکٹھو تہٕ بڈ بوسان [4] ہدایتچ وتہٕ پیٹھ۔ [5] تھزر [6] غم زدہ۔ رنجیدہ۔ [7] تباہ۔

دوت توحید در خواص و عوام ۔ گئے براہیمہ ہشندی مطیع[١] تمام

گو بوڈتھ اتھ غمس اندر تمرود ۔ ناد دِتھ نیون خلوتس منشر زود

پی وونُن تس منے ملک گو واران ۔ در غلاو تھ ژے لوکھ اوٹکھ ایمان

وار ہمن پیٹھ ژے یود گوژھ تسخیر ۔ چھم یہے مصلحت پوان بہ ضمیر

یاردن سیتی گنڈ ژ رختِ سفر ۔ چھے ژے بہتر گژھن بہ شہرِ دگر

پیو خلیلس پسندِ دل سہ کلام ۔ گو سہ عازم بسوے کشورِ شام

زغضہ و لوط ہمسفر تمی انی ۔ بیبیہ از اہلِ دیں تلنی کینہہ زنی

بابلہ کہ شہرِ لشہ سہ دژاو نیبر ۔ پیو گژھتھ شہر املکس اندر

رود کینہہ کال تتی قرار پذیر ۔ آس حکم سفر ز طرفِ قدیر[٢]

اد تتہا بہ طرفِ خراسان[٣] دژاو ۔ ورتہ منشر برونٹھ تس بیابان آو

لوکہ فوجاہ وچھن دراں میداں ۔ از لباسِ حریر شیرتھ پان

حلہ ہمے یمن تمن نالی ۔ شان تمی سند وچھک سیٹھاہ عالی

برونٹھ تس آے بہرِ استقبال ۔ تمی پرژھک منے ونو حقیقتِ حال

کیاہ چھو تہہ مدعا دراں صحرا ۔ صاف ظاہر منے نش کرِو برضا

تورِ دوپہس کرِ اے نکو محضر[٤] ۔ اسی چھ بیتہ کس امیر ہشند چاکر

سہ امیرن اندر سیٹھاہ مشہور ۔ چھس کنی کور دون اچھن ہند نور

نازنین کور خوبرو بہ کمال ۔ سے بدیع الجمال، ماہ مثال

---

[١] فرماں بردار [٢] اللہ تعالےٰ ہشند طرفہ۔ [٣] نام علاقہ [٤] نیکدل۔

موٗل تمیٚ ژٕند چھُ یوٚد امیرِ زمان   کوٗر تمیٚ ہِنز چھنہٕ بےٚ نظیرِ جہان

تس نِشہٕ وٲریاہ اَکٲبر آے[1]   خواستگٲری کٔرِتھ ژٕھری تم دٔرٲے

اَسی توٚرے سوٗز تمیٚ اُمیرن یور   نیک بختاہ طلب کٔریوٚن ژٕھوہ پور

وٲریاہ زٕنی اَسہٕ کٔریا یہ حضوٗر   پیوٚ نہٕ خوتوٚنہٕ کانٛہہ دِلس منظوٗر

وُنی دِواں اَسی چھِ آسہٕ نا کانٛہہ لال   یُس تمِس ٹارِ ییہٕ بحُسن و جمال

ناو چھُس سارہ باکمالِ شرف   سوہ نہٕ سُندٕرے ترنٛج چھُس در کف[2]

ترٛاوِ لیس سُے ترٛنج زرِ بجنار   بنہٕ سُے حوٗرِ شوہرِ مختار

کُس چھُ وٲقف زِ رازِ پنہانی   آسہٕ کُس ییٚمِہ تھٕہنز مہربٲنی

گٔیہ سٔتھ دوہ اَسے ییٚتین پرٲران   وُنی دِواں پاک صوٗرتھاہ ژٕھاران

یوٚد یِتھ اَسی کروتھ حٲضر تس   یِتھ ژٕ شاید پسندِ خاطِر تس

تمیٚ دوٚنِتھ چھُس فقیر یوٚد رٲہگیر[3]   ییٚمہٕ توہہ سٕتی نزدِ دُختِ امیر[4]

یہ حکایت جماعتن ییٚلہٕ بوٗز   سٲری سےٚ لٔش تموٚ یہِے شیٚچھ سوٗز

نیوٚکھ ہمرہ تموٚ سُہ پاک ضمیر[5]   بیٚہنوٗکھ سُہ بر بساطِ حریر[6]

سارٕ ییٚلہٕ آیہ تس برائے نِگاہ   آسہٕ اَکھ ہتھ کنیز تس ہمراہ

تاج برسر تھٔوِتھ پُر از گوہر   خام[7] لٲگِتھ بہ چہرہٕ انوٗر

ابلقس[8] پیٹھ کھٔسِتھ سوسہ رنٛگہٕ حوٗر   آیہ یامتھ سُہ دشت گو پُرنوٗر

---

[1] بڈی بڈی امیر [2] اتھس اندر [3] مُسافِر [4] مُراد حضرتِ سارہ [5] مُراد حضرت ابراہیم [6] فرش [7] نقاب [8] ہرگہ گُر

اکہ نظرٕ سوٕ شہرۂ آفاق — گےٚ خلیل اللہ ہس وُچھتھ مُشتاق

تس خلیلس وُچھن عیاں بہ یقین — جلوۂ نُورِ احمدی زِ جبین!

بختہٕ بجہ یام وُچھ سہ پرتوٕ نُور — ڈیٚشتھے دِل پھوٚلُس گوٚرن منظوٗر

کھوٚنہٕ اندر زِ روے تحسین تس — آیہ ترٛاوتھ ترُنجِ زرین تس

سہ نشانہٕ بہ پیشِ جانانہ! — گےٚ تھوٚوتھ پانہٕ جانبِ خانہٕ

مایہ ہٚشر آو ییلہِ دِلک تسکین — آیہٕ واپس بہ مسندِ زرین

روٗٹ خلیلن ترُنج اندر کف — حاضرو ووے شادی یانگ دٚف

نیوکھ پیشِ امیر سُے اعلام — مَنگہٕ نووٗن سہ بانیٔ اسلام

ژاو یامتھ ببارگاہِ امیر — آے تا متھ مُدبران و وزیر

گرِکھ حاضر امیرِ پننٕ سے گوٚر — پٚرن عقدِ نکاح گوٚ منظوٗر

گےٚ بزرگانِ شہر ساری جمع — وُچھ تمو دِلرُبا سہ ڈینگ شمع

وُچھ امیرن تہند سہ حُسن و جمال — سارہ خوتونہٕ کٚن ووٚنُن بہ مقال

شوہراہ چھےٚ ژٕے رُت گوٚمُت حاصل — چھےٚ ولیکن بہ سفرکے مائل

گوٚ سہ تقریبِ شادیانہٕ تمام — روٗٹ خلیلن میانِ شہر مقام

رٚتہ شُند فضل گوس شاملِ حال — رُوٗد شہرس اندر سہ وارہ کال

اَتھ زبانس اندر بجُن خطاب — لوٗکھ ہیچھنادی تمی سیٹھا آداب

رہنمہ پی تمن کرن کامل — گیہ لوٗطس پیمبری حاصل

---

۱ مُراد حضرت ابراہیمؑ ۲ اکھس اندر ۳ خبر ۴ مُراد حضرت ابراہیمؑ

حسب ارشاد بادلِ معصوم ! — بہرِ دعوت سُہ گو بقومِ سدوم
حَضرتِ سارہَس پہ اوس مُراد — گو نہٕ حاصِل تس تام کانٛہہ اولاد
قُدرتٕچ مصلحت یہ اٰس کمال — روز کھون خالی تَس تَوٕے تِژکال

سفرِ شام وَفاداری وہمراہی سارہؑ

اَکھ دوہ گو خلیل رحمانی ! — آو نزدِ امیرِ حرانی !
پی ووُنُن تس بموجب الہام ! — چھُم مےٚ عزمِ سفر بجانبِ شام
تور گژھنَس مےٚ چھُم نہٕ کانٛہہ چارٕ — روزِ ییٚتی تام حضرتِ سارہٕ
پدرِ سارہٕنے دُیتُس روخصت[1] — گو نہٕ مانع تمِس سُہ بر ہجرت
یام رختِ سفر تیار کرُن — سارہَس نِش تہٕ آشکار کوٚرُن
حضرتِ سارہٕ بے قرار سَپنٕ — ہمرٕہی پیٹھ[2] تمِس تیار سَپنٕ
ولہٕ ہَژ راجہ مالِنٛچ کَلِتھ ژٕٹ — از وَفا تمہ رَفاقتُچ[2] وَتھ ژٕٹ
تَس خلیلَس کرٕن یہ عرضی پیش — کیا گژھی کَم مےٚ یوٚد نِکھ باخویش[3]
ژٕنےٚ سِوا اَکھ نفس لوٚبُم نہٕ قرار — چھُم مےٚ درکار چون اَکھ دیدار
یوٚت گژھک توٚتِ یمے پتے دنبال — ہر زماں روز ژٕنےٚ بہٕ نالی نال
دوٚن خُلیلَن جواب باسارہٕ — چھُس مہاجر مےٚ چھُم نہٕ کانٛہہ چارٕ
از برائے سَفر بہٕ چھُس عازم — چھےٚ ژٕنےٚ مالِس نِشہٕ بہُن لازِم[4]

[1] والد حضرت سارہ [2] رفاقت [3] پانس ستی [4] آباد

چھَک ژٕ دُختٕ[1] امیرِ ایں کشوَر / کیاز تراوکھ ژٕ ارثٕ مُلکِ پدر

تورٕ خاتونہِ پی کورُن تس عرض / بس مِنےٚ خدمت تہنز کرٕنی چھم فرض

سُتھ مِنےٚ چھم واتنٕ ماٹہٕ انجامس / لتھ دِواں چھُس یہ عیش و آرامس

چھُم ژٕ سیتٕہن سفر کرُن ہر حال / چھُم نہٕ حاجت مِنےٚ جاہ و مال و مُنال

اوّن خلیلن تہند سُہ عرض بجا / گوس تسکیں اُمس اندر چھ وَفا[2]

دراییہِ ہمراہ سارٕ یا شوکت[3] / گیہٕ مالِس تیتھےٚ ہیوتُن رخصت

پتہٕ پتہٕ دراے اہلِ شہر تمام / تس خلیلس کورُکھ وِداع[4] و سلام

فارغ از رخصتِ شہانہٕ سپنی / جانب شام تِم روانہٕ سپنی

واقعہ شاہ بدکردار با خلیلؑ نیکوکار و سارہ

عالمو وُن خلیلِ نیکو نام / دراو ییلہِ چورٕ ہیتھ بجانب شام

وَتھ لگِکھ مُلکِ مصرٕ منزٕ ناگاہ / اوس دَر مصر اَکھ شہا گمراہ

ظالم بدسِیَر[5] نظر ناپاک / تیرہ رو[6] سنگدِل تہٕ ہیبتناک

تھپہٕ دِنہٕ سےٚ اندر تمِس اکھ زیٚوٹھ / لوٗٹ تس کار تاجرن بیٚٹھ کرٕ یوٚٹھ

تس یہ کینہہ پانہٕ سےٚ پسند یوان / تاجرن نش سو جبرٕ سیٚتی نوان

۱۔ دخترک مخفف مراد لڑکی ۲۔ وفاداری ۳۔ حشمت و شان

۴۔ رخصت ۵۔ بدخصلت ۶۔ بدکردار۔

ڈینشہ ہے یوٚد سُہ کانہہ حسین عورت   تَس بَہ نخوت نِوان کرِتھ غارَت
بوٗزی تِتھے قِصہ جفا[1] پیشہ   پوٚو خلیلِ خُدا دَر اَندیشہ[2]
سارہٕ خوتوٗنہٕ ہُنٛد ہیوٚتُن تمیٚ غم   گوٚژھنہٕ کانہہ اَکھ تمِس گرٛژھن محرم[3]
اُس خوتوٗن پَردٕچ پابَنٛد   اوس آسان نِقاب تَس اَندٕ وَنٛد
فتنہٕ کے خوفہٕ تمیٚ سُہ پیکرِ[4] نوٗر   تھوٗنہٕ صندوقہٕ ہے اَندر مستوٗر[5]
بَستہٕ تھاوِتھ بَر اُشتر رَہوار   جستہٕ مصرس گٔژھنہٕ اوٚتُن رفتار
پاسدارو[6] شہَس نِیکھ سوٗ خبر   تاجراہ ووت شہرسے اَندر
بار بَرتَن چھ سیتی تَس بسیار   بیٚیہ صندوٗق اَکھ چھُ اُشتر بار
ظاہرا آسہٕ تَس گرٛژھن دَر شام   چھُس صندوٗقس اَندر بَرِتھ کیاہ نام
دِراو فرمانِ ظالمِ جابر   گژھہ تاجر مےٚ نِش کرُن حاضر
آیہٕ سَرہَنگ[7] شیر تِتھے بندوٗق   نیوٗکھ نِشہِ شاہ ہے بمعہ صندوٗق
تاجرانہٕ خلیلِ یزداں جوے   ژاوٕ ییلہِ نزدِ ظالمِ بَدخوے
پیٚژھنہٕ ظالم لوگُس ژھوٗن الآن   کیاہ چھُ صندوٗقہٕ ہے اَندر پنہان[8]
تمیٚ دوٚپُس اَتھ اَندر چھِنےٚ اَکھ عورت   تھوٗ مےٚ پوٚشیدٕ اَزپئے عصمت
بوٗزِتھ چھُم مےٚ چاگٕ خیرہ سری[9]   یِتھنہٕ ہرگز کَرِکھ ژہ پَردٕ دَری
اقتدارٕچ ژہ نےٚ پِتھے گَژ مستی   چھُکھ تۄ کینہہ کران زبردستی

۱۔ ظالم، ستمگر ۲۔ فکر و تشویشس منز۔ ۳۔ واقف ۴۔ مراد حضرتِ سارہ۔
۵۔ پوٚشیدٕ ۶۔ اہلکارو ۷۔ چوبدار ۸۔ کھٹِتھ ۹۔ گستاخی۔

ظالمس یام گو یہ نکتہ بگوش — کھوت زِ نخوت تمِس دِماغس جوش
خود سری ہند پھاکر کھوتُس منٛز گن — دِپنہ لوگ تنٛد روے سرہنگن
توہی یہ صندوق در حرم خانہ — واتناوِو بطرزِ شاہانہ
قادِ خانس اندر یہ سوداگر — بستہ تھاوُن گژھے بہ رنج و ضرر
چوبدارو بموجب فرمان — نیٚو خلیلِ خدا سوئے زندان
واتناوکھ شہ یام زندانس — نیٚوکھ صندوق منٛز حرم خانس
آو ظالِم بہ خواہش ناپاک ! — ژاو اَتھ کمرس اندر بے باک
ٹھان صندوقہ کے کوٚرُن یلہ جل — دزایہ تمہ منٛز سو نورِچ مشعل
بیٹھ یکسو نقاب لاگِتھ حور — گو حرم خانہ سر بسر پرنور
قادِ خانہ منٛزے بہ فضلِ جبرئیل — تُل حقن ٹھوٚر زِ چشمِ پاک خلیل
رسیر احوالِ پاکئی سارہ — تمی بہ زندان بہتھ ووچھن وارہ
ووٚتھ شہ ظالِم بہ خواہش باتو — گو بوٚڈِتھ زیرِ خاک تا زانو
پابگل گوس برٛونٛہہ یکُن مشکل — گو رٛہتھ مبتلا خراب و خجل
سارِہ سے کُن کرُن عذر خواہی — بخشتم ہلی گیٚم منے گمراہی
یام آزاد گو شہ تیرہ معاش — سارِہ سے کُن اَتھن کوٚڈُن بنیہ واش
تی ووچھتھ سارِہ سے رواں گو اشک — ناگہاں ظالمس اتھہ گے خشک

---

۱. بنٛد ۲. قادِ خانس کُن ۳. مُزرادُن ۴. مراد حضرتِ سارہ ۵. کوٹھن تام، ۶. کھوڈر زبہ منز، مراد مبتلا۔ ۷. بدچلن۔

عاجزی تمی کرٕن دِگر بارہ[1]   در دُعا آیہ رٔحمدِل سارہ
یام دِل توبہ ہے اندرٕ تس آو   بیٚیہ دوٚنوٚنی تٔرن تمٕس حیس آو
بیٚیہ تمی کر نظرٕ بچشمِ دغا   در زماں گو وُچھاں وُچھاں اعمیٰ[2]
از بدن خشک بیٚیہ گاس تستہ تان   سارٕ خوتوٚنہٕ کٔرِن دوٚنٕن بہ فغان[3]
کاے مُبارک لِقا پری پیکر   چُھے تٔرے پاکی ہُنٛدُے قسم لبس کر
عفو کر دوٚنی یمے نہٕ زانہہ رو بہ   چُھس کراں لغزشن بہ دِل توبہ
سارہ خوتوٚنہٕ دوٚپنس اے نادان   چُھے تسُند قہر لُس چھ در زندان[4]
میون شوہر چُھ رٔبہ سُنٛدُے دوست   قہرٕ تہندے ہوٚکھتھ گے رگ و پوست
تس یوٚتامتھ ہیکھ نہٕ بخشایش   چُھے توٚتامتھ مرض در افزایش[5]
یام خوتوٚنہٕ تس دوٚنٕن یہ بیان   اہلِ کارن تِتھے کوٚرُن فرمان
تاجرِ نیک دِل[4] نام آور   گژھہ جلدی کٔڈُن زِ قیدِ نہ بر
واتنوٚ دُکھ[4] در حرم خانہٕ!   ظالمن عاجزی کرٕس پانہٕ
بخشتم رائے بدمنے گو اِظہار   چھکھ بلاشک تٔہ مردِ نیکو کار
عورتاہ چانی چھے نہایت پاک   وُچھ منے تس کُن بدیدٔ بےباک
گیہ کو ہٹس زِ چشمہِ نابیٖنا   دفعتن گے ہوٚکھتھ منے ستہ اعضا
پی وَنان آو حضرتِ جبریل   تس خلیلس اوٚنُن پیامِ جلیل
بوز بعدِ سلام حکمِ اِلٰہ   ظالمس پیٹھ تٔہ عفو کرٕ زِ نہٕ زانہہ

---

[1] او - دوٚیمہ لٹہٕ [2] نابینا [3] فریاد سان [4] مُراد حضرت ابراہیم [5] اضافس اندر۔

سُہ یوٗتامتھ پٔہ واتہٕ بَرَ رہِ راست   ییٚنہٕ تھاوِکھ قبوٗل تَس درخاست
مَشہِ یُیتھ تَس سرورِ سُلطانی   ترٛاوِ اَز دِل غرورِ نادانی
ظالمَن ترٛاوی زِندگی ہنٛز کل   دَست بَردار گوٚ زِ مال و دَوَل
ملک و مال وحشم یہٕ ابراہیم   اَز دِل وجان تیتھے کوٚرُن تسلیم
پَتہٕ دِلہٕ گوٚ سُہ اَز گنہ تائب   روٗد اَرجانہٕ کُے فقط طالب
بَر ہدایت سُہ آو اَز دِل و جان   یا ندامت اوٚنُن تمِس ایمان
مہربان گوٚ خلیل رحمان تَس   مال و دولت تمِس دِتِن واپس
اَز دُعاے خلیل دریا[۱] دِل   تَندرستی تمِس سپنی حاصِل
زَن نوٚے زندگی لبٕن یہٕ دُعا   دوٚن اُچھَن گاش آس گوٚ بیٚتا
گُلی گُنڈِتھ سأرہِ ہَس کرٕن غرضی   دَر گُذر کری زِمیتأنی خود غرضی
چھَم کنیزاہ مےٚ نیکدِل مہوش[۲]   سوٚمے بخدمت رٹن گژھم دِل خوش
دوٚپنہٕ ھا اَچھرکِ[۳] یہٕ زِ شوٗبی   چھے یہٕ زٕ ہش یہٕ زٕ وچھتھ لوٗبی
یتہٕ زٕ ہش چھے پاک دامانہٕ   ڈالِہ بخشان چھسے یہٕ دُردانہٕ !
ییٚلِہ ییٚلِہ اُمی سُندے دِلس طوعن[۴] پیوم   گوٚ مےٚ سے حال لُیس مےٚ زِ لشہٕ گوم

روانگی از ملکِ مصر

موٚخصر دزاے ییٚلِہ بصد اِکرام[۵]   اوس عزم سفر بجانبِ شام

۱۔ وسیع القلب، فیاض ۲۔ خوبصورت ۳۔ رٹھ پٹن محنتانہٕ ۴۔ مرادگمانِ خلوت ۵۔ سیٹھاہ عزتہ سان۔

مصر نشہِ دراے ییلہِ کرِتھ تجہیز[۱] — ساز و سامانہٕ ہیتھ ہمہ سوٗ کنیز

وَتہِ مَنز ہُر خلیل رحمانی ! — سارٕ لج وَننہٕ پاک دامانی !

حال خود دَر بیان لجس اَتھ نے — پاکیٛازی پَننی لجس وَننہٕ نے

وَوٗن خلیلن تمِس مِنے گےٚ معلوم — چاوٗتِ پاکی بحکمتِ قیوم

حضرتِ سارٕ گیٔ تہٕ یوٗزِتھ شاد — بوولنس تَس کنیزِ ہُند رووداد

عرض کوٗرنس مِنے یاد مِنت تھاو — کیاہ کَرو اَسی تِمس کنیزِ ناو

تمی وولتس شوٗبہٕ ہاجرہ تَس نام — قولِ ھاا اَجواکِ یہ چھے انعام

حضرتِ سارٕ نے وولنس الحال — ژٕ یِیے یہ بخشانٕ چھسے یہ چھُے ژٕ حلال

سور سامانہٕ ییلہِ رَوانی گیٔ — دَر فلسطین دیار واتِھ ییٚے

مُلکِ شامُک یہ صوٗبہٕ عالی شان — اَسی تمہٕ وَقتہٕ اَتھی وَنان کنعان !

ڈیرٕ تروٗکھ تہٕ روٗٹ تموٚ جاے گیر — دَر یروشلم گیٔ قرار پذیر

شوٗبہٕ دُن خطہ چھُے اَموب پسند — اَندی اَندی چھس کرٕیوہ ہاے بُلند

اَز نِگاہِ خلیل پاک شعار ! — گیٔ پدیدار چشمہٕ تہٕ اَنہار

گیٔ باقبال آں مُبارک بخت — ٹھنی ترو تازٕ میوہ دار درخت

مال و دولت بنیوکھ روز افزوٗں — کھتے تموٚ میوہ ہاے گوناگون

پایہٕ بوٚڈ یام گوٚ سکونت گیر — جایہٕ جایہٕ نوٚوے کوٚرُن تعمیر

لج ہہر سو سکوٗ نتیج بُنیاد — ژور ہَتھ گام تمی کرِن آباد

---

۱ نیاری ۲ تھزِ پہاڑی یہ ۳ ظاہر۔ نمودار ۴ قرار پذیر

اہلِ قرین[1] سہ گوَ پئے دعوت | زأنی رأوِنی شریعت و مِلّت
گوَ فلسطین تمام با اسلام | سارِوے مأنی دینٕچ احکام
بَہرِ توحید مِلّتِ بیضا | قبلہٕ کےٚ تمیٚ نِشان مۆنگن بدعا
آو جبرئیل وَحی ربّ بوُون | صخرۃ اللہ تَس نِشان ہوُون
تَس حنیفس[2] سو کیفیت تمیٚ وُنی | اَز خُدا چھے نِشانِ قبلہٕ یہ کُنی
قبلہٕ انبیاء یہے ہر حال | روزِ یتھ مِلّتس أندر ژِکال
اوس تمہِ وقتہٕ صخرہ قبلہ نُما | اَز چھُ تتھی شایہ مسجدِ اقصیٰ

روانگی بطرفِ بابُل ـــ و اِتمامِ حجت بر نمرود

اہلِ اَخبار راویانِ کبار | چھی لیکھاں حال فرقۂ اخیار
رۆد محکم خلیل پاک آیین | دَر فلسطین بہ راہِ دعوتِ دین
آس فرمانِ حق زِ گَنڈ تہٕ کمَر | سوے بابل زمین بہ سازِ سفر
ناد دِتہٕ سوے حق ژِ نمرودس | گمرہس ظالمس تہٕ مردودس
چھس بسر جوش کبرو استعلا[3] | چھے خُدا آسُنک کران دعوا
گرٛھتہٕ تَس وَنتہٕ دینچ[4] تعلیم | کھوژِ ناوُن سہ اَز عذابِ الیم
بوزی تھے دژاو بأنی مِلّت! | ہیوتن سارس تہٕ ہاجرس رخصت
اَز فلسطین خلیل نام آور | ژاو پیّیہ شہرِ بابلس أندر

---

۱. کامہ والین ۲. مراد حضرت ابراہیمؑ ۳. بلند سپدن ۴. حضرت ابراہیمؑ

ووت یا مَتھ بمنزلِ مقصوٗد — دَتھ ہیٚژن سیٚود بجانٕہ نمروٗد

اوس کامِل یقین تمِس بخُدا — ژاد نمروٗدِ سے نِشہِ تنہِ[1]

بےخطر تَس وٚنُن کرِ اے گمراہ — کَرِ یقین کُن چھُ حضرتِ اللہ

تمیٚ بہٕ سوٗزُس ژٕ سے کُن نبی رسولؐ — جان گژِھ کرٕ ژٕ میٚون دینٕ قبوٗل

چھُم مےٚ امرِ خُدا ژٕ سے وَتھ ہاوٕنی — بےغرض دِینہٕ چھِ ژٕ کَتھ باوٕنی

بوٗزِ یتھے ظالمَس ہیٚژن زٕنہٕ زیٚہہ — گوس زٕن ہیٚہہ ہوٗ کھُس اَچھن ہُنٛد سٕریٚہہ

اَزغضب تَس وَنُن مَ وَن یِژھ کَتھ — بڑٕ ونہہ تہٕ وٚنمہٕ ژٕ پھیر امرِ نِشہِ پتھ

پانہٕ سے نِش مےٚ چھُم خداوندی — وَن کیٛتِھ چھُم مےٚ آرزوٗمندی[1]

چون ربّ یُس چھُ حکمرانِ فلک[2] — جنگ تَس سیٚتی چھُم کرُن بےشک

تیٖر دارتھ ییٚتے پیٹھٕ دِمہٕ تَس — چھُس یِژھان مُلکِ آسمان نمہٕ تَس

پی وَنان نارِ کیٖس دو بالا گوس! — آسمان پیٹھ کھَسُن خیالاہ پیوس

وٚن وزیرو تمِس یہ چھا اِمکان — چھُنہٕ بَرٕ آسمان کھَسُن آسان

چھکھ پرژھانی وٕنو اَمیک تدبیر — آو ابلیس آدنک تَس پیر

ژھل سُہ ہیٚچھنو تمیٚ سیٹھا دُشوار — ژٕور[4] بڈٕ گژِھ اَنِکھ دَرِ آخرِ کار

پنجرِ تہٕنٛدی لَدِکھ میانِ طناب[3] — فاقہٕ سیٚتی اول کرِکھ بےتاب

گرٕدِ نے مَنٛز صنٛدوٗق تھوٗوکھ تام — یوٗدٕ تَتھ مَنٛز سُہ پانہٕ با آرام!

---

۱ محتاجی۔ ۲۔ آسمانک پادشاہ ۳ عداونک نار۔ ۴ زنجیرن مَنز۔

ماز را تھوکھ اوٗیزان تھِہ — ماز نکھہٕ تَل وُچھتھ گرٛدن گو مُتھ

بوچھ ہتی آسی وُچھ تمہٕ ییلہٕ ماز — ہیوٗر گٔنٛے ہینوت تمو کٔرن پرواز

کھوت سیٹھاہ ہیوٚر تَلن صندوقس ٹھوٗر — نکھہٕ واتن نبس گمان تمی کور

از خیالِ عبث لوگُس ییلہٕ برم — سیتی اوٚسُس وزیر اکھ ہمدم

اَتھی انٛدر تیر در کمان تھوٗون — از جہلِ سوی آسمان ترووٗن

آو فرمانِ حق یہ جبرائیل — زٔٹھ اَتھس منز سُہ تیر باتعجیل

گاڈِ ہتُند ہوٚٹ تمیک ہدف زِ بناو — خوٗن آلوٗدِ سوی دشمن ترٛاو

آیہ گاڈاہ محیط منز نیبر — نزدِ جبرئیل روزِ دائرتھ سَر

گاڈِ ییلہٕ دور ہوٚٹ کوٗرن یہ خلاف — تا قیامت تمس ذبح گو معاف

خوٗنہٕ بوٚرتھ سُہ تیر واپس آو — ظالمن ڈیٚشتھے بوٚرن اَد چھاو

از حماقت سُہ گو سیٹھاہ دلشاد — گوم حاصل یہ اوس مینون مراد

تس وزیرس وٚونُن مہٕ کرو دیر — ماز راتا پھٕرن بجانبِ زیر

ران بوٚنہٕ کنہٕ تھوٗکھ اوٗیزان یام — سیٹھو گرزدو بوٚن گٔنٛے وُٹھن ہیوتے تام

از قضا بوٚن ڈیٚسِتھ بگرٕ خاک — نون تمو دیت صدائے وحشتناک

بابلس منز سُہ فزعِ اکبر پیو — زٕنتہٕ غوغائے روزِ محشر گو

۱۔ بے ہوٗدٕ۔ ۲۔ جلدی سان ۳۔ نشانہٕ ۴۔ بے وقوفی ستی

۵۔ زمینس کُن۔ ۶۔ شورِ محشر۔

لاف دِتہِ لوگ سُہ ظالم بے بہم[1] آس مارتھ یہ رب ابراہیمؑ
بوز یامتھ خلیلہ نے یہ مقال دوپنس اے ضال[2] تراو خام خیال
میٹھو رب چھُ بغیرِ روح و جسد[3] چھُس صفت لم یلد ولم یولد[4]
سُہ منزہ[5] چھُ از جمات و عیوب سُہ چھُ غالب تہ سپدِ یہ مغلوب[6]
ذرہ ذرس چھُ سُہ محیط[7] بہ علم ییتر مہلت دِتھ تمی از حلم
تمی لعینن[8] دوپس مہ تراوم ڈر! دِچھ خدایس کڈنی سہ فوج ببر
بتہ کرہ فوج از جمع پئے جنگ یا انہم تنگ یا انن سے تنگ
دوپ خلیلن تمس کہ اے گمراہ ان بمیدان ہتن تمام سپاہ
بوزی تھے خشمناک گو بے دین[9] حکم دیت تمی بہ عاملانِ لعین[10]!
ملکسے منز زِ شرق تا حدِ غرب جمع لشکر کریون از پئے حرب[11]
چھم لڈن جنگ با خدائے خلیل گو بہ تعجیل حکمہ گے تعمیل
لشکراہ جمع گے سفید و سیاہ دِتھ دردشت خیمہ تہ خرگاہ
دوپہ اکہ حضرتِ خلیل اللہ! گو روانہ بسوے لشکر گاہ
بار دیگر بموجبِ شفقت دینہ سے کُن تمس کورن دعوت
تمی دونس کرہ ہیکے انتھ ایمان کرہ نظر کور منے جمع فوجِ گران

---

[1] نمرود، [2] گمراہ [3] جسم [4] نہ زاس کانہہ نہ زاو کانْسہ [5] پاک
[6] کمزور، لیپا [7] اِحاطہ کرن وول [8] مراد نمرود [9] نمرود [10] کارگذارن کُن
[11] جنگہٕ خاطرٕ

چون معبود یوٗد چھ صاحبِ جاہ — نیپر ژٕتن وُذی کیٛنس بفوج وسپاہ

رائیگان گیہ نصیحت ناداں — مۆنگ خلیلن بدیدۂ گریان

اے خداوند آسمان و زمین — سوز لشکر برین گروہِ لعین

اوس وُنہِ در دُعا خلیل اللہ — از اُفق گوٚو نمود ابرِ سیاہ

اوٚبرِ سیٚہ مُنز مہین ہشرِ لشکر — پیٚیہِ وٲتھ سو بابلس اندر

حکم فوجس کوٚرُن شتاب کرو — خیمہِ نیٚہ بٔنڈش طناب کرو

طبل و ناقوس ہر طرف وٲیو — تیر اوٚبرس گٔنڈ شمتھ لٲیو

تیر لاین ہیتکھ برابر ژولور — اوٚبرِ مُنز تُل مہیو نہایت شور

اوٚبرِ بوٚن بوٚن وُسیتھ دو بالا گو — فوج نمرود تھٕہ صف آرا گو

اوٚبر پھوٚٹ دزاہِ مُہی نمبرِ ہجوم — کوٚر تمو غلبہ برجماعتِ شوم

پژتھ سوارس اکےٚ اکےٚ مۆہ بیوٚٹھ — ٹوٗنگ مارتھ دِتھ سرا تس کزیوٚٹھ

از حدیثِ صحیح گومت چھ عیان — تھاوِ نکھ نہ زِ استخوان تہ نشان

جسم ابلق سوار کھیتھ سرہم — مُہی تھتی روٗدی گیہ۔ نہ زیادہ نہ کم

دُچھ اچھو حال پانہ نمروٗدن — گو خجل روٗو تس قرارِ بدن

آو درخانہ مثلِ دیوانہ — روٗد ژھیپھ دِتھ سہ در حرمخانہ

بازنہ خود کوٚرُن سہ حال بیان — وا دریغا منے فوج گو وٲران

۱۔ ضایع۔ بے کار ۲۔ دٕدِ نیو چشمو ۳۔ فوج نمرود ۴۔ آسمانہ کہ کنارٕ نشہ ۵۔ فوج نمرود
۶۔ پننہِ زنانہ نشہ۔

اَکھ مۄہا اوس کوچکۍ یکۍ پَر
دِم میٚتے حُکمِ ہلاکئ نمرۄد
آس فرمان تِتھُے ، ایزدِ پاک
نَستِ کِنۍ ژاو ناگہانٕی تَس
بیۄٹھ میٚنگَن اندَر تَمِس بقرار
گۄ ذلیل و نزار و بے آرام
آفتاہ تَس سو مُہِی شدے زنگہِ
کلَہِ پیٚے مَشرٕ سُہ ہر طرف تَس پھیۄر
حِکمتاً تَس کرِکھ سیٹھاہ تدبیر
کوٗبَہ [3] چے ژھنجہِ تَس قرار نفس
دوٚہ اَکہِ حَضرتِ خلیلُ اللہ
یام ڈیوٗٹھُن سُہ دَر عذابِ شدید
پی وۄنُن تَس ژٕ بوز اے نادان
تورِ تَس وَنہِ لوٚگ شقی اَزَل [4]
وۄن خلیلَن تَمِس بَصَد تاکید
وُنہِ تِم آسی دَر سوٗخَن ، دَمساز

تمۍ مناجات کوٚر سوے داوَر
وۄنی گُنٕے زۄن سُہ پانہٕ ظالِم رۄد
چھُے ژٕ نے تجویز گژھہ کرُن سُہ ہلاک
وۄت در مَغزِ سَر رَوانی تَس
کھیٚینہِ لوٚگ مَغز [1] سَر بَصَد آزار
لوٚگ عذابَس کلَس وۄتھُس سام [2]
کیوٗژھ کالاہ تَمِس کھیٚین میٚنگہِ
ڈُیہ دِی دِی تَمِس تُلِن کلَہِ گیوٗر
گو نہٕ ہَرگز مَرض علاج پذیر
اوس دادِس گژھاں اَکِس لحظَس
ژاو نمرۄدِ سے نشہِ ناگاہ
ناد دُیتنَس بَہ کلمہٕ توحید
رستگاری بَنی ژٕ اَن ایمان
اَن خُدا آسنَس گواہ اوّل !
کُلِ عالَم چھُ شاہد [5] توحید
آیہ پَرتھ طَرفہٕ کلمہٕ چی آواز

---

[1] کلہِ چہ میٚنگہِ [2] نام مَرض [3] ہتھوڑہٕ [4] مُراد نمرود [5] خدایہ بندِ گُنہِ رُک گواہی دِنہٕ وول۔

گوٗ پدیدار از درو دیوار رَبُّنَا اللہُ وَاحِدُ اقرار
یوٚت ڈیٖشِتھ تہٕ گوٚ نہٕ تَس تأثیر آو جبریل از خداے قدیر
بعدِ تسلیم تمیٚ بہٕ ابراہیم بوولُس چھےٚ وَنان ژےٚ ربِ عظیم
یوٚد پہٕ ملعون بجان ودِل اقرار دِیہٕ بَر کلمہٕ وُنی کینس صد بار
منفعت کینہہ دلِس نہٕ کھوٚڈ ایمان وُوتمُت چھُس قریب قبضک آن
زندگی ہشدی چھ ووٚنی ترٕسے ساعتس مَر آسن ہزار لعنت تس
خوفہٕ وزِ پزِہ کرِنی چھُنہٕ کانہہ سوٗد موٗد مردوٗد سنگدِل نمروٗد
لَبتہٕ سجینہٕ ہسے اندر بوعید عزرئیلن تھوٗوُس سُہ روٗح پلید
کبرِ کے نارِ پیو ذِرتھ رسوا میوٗل میٚیژ مَنز کُسُند اَیژ دعویٰ
اِقتدارن تمِس اُچھن تھوٗو ٹھوٗر دُنیاہَن وُچھتہٕ ما وَفا تَس کوٗر
پتھ پہٕ کینہہ روٗد تَس زمال وحشم از غلامان و چاکران وَ خدم
آیہٕ ساری باقتداے خلیل روٗدی پیوٚستہٕ دَرہواے خلیل
پی وونُکھ تَس کہ اے رفیع القدر اُسی چھِ ماتحت چھُکھ ژٕ سونُے صدر
کوٚت گژھو چھُکھ ژٕ ووٚنی پناہ سونُے بابلَس منز ژٕ بادشاہ سونُے
لوٚبہٕ دِل یوٚد رٹکھ بہٕ ہمراہی شوٗبہٕ ژےٚ عالمچ شہنشاہی
یوٚت گژھکھ اُسی یموے توٚت ہمدم چھی ژےٚ محکوم اُسی قدم بقدم

---

۱ فائدہ ۲ مرنک وقت ۳ عذابس منز ۴ ہمیشہٕ ۵ خلیلہٕ ہندس خیالس اندر۔

گُڈ اَسہِ تۄہِ مون چوٗنے دِین — بالیقین بنیہ سون تخت نشین[1]
چھکھ ژٕ بیدار بخت با اقبال — کر تصرف ژٕ در خزاین و مال
وۄن خلیلن تمن جوابِ[3] نِکو — کیاہ ضۆر ؤرتھ مۄنے پھم زُلکہِ عدو[4]
مُلک[5] داری ہمُندے مۄنے چھمنہٕ ہوس — مالکُ الملک شوٗبہِ مولا بس
حُکمرأنی[6] چھنے تسُنٛزِ روے یقین — پأدٕ ییٚمی کوٚر یہِ آسمان و زمین
بابلس منٛز بانتخابِ عوام — یِکہٕ وَٹھٕ مجلِسا چلاوِ نظام!
مُنتخب کوٚر تمو پنُن حأکم — رۄدی دینِ حنیفہٕ پیٚٹھ قأیم
روٗٹ تمو جاہ و حشمتِ نمرود — باگرأدِکھ سو دولتِ نمرود

واپسی بطرفِ شام ولادتِ حضرت اسماعیلؑ

الغرض شاہ کشورِ اخلاص — جانبِ شام دژاو ہیتھ کینٛہہ خاص
بر رضاے خُدا دِژن ییٚلہِ تن — فتحمندی عطا کرٕس ذاتن
اوٗنٛٹھی پیٚٹھ خزانہٕ تہٕ دولت — سیٚتی دِتہس تہٕ کوٚر لکو رخصت
دژاو بوٚڈ کاروان تمِس ہمراہ — وأتی در شہرِ رحبہ تم ناگاہ
نوِ سرٕ کوٚر تمو یہِ شہر آباد — اہلِ شہرن دِتکھ حقس کُن ناد

---

[1] تختِ عزتہ [2] بادشاہ [3] رت جواب [4] دشمن [5] بادشاہی [6] حضرت ابراہیمؑ

ڈراے تتہ واُتی در زمینِ حلب
بام شہر حلب کوژکھ تعمیر
ڈراے جلدی تم از حمیرہ نبر
یام در مصر وتھر لجس ناگاہ
ڈیوتھ ییلہ تمی خلیل پیغمبر
سیتی ہیتھ کاروانِ دولت و مال
خیر مقدم کرُن بصد تعظیم
اوس آمُت سُہ بر ہدایت پور
مصر منز ڈراو ییلہ نبی حنیف
شان و شوکت و چھتہ تنیک ولّی
تتہ پیٹھہ واُتی در دمشق زمین
ڈراو ییلہ از دمشق باصد شان
ہمرہن کن دونکھ چھ کیاہ یہ دخان
اُکھ سدوما دوم سُہ عامورا
پنجمیں شہر تتھ صعودا نام
روے گرداں چھہ ربِ قہار س

تُو بنا تتھ ڈیٹھکھ بہ طرزِ عجب
ڈراے تتہ واُتی در مقامِ حمیر
واُتی بیٹھہ مُلکِ مصرِ ہسے اندر
اوس تتہ زِندہ وُنہ سُہ بڈ و نٹھیم شاہ
مصر منزی پکاں بحشمت و فر
ڈراو پانئے براے استقبال!
باادب آو نزدِ ابراہیم
میزبانی تہنز سپنز منظور
اونکھ طبریہ ہسے اندر تشریف
لوکھ ہیتھ ژول تہ شہر گوو خالی
گے مسلمان تونگر و مسکین
وتہ منز دوٗرِ دہی وچھکھ نیران
ونو تمو یم چھ پانژ شہر عیان
چھے تژیمیم زعد چارمیں دو کا
چھی ڈلتھ پور از رہِ اسلام
رات دوہہ یم چھ متی گمتی زارس

لہ خوش آمدید ٢ہ مراد حضرت ابراہیم ٣ہ حکمران ٤ہ دہہ۔ دھواں۔

پُچھے زِنا تہٕ لواطِ بیہٕ شُدے کار ۔۔۔ لوٗٹ یِم تا جرٕن کراں بے عار
حاثرٕن کُن یہِ وٚون براہیمَن[١] ۔۔۔ قہرِ حق واتہٕ عنقریب یِمَن
توٗ وِہ یِتہٕ مہترِ نِکھو فرجام ۔۔۔ دَر فلسطین سُہ ووت از رہِ شام
ژاو شہرس اندر بجاہ و حشم ۔۔۔ حضرتِ سارہ گےٚ وُچھتھ خورم
سخت محنت تُلِتھ کوٗرُن آرام ۔۔۔ گُذراٰوِنی بخانہٕ کیٚنہہ ایام
حکمِ حق بر خلیلِ رحماں آو ۔۔۔ ہاجرس نِش تہٕ کر شاہ ٹھہراو
صبحہٕ کے وَقتہٕ سارِنیے وُچھ پوٚر ۔۔۔ ہاجرس کُن عطا گوٚ مُت سیٚے نورٕ[٢]
حضرتِ سارہ وُچھ تمیٚ رشکَن ۔۔۔ تَس تمی رشکہِ ژوٚنبہٕ ناٰوِنی کَن
تَس خلیلس ووٚتُن مَہ گرِتھ غمگین ۔۔۔ تھَو یہِ بژوٚنہ کُن مٚنے رسم تہٕ آیِین
بیٚنہِ دوٚپنس مٚنے کرِ یِم یہِ پسند ۔۔۔ حضرتِ ہاجرس زیوٚن فرزند
ہاجرس نِش اگر بنی ژٚے پسر ۔۔۔ سَر تہٕ تمیٚ سُند پسر بہٕ زہرِ وَن کر
وَحی تَس آو از خدائے غفور ۔۔۔ بی وَنی سارہ کرِی زِ تی منظور
تتھ اندر مصلحت مٚنے چھم پنہان ۔۔۔ یاٰدِ سَپدن ژٚے کیتی توٚی سامان
ووٚن خلیلَن تمِس جواب نعَم[٣] ۔۔۔ بی وَنکھ تی بہٕ کرِ مَہ بَر کانہہ غم
ہاجرس پوٚر گےٚ ادا نوٚ ماہ ۔۔۔ زاو گوٚبراہ تمِس سیٹھاہ دِلخواہ
شکلِ کنِی نازنین حسین و جمیل ۔۔۔ ناو گوٚر تَس جنابِ اسمٰعیل

١۔ مراد حضرت ابراہیم ٢۔ مراد نور محمدیؐ ٣۔ کلمۂ اقرار

حضرتِ سارہ سے سیٹھاہ ٲس رشک ۔ آیہ نزدِ خلیل ہوٚرن اشک[1]
پی ووٚنُن تس کر اے خلیلُ اللہ ۔ بہٕ یمن دوٚن کُنُے وُچھے کرزا نہٕ
تِتھ شُٹے یم تھوکھ بجالِ خراب ۔ آسہِ یتھ شایہ آب ٲسہ نایاب
تِتھ شُٹے نکھ یوٚتَن زِ جنسِ بشر ۔ آسہِ نہٕ کانہہ اَکھاہ زِ خوف و خطر
پیٚو وَر اندیشہِ کیاہ چھُ یتھ چارہ ۔ بے گوناہ کیاہ زِ بہٕ کرکھ مارہ
آس جبریلِ دوٚپنس اے حق دان[2] ۔ تِتھ عمل کر یہ سارہ چھے ژٕسے ونان
حضرتِ ہاجرہ وَدان بسیار ۔ اسمٰعیلس زٕٹھتھ میانِ کنار
از فلسطین زمین ٹکان زن واو ۔ واتِ تِتھ جایہ یتھ چھُ بطحا ناو
تِمہ دوٚہہ ناو اوس تِتھ بکہ ۔ واریاہ کالی تِتھ دوٚنکھ مکہ
بے زراعت سو وادی بے آب ۔ کنہٕ بالن اندر سیٹھا پُرتاب
مبوٕ کُلُ کانہہ نہٕ تِتھ اندر وو پدان ۔ اوس نہٕ کانہہ زراعتاہ سیدان
اَتھی مقامس اندر اُمن لسبغر ۔ یتھ شُٹے کعبہ از یوان بنظر
خُضر بستاہ تہٕ آبہ مشکاہ اکھ ۔ راتھ سحی کیثت لبس تیوٚتے غذا تھوٚوُنکھ
روخصتاہ ہاجرس ہیوٚتُن بہٕ قرار ۔ کعبہ چے جایہ کُن اوٚنُن رفتار
برُ بجہٕ یتھ بجانبِ باری ۔ برُ زبان تس دُعا سیٹھن جاری
ربنّا یوٚد منے اندرِ صحرا! ۔ تھوٚوکیا لُک یہ رحصہٕ اکھ تنہا

---

[1] اوٚش [2] اے خداشناس [3] جلدی سان [4] جلدی سان۔
[5] اِشارہ بآیہ کریمہ بوَادٍ غَیرِ ذِی ذَرعٍ (القرآن)۔

رَبنا یوّد مِتے اندریں صحرا — تھو عیالک یِہ حِصہ اکہ تہہ [۱]
از عنایاتِ خود یہ غیر آباد — بَلَداً اٰمِناً [۲] تھوون بمُراد
تھاو امن و اماں دریں فلوات — وارزُق اھلَہٗ مِنَ الثمراتِ [۳]
دِل لُوکَن ہِشدی تھو کُھمِین مائِل [۴] — سُپدِ یتھ رُت معشیتاہ حاصِل
سَتھ دِلس منز تھوتھ سُہ واپس دراو — در فلسطین سُہ سا ہے یِس نشہ آو
حضرتِ حاجرہ بمکہ زمین ا — بچہ ہِتھ روزی با دِل غمگین
اُسی پترارن خلیل یِیہ واپس — رات ییلہ آیہ گو تسلا تس
صُبحہ کے وقتہ گرم ییلہ گو رو — ترِیشہ با پتھ کورُن سیٹھاہ تنگ دو
پوٗرِ پُر نور [۶] بر زمین تھاوُن — سوئے کوہِ صفا قدم ترٹوون
از صفا دراپہ جانبِ مروہ — بییہ سوی صفا ڈیٹھن جلوہ
مروہ پیٹھہ تا صفا کورُن لڈ ستھ — حاجین پیٹھہ سپنی یہ لازم کتھ
تاپہ کے تزر ترِیشہ کور تس زور — در فلک تُل ملایکو اَدِ شور
آو نہ در نظر تمِس کُنہ آب — ڈُنی دِواں ہر طرف سپدی بے تاب
آیہ از بے کسی سوہ اوش ہاران — اسمعیلس نشہ سوہ گیہ لاران
سیکہ اندر سُہ تیز ژواں ڈیو تھُن — تھور سِتین سُہ سکہ ڈوان ڈیو تھُن [۵]

---

۱ رَبنا اِنّی اَسکنتُ مِن ذُرّیتی بِوادٍ غیرِ ذی زرعٍ ۲ - رَبِّ اجعل ھٰذا البلدَ
آمناً (القرآن) ۳ اتھ کمین باشندن کرِ میون ہشند رزق عطا۔ ۴ فاجعل افئدۃً
مِنَ الناسِ تھوِی الیھمِ (القرآن) ۵ حضرت اسمٰعیل ۶ نورانی فرزند مراد حضرتِ اسمٰعیلؑ

نکھہ پیٹھ تس بہ حکمتِ متعال[1] اَستہٕ بوزن صدائے آبِ زُلال
جوش ماراں سُہ آب زیرِ قدم حضرتِ ہاجراں وَنُن زمزم
پی دوٗن تتھ ٹھہرائے آب روز قائیم ذرا مہ کر زٕ شتاب[2][3]
تِ چھ فرموٗدہٕ شہِ لولاک[4] تَمہٕ وِزِ ہاجرہ سوٗ جدہٕ پاک
وَنہٕ ہے نہٕ اگر سُہ تتھ زمزم گژھہ ہے غرق تتھ اندر عالَم
ڈیوٗنتھ ییلہٕ ہاجرن سُہ آباہ صاف سنگب یستہٕ کرٕنی تمکی اطراف
آبِ شیرینٕ تمیک کوٗرن ییلہٕ نوش تشنگی ژٕنج تمس تہٕ پھیوٗرس ہوش
شکرِ احساں پوٗرن بسویِ جلیل لوٚ ییٚہٕ زمزم یہٕ یُمِنِ اسمٰعیل

وُروودِ قومِ جرہم در زمینِ حرم و دیدارِ آبِ زمزم

در فتوحاتِ مکہ[4] چھُے مسطور[5] در تفاسیرٕ تی گوٚمُت مذکور
بوٚڈ عجائیب بسنگلاخ[6] حرم توٚن گرٕژھن آب چشمۂ زمزم
حضرتِ ہاجرہ تہٕ اسمٰعیل روٗدی تنہا در انتظارِ خلیل
یام واپس بسوے کنعاں دزاو قومِ جرہم بر آبِ زمزم آو
خانہٕ بر دوش اسٕ تم پھیران آب ڈیشتھ سیٹھاہ پیٚنی حاران

---

[1] اللہ تعالےٰ پنٕنہِ حکمتہٕ سیتی۔ [2] جلدی [3] برکتہٕ سیتی
[4] نام کتاب۔ [5] درج کرنہٕ آمت [6] حرمہٕ کِس کنہٕ آرس اندر۔

شوٗبہٕ وٕنۍ عورتاہ وُچھک بیدار — خوب روشیر خوار تس بکنار[۱]

اوس بوٗڈ قافلاہ سعادت یاب[۲] — ہاجرس نش تمو طلب کوٗر آب

بیٹھۍ ہمسایہ آبہٕ سۍ سر ہم — زمبہٕ ترٲوِکھ میان دشتِ حرم

ہاجرس پیٖ وونکھ ژٕ سے اَسی ہر سال — آبہٕ کۍ مول دِمو سۍ حِصّہٕ مال

گٔے سو راضی ژٕ جس سوتہٕ تنہایی — خیمہٕ دِیتہس الگ تہٕ زیبایی

بُسکتیاہ لٔج نوٗ سے بر آب زُلال — حضرتِ ہاجرس پرٛژھکھ احوال

دوٗپہس اسے پاکباز باعصمت — چھک کتیتھ وَنتہٕ چھک کہنز عورت

تمہٕ دوٗپنکھ مے چھُم وطن درشام — چھس بہٕ جُفتِ خلیل نیکو نام

شہرِ مصرس اندر بہٕ چھس زامژ! — پادِ در قومِ قبطیاں گامژ!

حمدِ بے حد خدا ے منّانس — باگہٕ آیس خلیلِ رحمانس

تمۍ یتیتھی تھاونس بامرِ جلیل — چھُم مے لختِ جگر یہ اِسماعیل

قومِ جرہم تہٕ بوزی تھے گٔے شاد — کٔر لوکٕٹۍ بستی تیاہ تمو آباد

بیٹھۍ اندر زمین بابرکات[۳] — رتی بنا وِکھ بلند تعمیرات

روٗچھ تمو لولہٕ سان اسماعیل — روٗی تمو ہر طرف درختِ نخیل[۴]



۱۔ کھونہٕ اندر۔ ۲۔ خوش نصیب

۳۔ مراد مکہ معظمہ۔ ۴۔ کھجور کُل۔

بازآمدن خلیلؑ بہ تفحّص ہاجرہؑ و اِسماعیلؑ

گوٚ اَمی طورٕ کیوٗنٛژ کال اَدا
پیوٚ ہوَس[۱] دَر دِل خلیل اللہ

بێیہِ وُچھہن پَنٕنۍ ژ ٹوٚٹھ عیال
کیاہ بَنا آسہِ اَز تِہنٛدۍ اَحوال

سارٕ سۍ نِش ووٚنُن ژ رازِ دروٗن
دِم اِجازت مےٚ تھاوٚ تَم ممنون[۲]

کرٕ ہا حالِ ہاجرَہ معلوٗم
بێیہِ حال و حقیقتِ موصوٗم

سارہ خوتوٗنہِ کرٕ یہ کتھ تسلیم
شرط تھوٚوُن یہ ہیٚے بہ اِبراہیم

ہاجرس نِش گژھِتھ کرِتھ تسکین
اوٗنٹہٕ پیٹھٕ تھَوِ نہٕ قدم بہ زمین

اوٗنٹہٕ سۍ پیٹھٕ ژٕ روٗزی زِلس ساتھاہ
پترِ واپس کرِتھ مُلاقاتھاہ

دراو اوٗنٹس سوار یام زِ شہَر
ہاجرس نِش ژ ووت تا دوٚپہر

دوٗرِ یامتھ خلیل پاک شعار
اوس دوران بَہہ اُشتر رہوار

ڈیوٚنٹھ بیلہِ ہاجرن ژ مہر کرم[۳]
تَس وُچھِتھ گےٚ سیٹھاہ خوش و خرم

بہرِ تعظیم بَر وٕنٛٹھ سۍ دراییَس
با ادب روبرو وَنکھ آیس!

عرض کوٚرنَس وَسِو اَنو تشریف
ساںٛنہِ گھرِ اَکھ شباہ کرِو تکلیف

ووٚن خلیلن تمِس مےٚ کرٕ مکھ یاد
بوزِن وُٚسن چھُم نہٕ سارٕ نےٚ اِرشاد

چھُم مےٚ تَس سیتۍ وعدٕ کُے اِقرار
اوٗنٹہٕ پیٹھٕ زانہ کرٕ وَستھ نہٕ زِنہار

۱۔ خیال، آرزو ۲۔ احسان مند ۳۔ مُراد حضرتِ اِبراہیمؑ۔

حضرتِ ہاجرن سیٹھاہ بُڈ کُنی   اُونٹہِ ہیے نِش بزیرِ پا آسَس اُنی
کَنہِ بیٹھہِ یام تھوو خلیلَن پایے   گوٗ شُنِتھ نقش، ہاجرن لوٗب آیے
گَتھ کَرِنی تَس مِثالِ پروانہِ   نِصف مولَیس تمِس کوٗرُن شانہِ
بیٖیہِ طَرفہِ ہیچ لیٗبن ییلہِ وَتھ   نقشِ پایے دوم شُنِتھ گوٗ تَتھ
شانہِ کوٗرنَس بہ نِصف موٗیے شمیم[۱]   ناو کَنہِ پیو مقامِ ابراہیم
حَرمَس مَنز سو کُنی چھیے دَرِ یکسوٗ   زائِرن حُکم آو واتخذو[۲]!
الغرض ہاجرن بہ پیشِ خلیل   تھوو انَس روبروٗ سُہ اِسماعیل
ہالی ییلہِ ڈیوٗنتھ کالی لختِ جگر   شُکر پوٗر تمی بجانبِ داوَر
باوی تَس ہاجرن بغیرِ مَلال[۳]   زَمزَم وحَجرہِ ہِکی تمام احوال
گَوَ تہِ بوٗزِتھ خلیلِ حق شادان   دِراو واپَس بجانبِ کنعان!
گُنہِ شیٖیہِ بَر زمیں تھوٗون نہ قَدم   ووت نِشہِ سارہِ ہیے سُہ دَر یکدَم
حضرتِ سارہِ ہیے وَوٗنُن سُہ کلام   بوزہِ نادِنی تیہند سُہ حال تمام
اوس مہمان نواز پاک ضمیر   گَرہِ نہِ مہمان سَرایے اَکھ تعمیر
اوس لنگر تیہند سیٹھاہ مشہوٗر   سیٖر سَپدِ ییہِ فاقہِ ہَتی مجبوٗر!
واتِہ ہیے نہ اگر تمِس مہمان   اوس نہ کانْہہ غذا کھیوان اَز خوان

۱۔ خوشبودار   ۲۔ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ اِبرَاھِیمَ مُصَلّٰی (القرآن)۔   ۳۔ آزردگی بغیر۔

اوس ہفتس تہ فاقہ دنہ پراران ۔ واتہ ہے نہ یوتام تس مہمان
کیہو نش کالاہ گژھمتہ دگر بارہ ۔ گو مرخص ز حضرتِ سارہ
دوپنس اے سارہ رشک از دل تراو ۔ اسمٰعیلن منے لول واراہ آو
سارنے دولت تمس چھ تی اولیٰ ۔ اوتھٹہ پیٹھہ بوزن وشن چھنہ اصلا
دراو ملت[1] پناہ وقتِ سحر ۔ ووت اندر حرم تہ قبلِ دپہر
اسمٰعیل جمیل پاک شعار ۔ اوس امہ دوہہ گومت برائے شکار
عمر امہ دوہہ ژوداہ[4] وری اسن پور ۔ در نکاح جرہمو بخشمژ کور
آو تا شام شہر کُن واپس ۔ اوس نہ بوزن وشن اجازتھ تس
اکہ دوہہ تابہ ہفتہ کانہہ مہمان ۔ آو نہ تس خلیلہ سے بر خوان
پی چھ اندر مدارکِ التنزیل[2] ۔ روود فاقے توتام پاک خلیل
ناگہاں آکھ ژ نی سپنی مہمان ! ۔ گو خلیلِ خدا سیٹھاہ شادان
ڈیکھہ مژرتھ تمن جوابِ سلام ۔ یور ہ کورنکھ بعزت و اکرام
اوس عادت خلیلہ سند ہرآن ۔ ژنڈت کھیوان اوس نہ بجز مہمان
جلد تمی اکھ وو ژھا کورن بسمل[3] ۔ پیش کورنکھ تہ گو کھینس شامل
بور نہ مہمانہ وے امتک رغبت ۔ گرہ نہ ہرگز تمو اتھن حرکتھ
سارنے پردہ پتی وُچھن پنہاں ۔ چھنہ مہمان کھیوان کینہہ از خوان

۱۔ مراد حضرت ابراہیمؑ۔ ۲۔ نام تفسیر ۳۔ ذبح

تَنبہِ لیتھ شوہرس تہٕ بووُن تام — کیٛاز یم رۄدی پَھِتھ زِ خوانِ طعام
تمی پژِ ژھکھ کیٛاز توٚہی کھیوان چھوٚ — خوانچَس کُن اَتھ نوان چھیوٚ نہٕ
تورِ دوٚپہس کر اے خلیل اللہ — اَسی چھِ مہمان ولے کھیوان چھنہٕ زانہہ
پیٚیو دَر اندیشہٕ[2] تَس دِلِ پُر نوٗر — مہمان طورِ مایم آسَن ژوٗر!
تَتھ زمانَس اندر یوٗ ہَے دستوٗر — اوس ییلہِ کانٛسہ لَش پوان کانٛہہ ژوٗر
تہندِ گھرِ اوس نہٕ کھیوان بےشک — اوس زانان مےٚ رۄد حق نمک
ژیٛون مہمانہٕ وے تہند سُہ ہراس — ڈینہٕ لگی تس مہ حَفِ بر وسواس
اَسی چھِ قدسی چھُ ربہٕ سُند ارشاد — چھِ کرن قوم لوط از برباد
ییٚتھی شبس مشر کرو کھ زیرِ زبر — سیدِ آزاد لوط پیغمبر
لیکن از روٗے حکمِ یزدانی — پیٚیو ژِے لَش یِن بطورِ مہمانی!
آیہ پژھ لاگِتھ ژِے دَر دربار — کَرِ ناو وتھ ژِ ہفتہ پتہٕ افطار
سارہ نے کوٚر تبسماہ[3] بہ سُرور — ملکو تس ڈیٚتھ بشارت[4] پوٗر
بوز گوٚبراہ زیوی بنام اسحاق — بختہ بوڈ آسہ شہرہٕ آفاق[5]
سیدِ تمی سے عطا پسر یعقوب — اسرئیل آسہ تس لقب ژِ خوب
جبریلن ییٚتھے پہ سِر تس بوٗو — حضرتِ سارہ نے تعجب پژ ووٚ

۱: بآیۃ فلمّا رأیٰ ایدیھم لا تصل الیہ نکرھم (القرآن)
۲۔ فرشتہ ۳۔ خوشی سیتی ۴۔ خوش خبری ۵۔ مشہورِ عالم۔

دپنہٕ لٔج چھُم یہ کتھ عجیب پوان
چھُس عجوز و عقیم چھا امکان

کوٚر فرِشتو تمِس جواب بیان
پرٛ ژٕ قالوا اتعجبین قرآن[١]

حق تعالےٰ چھُ چارٕ سازِ عباد
کیاہ چھُ نس یوٚد کری بر رحمت شاد

قُدسیو یام تس کوٚرُکھ یہ بیان
دوٚیمہ سارٕ تی چھُ کیاہ تمیک مٮ۪نے نشان

تام رُوح الامینہٕ نِیے جل جل
خوشک شاخاہ نیبر کوٚڈن زِ بغل[٢]

سارٕ ہس کُن دوٚشن رُون یہ نِہال
یام تمہٕ رو تہٕ سبز گو فلحال!

برگ تہٕ میوٕ تتھ تمی آنہٕ
دراہ یہ سیٹھہٕ سارٕ نٮ۪ے تہٕ وُچھ پانہٕ

جبرئیلن دوٚلنس یہ ہے چھئے مثال
وُچھ تہٕ کیاہ سبز گو یہ خشک نِہال

چھا تعجب زِ بارگاہ بُلند
گژھِس متہٕ عطا کرُن فرزند

موٚ خضرؑ بوز تھاد کن وارٕ!
گۓ با سحاق بار ور[٣] سارٕ!

زاو نو ریتھہ گژھتھ تمِس اسحاق
سُہ تہٕ مرسل بنیاو در آفاق

حضرتِ سارہ گیہ نہایت شاد
تس تہٕ حاصل سپٕن پرٛن مراد

آزمائشِ خلیلؑ و حکمِ قربانی اسماعیلؑ

ساقیا آبِ زمزمِ عرفان!
چاو تم چھُم دِلس یوہے ارمان

باوٕ ہا حالِ امتحانِ خلیلؑ
صبر و تسلیم و شانِ اسماعیلؑ

---

١ - قَالُوْٓا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ (القرآن)

٢ گژھہ نشہٕ - ٣: حاملہ - گوٚ بہ کھوٚرٕ -

اَز احادیثِ و نصِ قرآنی ! چھے مُدلّل مثالِ قربانی !
مُدتھاہ گو خلیل در کنعان اوس در یاد و ذکرِ حق سُبحان
خوان مُزر آدی تمی پیٹھ اتفاق زاو اَز سارہ حضرتِ اسحاق
زاس فرزندِ نازنین صورتھ وائنسہ کنی اُس پُترِ اکہ کم ہتھ
زاو ییلہِ پُترِ نیک اختر تس ! گو زِ دِل دور رشکِ ہاجرِ تس
تس خلیلس دِلس خیالاہ پیتو سارِ ہسے نِش شہ بنیہ مُرخص گو
دوپنس اے سارہ وونی پھولے ژنہ باغ کو سنے ژنے حقن دِلگ شُے داغ
تراو اَز دِل مَلال چھُس عازم ہاجرس نِش گژھن اجازت دِم
وار یاہ کالی مال غالب گوم شوقِ دیدارِ اسمٰعیل ہر قوم
دون لُٹن مَنز گژھِ ہتہ منے ژھنے رکد صبرِ و آرام چھُم گو مُت مفقود
سارِ نہِ دون تمِس بخشن ادب چھُے اجازتھ ژنے یود لگی تتہِ شب
یام تمہِ رو خصتاہ دتیُس خوشدِل گئے خلیلس فراغتھاہ حاصِل
ووت ییلہِ در حرم خلیل اللہ بڑو تھ ٹِہ تس آو اسمٰعیل براہ
گرمہِ سے دوہلہِ اَز محلِ شکار اوس آمُت تیتھے شہ گُل رُو خسار
روِے نازِس تمِس عرق اوسُت زنتہِ شبنم یہِ برگِ گُل پیٹھِ مُت
نون تمِس عکس نورِ حق زِ جبین دِل رُبا نازنین امو بہِ حسین

۱؎ خروج کرنہ خاطر ۲؎ مُراد حضرتِ اسحاق ۳؎ آماد ۴؎ گُم شدہ۔ رود مُت۔

رُخِ روشن ہِکا کِل شبگون ![1] / رأژ منز پڑھ نِپان ژوہ آہم زون
شاد دِل گو جنابِ ابراہیم / رو برُو آس ییٚلِ غلامِ[2] حلیم
وُچھ خلیلن یِتھے سُہ لختِ جگر / اوٗنٹہِ پیٹھ لوٗن وستھ رٲژن[3] در بر
عاشقانہ سُہ روبروتس بیوٗٹھ / خانہٕ مأکس برُخ ڈیٖٹھن تمی میوٗٹھ
آو نِشہِ ہاجرس ڈیٖٹھن تسکین / صبرہ سےٚ پیٹھ تمِس کوٚرُن تحسین
شب گذورن تہٕ دراو وقتِ سحر / ووت سارِس نِشے سُہ اندر شہر
کوٚر ادا حمد تمی سوے مولا / ییٚمی بڈتھ کرِی مےٚ یمہ زٕ نوٗر عطا[4]
آو ناخوش یہ شیوہ شیطانس / ازلی دُشمناہ چھُ انسانس
سوےٚ یحق دپہٕ لوٗگ سُہ دیوِ ذلیل[5] / خلتس[6] مستحق چھُنہٕ یہ خلیل
کیاہ چھُ دعوا کرُن زِ خلتِ تس / اسمعیلس چھُ ژوٚر محبت تس!
کرٕ لعینن خلیلہٕ سٕنز ییٚلہٕ گرٕاو / آو درجوش غارتک ڈری یاو
ملکن کوٚن یہ کتھ جلیلن ڈنی / چھم کرٕنی عظمتِ خلیلی نٔنی
کونچھ شرٕ دُشمن بذاتِ خلیل / ہاوِ ووہنی عالمس صفاتِ خلیل
دوستس دُشمنن کوٚرن یوٗد ژھل / شرٕ منز خاطرٕ کےٚ دِمس بوچھل
آفتابن قدم بہ مغرب تھوو / ستمہ ذی الحجہ چھِ ژوٗنہٕ پرتو ترٕوو

---

[1] سیاہ رنگ۔ [2] مراد حضرتِ اسماعیلؑ [3] نالہٕ مَتی۔ [4] اشارہ بآیہ کریمہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَھَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ط اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ (القرآن)۔ [5] مراد شیطان [6] مراد دوستِ خدا ناتس لایق۔

کالہِ چَھن تمی پَس از عبادتِ رب — ڈاف ترووُن زٕہِس اَکِس دَر شب

خابہٕ مَنٛز بُنی تٔمِس سٕیٛن فرمان — "صُبحہٕ نِے دوہتھ تہٕ جُلد کَر قربان"

یام بیدار گوٚ زٕ ہیبت پُر — کٔرِن قٔربان تِتھے سبٕٹھاہ اُشترٕ[١]

دوہ اَدا گوٚ تہٕ آیہِ بٕنیہ بٕیِہ رات — پٔتیہِ خلیلس زوٗلہ پَس از کلمات

اُتھ شبَس[٣] منٛز تہٕ تَس گوٚ رٕکھ تاکید — کَرٕ زٕ قربان چھُ مِلنک تمہید[٢]

اوس ذی الحجُک یہِ اِٹھیُم شَب — صُبحہٕ نِے دوہتھ خلیل پاک لقب

بٕنیہِ وار یاہ شُتر کٔرِنی قوربان — لیلۃ الترویہ اُتھی شبَس چھِ وَنان

ترٕیِیمہِ شبہٕ کالچَن وُچھُن بٕنیہ خاب — خابہٕ مَنٛز تٔمِس گوٚ رٕکھ یہِ خطاب

اے خلیلا! اگر زٕ سون یَنیُوکھ! — کِیاز مشغول غیرِ[٤] مولےٰ گوکھ

یوٗد خلیلِ رٕ جلیلی چُھکھ — کِیازِ دَر بَنٛدِ[٥] اسمٰعیلی چُھکھ

کیاہ خلیلس چُھ مُجز جلیل بکار — زٕٹھ تعلق دِلُک زٕ از اغیار[٦]

چھا دِلُک خانہٕ جایہ بیگانہٕ — چُھے نہٕ قطعَن یہِ شرطِ یارانہٕ

چُھکھ اگر تابعِ رضاے جلیل — ہار جَل جَل زٕ خوٗنِ اسماعیل

وُچھ خلیلَن یہِ خاب لَس طرفہٕ[٧] — اُتھ شبَس ناو پیوٚ شَبِ عرفہٕ

صُبحہٕ نِے دوہتھ سُہ تھوٚد زِ سجّادہ — بٔہرِ ذبحِ پسر گوٚ آمادہ

---

١ اوٗنٹھ ٢ دُرست کرُن۔ آغاز ٣ ذی الحجُک اٹھیُم شب۔
٤ ماسوی اللہ۔ یہِ خدایس بغار چُھ ٥ فِکرِ منٛز ٦ غاڑن لشہٕ۔
٧ سیٹھاہ عجیب۔

آو نِشہٕ سارٕ ہےٚ ہیۆتھ رۆخصتھ　　سوی اُمّ القریٰ ہیتھٕ ژٕن تمی وتھ
ووت ییلہِ تیزِ گام[۱] سوٗ یے حرم　　پی وۆنُن ہاجرس سنبھالِتھ دم
اسمعیلس ژٕ رُت لباساہ وَل　　غُسل کری تھٔے ژٕ سوٕرمہٕ لاگُس جل
کالہٕ مولیس ژٕ شانہٕ کَر لالَس　　یارٕ سٕنٛدُ ے چھ اَز گژھُن سالس
نازنین تَن زٕ آبِ گُل چھلتَس　　عطر و عنبر ژٕ کاکلن ملتَس
یار بیٚیہٕ یارٕ سٕنٛدی سۆمتھ خُدام　　بہر دیدار منتظر چھ تمام
کَر بہ تعجیل وُتَس ژٕ آرائِش　　اَز چھنے یارَس تہٕ اَمی سنٛزٕ خاہش
شوٗبہٕ وُن یالباس گُل رُخسار　　یارٕ ڈیشِتھ تَس تہٕ روزِ مینوٗن قرار
ہاجرَن بوز ییلہِ خطابِ خلیل　　گیہٕ نہٕ کینٛہہ مُطلع[۳] زِ خابِ خلیل
نوٚو لباسا باسمعیل وۆلُن　　زَمزَمس بیٚٹھ سہٕ بے عدیل[۴] چھولُن
زُلفِ مُشکینہٕ ہےٚ دِتِن تَس تاب[۵]　　سوٕرمہٕ لوگُن تَمِس بَصد آداب
پانہٕ پارووُ تَمہِ سہٕ ماہِ عذار[۶]　　شانہٕ کورُنس بموِیہٕ عنبر بار
دِلٕ وۆن سہٕ نازٕ تہٕ سازٕ　　گوٗ بنِتھ نازنین مہرازٕ
دوٚپنَس اے نورِ دیدہ دُوربچمن　　ژالِنٛگ چھمنہٕ تاب وَنٛدےٚ کۆرمن
کیاہ خبر چھَم لِبطورِ مہمانی　　تھاوہٕ ہم یُتھنہٕ داغِ ہجرانی
کوٚر خلیل اللہن مدارا تَس　　راز بوٗون نہٕ آشکارا تَس!

---

۱ تیز رفتار　۲ مکہ معظمس کُن　۳ خبردار۔ واقف　۴ بے مثال۔ بے نظیر
۵ چمک۔ گرہ　۶ خوبصورت۔

ٹلی کیہ دۆپنس منے چھم یہ نیون ناچار | سوی دعوت سراے حضرتِ یار

بوزی تھے ہاجرن کورس تسلیم | پشر وون لسوی ذاتِ کریم

شادماں بیٹھ تہ سکوتس[1] کورن | یفعل اللہ مایشاء[2] پورن

نوم ذی الحجہ کہ یہ دوہ یلہ ووڈ | کور خلیلن اتے شبس ٹھہراو

روانگی بہ طرفِ منیٰ

وقتِ صبحن خلیل و اسماعیل | دراے نشہ ہاجرس لعزمِ رحیل !

ستی اکھ رز تہ بیئہ ژین اکھ شراک | ڈنشتھے ہاجرہ سپنی غمناک !

پرژھنہ لج تس بدیدۂ نمناک[3] | کیاز ہمراہ تجتھ رس[4] تہ شراک

وون خلیلن تمس مہ گژھ درغم | در سفر رز تہ شراک چھا جتھ چھم

چھا خبر بر ونٹھ ماپنیم منے شکار | شراک نہ رز پیم تتین درکار

نتہ قربان کرن منے آسم ما | کیاہ بہ کرہ شراکہ تہ طناب[5] سوا

پی ونتھ ہاجرس کورکھ پدرود[6] | گریہ کے شور وۆتھ ز چرخ کبود[7]

از زمیں گو صدایہ گریہ و آہ | آو در لرزہ عرش ذاتِ اللہ

آو ابلیس کینہ خواہِ قدیم[8] | گو شہ واقف ز رازِ ابراہیم

۱۔ خاموشی ۲۔ کران چھ اللہ تعالےٰ یہ سہ ییژھہ ۔ ۳۔ ودۆنہ چشمو
۴۔ رز ۔ طناب ۵۔ رخصت ۶۔ آسمانہ نشہ ۷۔ حاسد دشمن

گوس ناخوش یہ خوشگوارا[1] کار
بادِل خود کورُن یہ حیلہ تیار

"گژھ اول بجانب ہاجر
اسمعیلنی دلُس زِ قتلِ خبر

در دِل زن چھےٚ کم شکیبائی[2]
کرِ تُس نِش بہ مکر آرائی"

دیوِ ملعوٚن پی ڈنبھ زاگتھ!
وٚدت نِشہ ہاجرس بُڈاہ لاگِتھ

چُھس پرژھان منٚے وَنتہ کیاہ چھےٚ دلیل
اسماعیلس چُھ کوٚت نوان یہ خلیل

ہاجرن دوٚن تمِس بحُسنِ مقال
دوستن اَکی یمن چُھ کوٚرمت سال

دوٚن لعینن[3] تمِس بہ یاوے صاف
بے خبر چھکھ وَنے بہ زانہہ بہ خلاف

چُھس نہ پرژھی لاز بنِشن یہ اسماعیل
ٲلی کرِ ذبحِ پسر چُھ قصدِ خلیل

لار پتہ تَس اَمن شہ ڈلی والِس
نتہ گژھِ قتل نازنین[4] بےٚ کَس

ہاجرن دوٚپنس اے خراب نشان
اصلہ تل چھکھ ژ بوٚڈ سیٹھاہ نادان

ژھوٚپہ کر چھے یہ کتھ زِ عقل بروٚن[5]
مول زانہہ ہار نہ نیٚچوی سُند خوٚن

یہ گمان مُطلب خلیل چُھنہ
تَس عداوت بہ اسماعیل چُھنہ

دِل ہیٚیا تَس ہیٚیا فلکِ[6] بر خاک
خانہ مارِس شہ لاگہ حلقس[7] شراک

توِر دوٚپنس تمِس چُھ تی مطلب
آسہ ماتَس تہ حکم حضرتِ رب

تمیٚ توٚے رز تہ شراکھ نیہ ہمراہ
کرِ قربان تمِس بحکمِ اللہ

ہاجرن بوٚز ییلہ شہ سِرِ نہاں[8]
چھس وَنان چھکھ ژ ظاہرن شیطان

---

[1] پسندیدہ کام [2] صبر، برداشت [3] مُراد ابلیسن [4] یعنی اسماعیلؑ
[5] نیٚبرٚ [6] آسمان زمینس پیٹھ [7] ہٹس [8] پوشیدہ راز۔

یوٗد خلیلُ اللّٰہس چھُ حکمِ خُدا — تِتھ چھ تس ساس اسمٰعیل فِدا

ساسہٕ بدی ہاجرہ تہٕ اسماعیل! — تس خلیلس فِدائے امرِ جلیل

خابہٕ مَنٛزٕ یہ تمیٚ کوٚرُن ادراک — تی چھُ برحق زِ کذب و بہتان پاک

ہاجرس نِش لعین گو نومید — گو خلیلس نِشہِ بحیلہٕ و شید

چھس ؤنان اے خلیلِ رحمانی — کیاز کرہن ذبح یہ نورانی

چھے یہ خورشیدِ اوجِ محبوبی — غنچہٕ شاخِ گُلشنِ خوبی!

راغِ لُطفک یہ سروِ خوش رفتار — بارِ غِ حُسنک یہ قمری عیّار

دِنہٕ چھوٚدُن تہٕ عنفوانِ شباب — زان فرزند آسُنک آداب

دوٚدمانِ تِنوٚتک چھُ چراغ — مہوشن شسارِ نیٚ چھ اَمی سُند داغ

کیاہ چھُ باعث زِ یتھ جگر پارٕ — پارٕ کرہن ژٕ غور کر وارٕ

گر تامُل ہنا مہ کر تعجیل — چھے زِ شیطان یہ خاب گر تبدیل

ورنہٕ از طرفِ کردگارِ رحیم — قتلِ ناحق کرُن چھُ منعِ عظیم

مُدعا اوس دیوِ ملعونس — ہاوِ گمراہ خلیلِ بے چونس

خُلتس مَنٛزٕ بہٕ علتاہ تراوس — ملتس مَنٛزٕ خیاناتاہ پراوس

حیلہٕ ؤنی ؤنی لوگس نہٕ تس کانہٕ صاد — کوٚر خلیلن اعوذُ باللہ یاد

۱۔ فریب ۲۔ مراد حضرت اسماعیل ۳۔ خوبصورتی ہنٛز بلندی ہُند آفتابہٕ۔
۴۔ حُسنہٕ باغچہ لنجہ ہُند پھولہٕ ؤن لوٚر ۵۔ نزاکتہٕ کہٕ سبز زارُک خوش رفتار سرو۔
۶۔ حُسنہٕ چمنُک چالاک قمری ۷۔ جوانی ہُند آغاز ۸۔ خاندان ۹۔ چشمَن۔

لو یِنس استعاذ[1] کےٚ اَکھ تیپر — نیر شیطان زٕ چھکھ بصورتِ پیر
خاب میٗونےٚ چھُ وٕحی رحمانی — بٔرم دِیم کیاہ یہ چانی شیطانی
بلۍ کرِیم آے انبیاہ زِ خُداے — اَز شیاطینن تمن چھُنہٕ پرواے
دوپ یہ کینژھا مےٚ دوستن درخاب — تی مےٚ مانُن بہ جان و دِل چھہ صواب
تمۍ وونُس تور چھُم لوان مےٚ دریغ — یتھ نیچو مارہن ژٕ پانہٕ بہ تیغ
ییلہِ ابلیسہٕ نےٚ تمِس لٔشہِ وون — آتشِ خشم گو خلیلس نون
بی ووُن تس لعین مکارس — نٹھاو کٔن چھُسنہٕ کھوژمت نارس
جبریلس مےٚ بوزنہٕ تتہِ کتھ — مانہٕ کیاہ چون چھےٚ زِ حق لعنتھ
چھُم مےٚ اَز ذاتِ ذوالجلال قسم — یود نیچوی ساس لچھ مےٚ آسہٕ ہنم
حُکم قُربان مےٚ داتہِ ہیم زِ قضا — ذبح کرِہکھ بہٕ تم بہ تیغِ رضا
چھُس مُبرا[2] زِ حُبِ فرزندی — بس مےٚ چھُم یارٕ سٕنٛز رضا مندی
اَز براہیم گو لعین محروم[3]! — گو دِوال نزدِ اسمٰعیل شوم[4]
دپنہٕ لوگ تس کرِاے نِکو اختر — بابہٕ کوت چھےٚ نوان چھیاٹ نے خبر
تمۍ دوپُس کور خلیل یارن یاد — مالۍ ژٕ ترن چھُ یارٕ سٕندۍ تاد
یارٕ نےٚ تس چھےٚ دعوتاہ کرِمژ! — سانہٕ بابَتھ ضیافتاہ کرمژ
دون لعینن تمِس یہ چھےٚ ژٕ نے غلط — چھکھ ژٕ قربان تمس کرُن فقط

---

۱ خدایس پناہ منگُن ۲ پاک ۳ نا اُمید ۴ یعنی ابلیس۔

چھکنہٕ نیٚشن تَس ژٕ بہارِ مہمانی — چھے نوٲنی براے قربانی!

تمی دوٚپُس آسہٕ ٲس شفیق پدر — کرُچھ مُمکن سہ ہارِ خوٗنِ پسر

بے گنہٕ پاٹھو مَتہٕ وَتے از تام — مٲلی چھا موٗرمت نیٚچوٗ بہٕ حُسام[1]

مہرباں مٲلیے سہ تاب چھُکھ کرَ — کھاوِ بَر حنجرِ[2] پسر خنجر

وَنہٕ لوٗگ تَس لعین آتش زاد[3] — آسہٕ ماتَس تہٕ رَبہٕ چُھ شند ارشاد

چھُس نہٕ تَتھ چارہٕ کانہہ کرِ سہ ہلاک — چھَس تَوے سیتی رلیمان[4] تہٕ شراک

تمی دوٚپُس چھُکھ ژٕ بوٚڈ سیٹھاہ احمق[5] — یوٚد خلیلس چھُ حکم حضرتِ حق

کوٚنہٕ اَدٕ روز تَتھ بہٕ دارِ تھ سَر — دَر رہِ دوست چھُم مرُن بہتر

ذَبح کرِ حکمُ یارٕ چُھ شند فرمان — یوٚد چھُ تَس بہٕ فدا کرُس زوٗجان

بڈ لوٗگُس دِینہٕ چھُم دوٚہتھان خار — گوٚژھ نہٕ بیٚڈٕن ژٕ ہیوٗ جوان مار

چھُتھ نہٕ وُچھمت ژٕ کینہہٕ بہارِ شباب — چھُم یقیٖن شراکہٕ تل انگھ نہٕ تاب

چھے ژٕ ہر چیز ٹوٗٹھ جانِ عزیز — یہ جہاں غیرِ جاں لوٗی نہٕ پشیز[6]

چھے ژٕ بہتر ژلُن یہ ہے چھے آن — صاف دوٚنکے یہ دَم غنیمتھ زان

اسمٰعیلن زٕ حیلہٕ گر ملعوٗن — گوٗش بیلہٕ کوٗر یہ بُر دُعا مضموٗن

پی دوٚنُن تَس بڈاہ ذرا کِتھ پتھ — چھُکھ ژٕ شیطان توٗے فنتھ پرٕژھ گتھ

بابہٕ صابَس یہ حکمُ دُیت یارَن — تَتھ بہٕ چھُس بارِ ضا یہ ہوٚٹ دارَن

۱۔ تلوارِ سیتی ۔ ۲۔ ہٮ۪ژس پیٹھ ۳۔ مُراد شیطان لعین۔
۴۔ رز۔ طناب ۵۔ مُراد شیطان ۶۔ نیک پوٚشِس وقت۔

سپد قربان اگر بہٕ عشقہٕ شہید
گژھہ یودوے براہِ حق مذبوح
چھا روا از رہِ رضا ژلہٕ نۍ
بُتھ سیاہ گو رجیم شیطانَس
پیٚو دٕزتھ تس زِ نارِ حسرتھ چھوٚر
رٕود دُنبال سے بہٕ اسماعیل!
یا اَجی تس وۄنُن بہٕ تشنہ لبی
تمۍ دوٚلیس ٹاٹھ چھے یہ بوڈ دشمن
ہوٚنۍ شٕند شیوہ آد گرار کرُن!
اسمٰعیلن زِ روے حکم پدر
کوٚر خلیلن تہٕ از حجارہ زوٚن
جمرٕ ترٚین جایہٕ تۍ کوٚرن زانگاہ
الغرض اسماعیل و ابراہیم
بانیٔ ملتن قدم تھووٗن!
بامتانت تمس وۄنُن خلوت

سوٚے متے دیدن چھے در دو عالم عید
ابد الدہر چھم متے راحتِ روح
از دمِ تیغِ ابتلا ڈٕلہٕ نۍ
باد تس رٕود مکر و دستانس
بیٚیہ تمۍ تس سیٹھاہ مبالغہٕ کوٚر
اسمٰعیلن ندا دیُتن بہٕ خلیل
زنجہٕ ناوان متے چھم یہ پیرِ غبی
کٔن مہٕ تھاوس کتھن یہ چھے ریزن
شوٚبہٕ ڈٕلۍ ڈٕلی یہ سنگسار کرُن
کنہٕ کینہہ لایہٕ نس لغارِ خطر
ژٕڈل تمیٚتھۍ سنگسار گو ملعون
حاجین سنت خلیل اللہ
واتی اندر منیٰ بعزمِ صمیم
رٕو برٕو اسمٰعیل بیٚہنووُن!
یود زِ چھکھ میانہٕ روحہٕ گے راحت

---

۱ ذبح کرنہٕ آمت۔ ۲ گشتہٕ ۳ ہمیشہٕ خاطر ۳ فریبس ۴ تاکید۔ خدٕ میبر۔
۵ نزلیشہٕ ہوت آسِتھ۔ ۶ گند ذہن ۷ کنہٕ پھلی لاینہٕ ۸ تمی وقتہٕ پیٹھ ۹ مکہ
معظمس قریب اکھ مقام یتہٕ حاجی قوربان چھ کران۔ بازار منا ۱۰ محکم ۱۱ سنجیدگی سان۔

باوِ ہے اکھ کتھاہ ژٕ بوزکھ نا — ساعتاہ کَن تھَوِتھ ژٕ روزکھ نا
چھکھ ژٕ محرم درین سرائے[1] تباہ — راحتاہ چھا لگانٕ فضلِ الٰہ
دُشمنن سوکھ تہٕ دوستن کیٚت دوکھ — لوگ زِ تیغِ بلا[2] منز کاری چھوکھ
آتشِ امتحان منز ژالُن پیوم — یارٕ ہندِ دادِ[3] پان گالُن پیوم
آس دَر اِبتلاء منز آیہ صَلا — چھیٚ وِلا دَر بلا فنا چھُ بقا
وُچھ منز خالِس اَندر[4] لگانٕ خلاف — ذبح بہٕ ژٕ کراں منز وۄنی صاف
نوٚن منز وۄنی یہ سرِ پنہانی — وَنتہٕ ووٚنی کیاہ چھنہٕ مصلحت جانی

آدابِ فرزندی فیضانِ نظر یا کرامتِ مکتب

عاشقو کَر بہٕ دِل ژٕ حاصِل دَرد — دَر رہِ دوست وُچھتہٕ کَم گَے مَرد
آدمی بہرِ درد گوٚ پیدا — چھنہٕ انسان ئیس آسہٕ دَرد ہوا
بےٚ تأمل جوابِ اسماعیل — یارٕ ہندِ لولہٕ چھیٚ چھنہٕ تانٕ دٔلیل
دوٚپنس اے بابہٕ بہٕ چھُس ژٕے فِدا — کَر عمل تتہٕ یہ چھُے ژٕے امرِ خُدا
چھُے یہ فرمانِ قادرِ متعال — تتہٕ مُبدّل کرُن چھُ امرِ محال[5]
عوض[6] اسمٰعیل چھُنہٕ امکان — غیر امکاں چھُ یارٕ سُند فرمان

---

[1] مُراد دُنیا [2] آزمائشِ ہُنز تلوارِ نشہٕ [3] دوستی۔ [4] اندیشہٕ لگانٕ۔
[5] ناممکن [6] بدل

رٕبہٕ ٹُنڈٕرسے یرٔژھن یہٕ آسہِ اگر　　منٛے لبکھ صَبرٕ والہِ نٔے اندٔر[1]

خابہٕ سے چھُے ژٕ تے وحیِ ربّ تعبیر　　گژھہ قربان مَہ کرِ ژٕ اتھ تاخیر

یارِ سُند حُکم کرِہ بہٕ دِل منظوٗر　　میوٗن گوٗسَر تہٕ روز کَتھ مشہوٗر

کرٕ خلیلَن پرٕ اسمٰعیل نَظر　　بارضا تمی وُچھُن سہ دارِتھ سَر

دوٗپنَس اے کشتۂ محبت حَیٛ　　وَنتہٕ وُنی کیٛن وصیتاہ ما چھَے

دپہِ لوگ باادب غلامہِ حلیم[2]　　ژٕ نے وُصیِژ منٛے چھُم گرِ تسلیم

اوٗلِن چھَے وصیتِ فرزند　　دست و پا میٔانی از رَسَن کرٕ بند

چھا خبر وقتِ ذبح یِم اتھ کھور　　ناروا طور ما کرَن کیٛنژھہ زور

مُضطرب سپدَن تَکھ دِلَس چھُم ڈر　　لیکھہٕ نَم ما نہٕ صٲبرَن اندر

وقتِ حرکت منٛے چھُم دِلَس منز باک[3]　　خوٗنہٕ چھَکھ ما ییِ بدامنِ پاک

جان قربان کرِتھ مگر انجام　　روزِ محشر ییِم تمٮ۪کہِ الزام

چھُے وُصیژ دوٗیِم یہ میٔوٗن جبیٖن　　ذبح کے وَقتہٕ تھَوو بطرفِ زمیٖن[4]

بایقین اتھ اندرٕ چھِ وار راز　　ساز عجز و نیاز سوزِ نماز

ٹوٗٹھ سے بندٕ چھُے بدرگہِ ذات　　سپدِ لُس سجدہٕ ریز در اوقات

بیاکھ سرٕ پی منٛے کُن پیٖپی نہٕ نَظر　　آسہِ رومُخ میٔون سجدٕ سے اندر

حُبِ پدری ژٕ تے ما کرِی تاثیر　　امرٕ رَبّس اندر کرِکھ تاخیر[5]

---

[1] اشارہ بآیہ کریمہ ستجدنی انشاءاللہ من الصٰبرین [2] مراد حضرت اسمٰعیل۔
[3] بیم۔ خطر [4] اشارہ بآیہ کریمہ وتلّہ للجبین (القرآن) [5]۔ ڈنگی۔

چھِم وٗصیت ترٛینم بہ عجز و ندم[١] ییٚلہِ واپس تُھوو بچانہٕ قدم
ہاجرہ میٚانؠ مہربانِ مادر آسہِ پرٛاران نیٚچوٗ بہٕ ڈیشُن کر
منٛے سوا ییٚلہِ وُچھی یوان از راہ باتحسُر سۄ ترٛاوِ از دِل آہ
ضربِ شمشیرِ غم لگہٕس کاری کرِ آغاز گِریہ و زاری!
آسہِ مُشتاق بوزِ حالِ فراق کرِ زِ تسکین تسَ علی الاطلاق[٢]
ہر زمان کرِ زِ تسَ بچوٗ شروٗئی اشکَ شوٗئی[٣] تہٕ پوٗرٕ دِلجوٗئی
ڈیٚزِ تسَ اسماعیل چون پِسر یارٕ ہے گوٗ پسند حمداہ پر
سِتی وٗنی زِلس لوٗبُن بقائے دوام با ادب سوٗنہ نے ترٛے عرض و سلام
بیٚنہِ وٗنی زِلس لپس از سلام و نیاز ڈیشہٕ ہن یوٗد ژٕ کانٛہہ جوانہ تاز
آسہِ سے اسماعیلٕنی ہمزاد گژھ اے تمی سنٛز وُچھنہٕ منٛے گرِ زِ یم یاد
یوٗد گوٗلاباہ وُچھکہ میانِ چمن یاد کرِ زِ ہن یہِ میانٛؠ نوٗزگ تن
میوٗن کانٛہہ دوست یوٗد پرٛژھی پیغام وٗنی زِ تسَ میانہِ طرفہٕ بعدِ سلام
پی زِ در وقتِ مجلس آرائی یاد کرِ زِ بوٗ یہِ میانٛؠ تنہائی
ووت بالِبس[٤] یہ نوٗکتہٕ ییٚلہِ در گوش روٗد خاموش مُستعد[٥] باہوش
دست و پا بستہٕ تسَ کرٕنی ناچار شرٛاکھ دَرٕ دست تمی تُجن یکبار
غلغلہٕ ووٗتھ بہ معشرِ اکبر[٦] ولولہٕ پیٚو بہ قبّہٕ اخضر

---

١ ندامت ٢ بے فاد پاٹھی ٣ دِلاسہ ملار ٤ یعنی حضرت ابراہیمس
٥ تیار، آماد ٦ ملکوت۔

پیٹھہِ ور گریہ قُدسیان سماء[١]
اِلتجا اَز خُدا کورُکھ بہ دُعا!

رَبنا چھُے خلیل بندٕہ خاص
مُتوکِل اَموب با اخلاص

ژاو نارس آندر یوٗرُن نہٕ خذر
دٔراو اَز شراکھ ہیتھ بَنِد بَکپسر

گوَ ندا قُدسیو وُچھو توٗہی پوٗر
ناوکُنہٕ پیٹھو مُحبتُک دوٗستوٗر

آوٕ قلبِ سلیم ہیتھ یہِ خلیل
تَس یہ سَر شوٗبہِ خلتُک اکلیل[٢]

مختصر حضرتِ خلیلَن شراک
اسمٰعیلس تھوٗوُن بجنجرِ پاک[٣]

شراکہِ پیٹھ زور تمی کوٗرُن اکثر
خلقہٕ سے اَکھ جواہ تہٕ گوٗ نہٕ اَثر

ٹلی کہِ ہفتاد بار پیٹھ حلقس
شراکھ پکناو تمی بقُوت تَس

اَکھ سَر موے گوٗ نہٕ تہٕ تاشہ
گوٗ خلیل خُدا سیٹھا دِلگیر[٤]

گو گُماں تس منٕے گوم حکمس دیر
کیاز گےٗ شراکھ گُشد اوٗتنس زیر

کَنہٕ تمیٔ لاٗے شراکھ گُوتہٕ سان
اَڈسپنی تھ تہٕ شراکہِ آیہ زَبان

دوٗ پنس اے مردِ حق منٕے چھم نہٕ قصوٗر
پیشِ فرمانِ حق بہٕ چھُس مجبوٗر!

کونہٕ پوران چھکھ وَنان چھُہ خلیل
ٹھینہٕ پوٗرکھ وَنان چھُہ ذاتِ جلیل

چھُمنہٕ بوزُن مُلے خلیلہٕ شُڈرے
بوزِ بہٕ حضرتِ جلیلہٕ شُڈرے

آسہِ لَیس ہر زَماں خُدا یاوَر
تینز تلوار کینہہ دِلیس نہٕ ضرر

مُضطرب گو خلیل حق یُشر تُشد
رَتہٕ بہٕ شد فضلہٕ شراکھ گےٗ تَس گُشد

---

١ مُراد آسمان ٢ تاج ٣ ہٹس پیٹھ ٤ آزردہ۔ پریشان۔
٥ موشڈ

آو ذِبحِ عظیم ہیتھ جبریل — شۄرِ اکھ ژٕج تمی زِ خلق اسماعیل
کبش صوٗرت سہٕ در نظر دلخواہ[1] — مۄنہٕ ہُند رنگ تس سفید سیاہ
اوس بے ہوش پانہٕ ابراہیمؑ — شۄرِ اکہِ تل رُود تس سُہ ذبح عظیم
جبریلن تیٚتھے پوٗرن تکبیر[2] — آو ہوشس خلیلِ پاک ضمیر
پوٗرٕ تہلل[3] سیتی تمی بزبان — بیٚیہ تکبیر، کبش گو قربان
اسمٰعیلن تہٕ سیتی پوٚر تکبیر — بیٚیہ تحمید[4] ہوی ربِ قدیر
چھے یہ تکبیر واجباتن منٛز — عُرفہٕ پیٹھ ترٛوٚہن صلواتن منٛز
گوس آو زِ بارگاہِ الٰہ — پی زِ صدقت اے خلیل اللہ[5]
بے گمان خابہٕ پیٚیہ کوٗر ژٕتھ تصدیق — چھکھ بہٕ تحقیق صاحبِ توفیق
روزِ قایم یہ چانی قربانی — رستگاری بہٕ نسلِ انسانی
اُس تیٚ آزمایشاہ از حق[6] — کامران گوکھ اَتھ اندر مطلق
مِلت روشنس دِتھ ژٕ اساس[7] — تا قیامت ژٕ چھکھ امام الناس[8]

---

[1] دلِ پسند [2] اللہ اکبر اللہ اکبر [3] لَا إِلٰہ اِلَّا اللّٰہ واللّٰہ اکبر [4] اللہ اکبر وَلِلّٰہِ الْحَمْد [5] مفہوم آیہ کریمہ وَنَادَیْنٰہُ اَنْ یّٰاِبْرٰهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا [6] مفہوم آیہ کریمہ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ [7] بُنیاد [8] مفہوم آیہ کریمہ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا۔

دفع تشویش ابراہیمؑ

والپسی مشز خلیل رُود ملول — نزدِ حق گو نہٕ اسمٰعیل قبول
جبریلن دوپُس مگرژھ غمگین — پانہٕ مولا ژے چھے کران تحسین
بالیقیں ژے دِتِھ رضا بقضا — شرطِ فرمانبری اوسُتھ ژے بجا
درمیاں جہاں بغیر قصور — چھے خلیلی ہُندُے ژے دعوا پور
بیگماں مُلکِ خلتک چھکھ شاہ — ذبحِ فرزند تتھ اوسُتھ ژے گواہ
مرحبا اسمٰعیل جانبازس! — سرفرازس تہٕ شاہدِ نازس
چو زِمے خانہٕ رضا تمی مُس — خلق دأرِتھ سہ رُود شراکِ دِمس
گو قبولیتس سہ مستوجب[۵]! — مستجابُ الدعا سپُن از رب
منگِ یُس چیز از خدا پانہٕ — گرژِھ منظور تس تمی آتہٕ
دوٚن خلیلن باسمٰعیل سہ راز — اسمٰعیلن کرِنِ دو دست دراز
در دعا مغفرت موٚنگن زِ الٰہ — از پئے امت رسولُ اللہؐ
آو پیغام حق بر ابراہیم — کلمہٕ خوانن اماں دِیتُم زِ جحیم
یُس اَکھاہ آسہِ شرکہٕ نشہٕ بیزار — بیگماں بو دِمُس نجات از نار

مُباحثہٕ میان ملکوت و جواب باری تعالیٰ

عالمو دوٚن سہ اسمٰعیل و خلیل — گیہٕ فارغ زِ امتحانِ جلیل

۵۔ سزاوار، مستحق

کوٚر تعجب مَلایکوٚ زیٚن کار — بحث وتحیصہٕ کیٚ کوٚرکھ تکرار
اَکھ اَکس پیش کٔر تموٚ یہ دٔلیل — چھا سَخی اسمٰعیل یا سُہ خلیل
وۄن اَڈٕلو چھےٚ خلیل۔ [1] ڈٕ جواد — پیش پیٚیمی تھۄو حقس پنُن اولاد
خانہٕ تالِس ٹھوٚنی ہٹس پیٹھ تیغ — حُکم موٗنُن کوٚرُن نہٕ کانٛہہ تہٕ دریغ [2]
اسمٰعیل اوس وُنہٕ پنٕنے بجہاں — کٔری خلیلَن دوصد شتر قربان
کوٚر تعجب لۄکو یہ حالٕ اَنی — دِژ خلیلَن کمالِ قربانی
بۄز یامتھ خلیلہٕ نے یہ مَقال — وۄن لۄکَن کَن تمیٚ بطورِ مثال
یم زٕ ہتھ اۆنٹھ یۄد کٔرِم قربان — اَز براےِ رضاے حق سبحان!
چھنہٕ بڈٕ کتھ یہ دَر محبت حق — ٹوٚٹھ گوٚبراہ تہٕ آسہٕ ہم یۄدوَے
حُکم پیِیہٕ ہم یہ چھےٚ کرُن قربان — ذبح کرہَس بموجب فرمانِ
آس دَرخاب حُکم ذبح پسر — غیر تاخیر رۆد سپنہٕ تیٔر
وۄن اَڈٕلو بوڈٕ سَخی چھُ اسمٰعیل — بارَضا حُکمہٕ بیہ کوٚرُن تعمیل
کٔر اطاعت تمیٚ بحکم پدَر — رَبہٕ ہنٛدِ لولہٕ پیش تھۄونَس سَر
پَرٕ دِلہٕ جان دِین کوٚرُن تسلیم — اَدٕ آمادٕ گوٚ سُہ ابراہیم
یام مَلکَن یہ بحث پیٚیو باہَم — تام اَز حق ندا سپٕن پیٚیہم [3]
چھو کانٛہہ شک چھِ یم اگر جواد — بحث ترٛاوِو یہ نو کتہٕ تھاوِو یاد
ژۄر سَخی چھُس بہٕ اجود و اکرم — صاحب جوٗد دَر ہمہ عالَم

---

[1] سیٹھاہ فیاض [2] پس وپیش، دِلہٕ ڈالہٕ [3] لگاتار

کار کرنے بہ لطفِ ارزانی ذُریت خلیلس منزے اَجرِ قربانی
روزِ قایم پہ اُمی شُندے ملت روزِ محشر چھُ وارثِ جنت ۱
اسمٰعیلس بہ برکتِ تسلیم فدیہ ہے منز ذِتھُم پہ ذبحِ عظیم
ذبح گژھنے بہ لطفِ بے پایاں چھس ذبیحِ خدا لقب شایاں

معنیٔ ذبحِ عظیم و گریۂ ابراہیمؑ

ابنِ موسیٰ رضا امام علی چھے روایت گراں بلفظِ جلی ۲
ییلہِ کنشس بدِشتہ بسمل گو شہ خلیلِ خدا حزین دل گو
دل پاکس اندر خیال گنیوس ذبحِ فرزند امتحاناہ اوس
اسمٰعیلس بدل یہ لطفِ عمیم سوز ذاتن فدا یہ ذبحِ عظیم
یوّد منزے قربان گیاو اسماعیل سپدِ ہے زیاد مہربان جلیل
روزِ محشر بحضرتِ داور عزتک تاج روزِ ہم برسر
اتھی خیالس اندر جنابِ خلیل آس تامتہ پیام ہیتھ جبریل
ون ژِ بعد از خدا میانِ انام ۳ زیادِ کس ٹوٹھ چھے زِ خلق تمام
وون خلیلن جواب تس مجمل ۴ چھم منزے یتر ٹوٹھ احمدِ مرسل ۵

---

۱ اشارہ بآیہ کریمہ واجعلنی من ورثۃ جنتہ العظیم ۲ ذبیح اللہ
۳ روشن ۴ شراکہ مستی ۵ لوکن منز ۶ موخصر

رَبہٕ سُندؠ حبیب زیاد قریب — عالمن ہُند ادب سِٕے چھُ منیب

سٕے مےٚ از جان خوٚد چھُ یِژ محبوب — لوٚ بہٕ وُن سٕے چھ دوٚن جہانن شُوب

تَس پتہٕ چھم دِلس اَندر ژیزی پاٚٹھی — آلِ احمدؐ زِ آلِ خوٚد یِژھ ماٚٹھی

جبریلن تمس دراں اثنا — ووٚن بہٕ تفصیل حالِ آلِ عبا[1]

اِبتلا و مصایبِ سبطینؑ[2] — واقعاتِ شہادتِ حسنینؑ

بےکسی مَنز زِ حاسدانِ لعین — کمی صدم وآنکھ بدعوتِ دین

اَز عداوت پنوٚ ز مکرِ یزید — سپدِ حضرتِ حسن بزہر شہید

وُستہٕ[3] باٚژ ہیتھ حسین بکربلا — واتہٕ در دشتِ کربلا تنہا

بارضا بہرِ حق دراں غربت — نبوی چین شہادُچ شربت

بوزی تھے پہو خلیل اَندر غم — فرحتن رَم کوٚرُس ازیں ماتم

اَز غم و سوز ماتمِ حسنین — ہور اوٗش تمیٚ زِ چشمہٕ عینین[3]

آو ناموسِ اکبرس[4] ارشاد — کر خلیلس ژ ووٚنی مبارکباد!

باد تَس رَب ژیِژ مہربان گوٚ — گریہ چونیٚ ہزار قربان گوٚ

اَتھ اُتَس چھے زِحق جزاے جبریل — تیوٚت کر چھےٚ بخونِ اسماعیل

حکمتِ پنجگانہ نماز و تعیّنِ اوقات

عالمو ووٚن سہٕ بانیٔ ملت — از مقامِ منیٰ سپُن رخصت

---

[1] مُراد اہلبیت آنحضرتؐ [2] امام حسنؑ و امام حسینؑ [3] ووٚن اچھن بہٕ ناگرٕنش۔ [4] مُراد جبریلؑ۔

کامیابی عطا گیس یقین — شُرخ رُو دزاو از بلاے مُبین[1]
بَر رضاے خُدا دِژنی ییلہ تن — ژور نعمژ عطا کرِیس ذاتن
بعدِ تحقیق نعمتہِ تصدیق — قبلِ تشریقِ نعمتہِ توفیق
گوس گوشن زِ جبرئیل ندا — کوٗر تمیتھے تمی نمازِ ظہر ادا
گوڈنہ گے ییمی نمازِ پیشِن پوٗر — شکرُ ژورن نعمتن ہُندُے تمی کوٗر
چار رکعت بچار نعمت پور — کری ادا تمی بنیو عبدِ شکور
آدمن پوٗر نمازِ فجر اول — نعمتن شکرُ تمی اوٗنن بعمل
دِگرکے وقتہِ یونس متّیٰ — ترُوو ییلہِ گاڈ برلبِ دریا
گوٗ شہ ژورو گٹو نشہِ آزاد — ژور رکعت پرتھ سپُن دِلشاد
رَدِ تثلیث کوٗر مسیحن خواب — شام تمی کوٗر ادا زِ بعدِ غروب
حضرتِ موٗسہن نمازِ عشا — اوٗن بجا اوٗلن بدشتِ طوٗی
ژور انعام تمی لبی از حق — ژور رکعت عشاء پرُن مُطلق
سأنی پیغمبرن شبِ معراج — پرِتھ وِترِج نماز دیتُن رواج
چھی یمے پانژھ وقتہِ فرضِ عین — شکرِ نعمت سعادتِ دارین
پی خلیل اللہن بجبن ادب — رَبِّ اجْعَلْنِیْ[2] دُعا موٗنگن از رب
ربہ نوٗمرتھ بہ چھس جبین نیاز — دِم متے توفیق پنج وقتہِ نماز

---

۱. باعزت ۲. رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ (دُعاے ابراہیمؑ القرآن)

غفلتُک مَل تہٕ بیٚیہ غبارِ غروٗر　　کرتہٕ از خاطرِ مُصفا دوٗر

بنائے کعبۃ اللہ بدستِ خلیل اللہ و ذبیح اللہؑ

اہلِ تاریخ و راویانِ کرام　　چھی یہ تفصیل تم لیکھان یہ کلام

از منیٰ سوے خانہ ابراہیمؑ　　آو بیٚیہ ستی ہیتھ غلام حلیم[1]

حضرتِ ہاجرن اُچھن ہند نوٗر　　بام ڈیٚوٗنٹھن تہٕ گےٚ سیٹھاہ مسروٗر

برونٹھ دراییس تہٕ مرحبا کورنس　　لول بورنس تہٕ رُت دُعا کورنس

روٗد راتس خلیل عالی شان　　صبحنس دراو جانبِ کنعان

حضرتِ سارٕ سِے ونٕنی حالات　　روٗد در یادِ و ذکرِ حق دوہ رات

ساکنِ سدرہ[3] آس ہیتھ پیغام　　مالک الملک چھُے ونان ژے سلام

چھُے ژےٚ بعد از سلام حکمِ قدیر　　سرِ نو کعبہ سِے ژٕ کر تعمیر

از پئے عاکفین و اہلِ ثنا　　گھر میٚونے ژٕ کر دُبارٕ بنا

بر زمین کر بنا ژٕ میون وثاق[4]　　چھُم بناوُن سُہ قبلۂ آفاق

سُہ یہ تھاوُن طوافگاہِ جہان　　ہرکراں مرجعِ زمین و زمان!

جن و انسن ہُندے زیارتگاہ　　اہلِ دینن ہُندے سُہ جاے پناہ

---

[1] یعنی حضرتِ اسمٰعیل [2] مراد حضرت اسماعیل [3] مراد جبریل امین [4] وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ.

کور مناجات تمیٔ سوی رَحمان — کتھ شیٹھ چھم بناکرُن تَسہ مَکان!
آس پیغام اےُ بلند وِقار! — زاٗنی راوتھ بہ پانہ روز تیار!
دزاو بَر اشترِ دَوندِ خلیل — اوس حکمس تمِس کرُن تعمیل
آسمان کُن نظر کرِن بَر راہ — ابر پارہ وُچھن بَرنگِ سیاہ
تِسے بمقدار کعبتہ اللہ اوس — پیٹھ پیٹھی تَس پکان ہمراہ اوس
آس فرمان پیتھن یہ اَہر قرار — تھاوِ تَتھ شایہ کُن ژہ اَن رَفتار
قطعۂ ابر از رَہِ تمکین — بیوٗٹھ آہستہ دَر حرم بہ زمین
تتھی موافق خلیلہ نے بمُراد — خانۂ کعبہ سہ دِتِن بُنیاد
چھے رِوایت دوٚیم زِ شیخ حَسن[1] — سوز تَتھ جایہ پیٹھ ججوح حَقَن
شکلِ کِنِز اوس مثلِ مار نمود — کعبہ چِ جایہ حَلقہ دِتھ تِسے روٗد
تتھی برابرَ خلیلہ نے زال پس — موجبِ امر کَرِن دِتِن کعبس
لعفیو وَوٚن مَلائیکاہ اَکھ آو — اَہر نَیِدُس خلیلہ سِے وَتھ ہاو
بانیٔ کعبہ سِے تَسہ روٗد رفیق — رَہنما بَر بناے بیت عتیق
نصِ قرآں چھ بَر بنائے خلیل — پَرِ وَاذیرَفع تمِیک تفصیل
روٗد پانہٗ خلیل تتھ معمار — اسمٰعیل ذبیح نَیِدُس یار
سارِ پرتھ وارہ کعبہ چِہ کَنہ تمیٔ — بارِ پانژو کوہو پیٹھ اَنہ تمیٔ

---

۱ شیخ حسن بصریؒ ۲ نارم ہوا ۳ دایرہ ۴ خانۂ کعبہ ۵ وَاذ
یرفع ابراھیمُ القواعِدَ مِنَ البَیتِ وَاسمٰعیلُ ط (القران)

طور و زیتا و جودی و لبنان ۔ بنیہِ زِ کوہِ حرا اَنِن کنہِ جان
ہاجرن زین بناوُنک کوُر سنز ۔ روز شامِل سوہ انتظامس منز
کعبہ کِ کُن زِ سنگ ہے حرا ۔ کوُر خلیل اللّٰہن خجستہ[1] بِنا
ییلہِ شوُرن یمانیگ[2] دیوار ۔ اسمٰعیلس دوُپن کنیاہ اَکھ ژھار
یادگار اُسی کنیا ییتین تھاوون ۔ روزِ خلقن اندر نِشاناہ سون
جانبِ کوہِ بوقبیس دوان ۔ وژاو کنی ژھارنے سہ پاک نشانن[3]
بوقبیسن ندا کوُرس از دور ۔ چھُے مےٚ منز اَکھ اَماناہ مستور[4]
کوہ ہیہ نِشہِ پی وَنان کنیاہ گیہ نِنی ۔ اِسمٰعیلن خلیلہ سے نِشہِ اَنی
اَس تاباں سیٹھاہ چوٗ گوہرِ نور ۔ ڈیٚنشتھے گوَ خلیلِ حق مسرور
تمو تتھی تھاو بستہِ دَر دیوار ۔ سنگِ اسوَد چھُے سوے امانت دار
دوت ییلہِ سقفِ کعبہ بَر اِتمام ۔ آو بَر حضرتِ خلیل پیغام[5]
کَر ژِ خلقن ندا زِ ہر اطراف ۔ ییتھ گھرس کرُن یین برائے طواف
صاحبِ خلقن بحضرتِ رب ۔ کوُر مناجات باکمالِ ادب
ربنا یوُد لوُکن بصوتِ بُلند ۔ لایہِ کُز یکھا سہ واتہ کَر انہِ دَند
آس فرمان ژِ کَر ندا بعوام ۔ بوزِ ناوکھ بہ جنّ و انس تمام
ہِلتنک مول خلتنک مہتاب[6] ۔ کھوت سرِ کوہ بوقبیس شتاب

---

[1] مبارک تعمیر [2] مراد رُکنِ یمانی [3] یعنی حضرتِ اسماعیلؑ [4] پوشیدہ
[5] شبنچ [6] مراد حضرتِ خلیلؑ۔

جستہ ژلہٕ وٕتھ کنے اکس پیٹھ یاد   اَستہٕ تھاوِتھ کوٗرن لوکن کُن ناد
دیندارو تہٕ ہا مُسلمانو   حق پرستو تہٕ اہلِ ایمانو
یتھ گھرس کُن یِیو بشوقِ تمام   حج و عمرہ کرِو گنڈِو احرام
کعبہ ہیٚ کُن یِیو برائے طواف   صاف سپدِو تہٕ لغزشن گژھ معاف
رنگ و نسلک تمیز مُشراوِو   امتیاز گداو شہہ تراوِو
سپدِ روشن فضا مساواتک[1]   رنگ و بو نیرِ نوٚن مواخاتک[2]
از زمین تا بعالمِ بالا   داستانوٚن حقن تہنز شُہ ندا[3]
ماجہ مائس نشے بہ پُشت و شکم   اُسی ہیم خوش نصیب پاک قدم
شہ ندائے خلیلِ رحمانی   ساروی گوش کوٚر بروٗحانی
نیک بختو بہ عالمِ ارواح   پوٚرُکھ لبیک با رضا و صلاح
ییتہ لٕگہ یمی جواب دِنیت بہ ندا   گیہ تس تیتی حج و عمرہ ادا

از ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

کینہہ محقق کراں یہ نوکتہ بیان   کوٚر خلیلن بنا شہ پاک مکان[4]
حرما آمنا سپن تعمیر   آے یہر طواف جمع کثیر
بعدِ اتمام کعبہ شکرِ مکان   اوٚن خلیلن بجا گنیوس گمان
یڈ عمل گرمنے در ہمہ عالم   کعبۃ اللہ بنا کوٚرم بہ حرم

۱ برابری ہنڈ ۲ برادری ہنڈ ۳ آلو ۴ مراد کعبہ۔

تس خدائس سپاس بالتحقیق — کعبہ لدنک مِتّے بیٚیمی دِیتُم توفیق
آس وَحیک اَمِن ہیتھ پیغام — ذاتِ پاکَن وَنُے ژرےٚ بعدِ سَلام
یوٚد بجا دِل اَنگھ ژٕ غمگینس — یا دِکھ کھیٚن کاشہِ مِسکینس
یا ژٕ راحت دِیکھ بجانِ فقیر — زنتہٕ کعبَس کَرکھ نَتھ تعمیر
گوٚ خلیلس رُمس رُمس گمہٕ تشرٛان — پاتھرٕ عرضی کرِن ندامتہٕ سان

پنٛج دُعاے خلیل اللہ، بعدِ اتمام تعمیر کعبۃ اللہ

پی چھ لیکھاں مُفسرانِ کرام — کعبۃ اللہ یٚیلِ سپُن اِتمام[1]
بامہٕ ہیٚے پیٹھ خلیل روٚد بیاکھ[2] — مُشتغل گوٚ بجق بہٕ پنٛج دُعا
اوٚلَن پی وٚدُن بقلبِ سلیم — یا الٰہی ژٕ چھکھ سمیع[3] وعلیم
بُقہٕ[4] ہیٚے مَنز یہٕ خانہٕ اوٚل — گوٚ بنا کر قبول سانی[5] عمل
از عنایات فیض و لطف و فوز — سون تعمیر تھاو تَن منظوٗر
ربّنا چھی مَنگان یہ ہیٚے انعام — اَسہِ دوٚن کر عطا رہٕ اسلام
کرتہٕ بیٚیہ سانہِ نسلہِ نشہِ پیدا — اَمّتہٕ مُسلمہ بہٕ لطف و عطا
بیٚیہ تس نشہ ترٛیشِم دُعا پی آو — ربّنا[6] تجہِ کی مَناسِک[7] ہاو!

---

[1] مُکمل [2] وَدنی [3] بوزن وول تہٕ زانن وول۔ [4] اِشارہ بآیہ کریمہ اِنَّ اَوَّلَ بیتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِی بِبَکَّۃَ مُبارَکاً [5] وَاَرِنَا مَناسِکَنا (القرآن) [6] سانہٕ پالن ہار [7] حجکی آداب۔

چارمیں تمۍ دِتب علینا پۄر — تۄ پتہٕ تمی دُعایہ پنجم کۄر!
دِتنا سانہِ نسلہِ نِش اَکمل — تُل یمن منزلہ شانہٕ بوڈ مرسل[1]
یُس نصیحت بہٕ کاینات کرِ ے — چانٛی آیاتِ بینات پرِ ے
ہاوِ وتہٕ راوی متین رہِ اسلام — باوِ خلقن معارفِ احکام!
شرعہٕ کُے سِکہٕ بر جہاں ترٛاوِ ے — اُتھین علم دین سہٕ ہیچھناوِ ے
پاک تھاوِ یکھ دِلن زہرِ بدعت — زانٛراوِ یکھ کِتاب بیۍ حکمت
پی چھ منقول زاہلِ علم و عقول — گےٚ تمس پانٛژوے دُعا مقبول
پانٛژمِس گےٚ تمس اجابتِ کُل — زاو از مکہ پادشاہِ رسلؐ
سون سردار، سیدالابرار — بانیٔ کار، کاروانِ سالار
در حدیثِ صحیح اَنِکھ یہ دلیل — میون بعثت چھُ سے دُعاے خلیل
گےٚ تولد بشہرِ با برکت! — پتہٕ طیبس[2] گُنٛے کرِکھ ہجرت

مختصر تاریخِ تعمیرِ کعبہ در اَزمنہٕ ماضیہ

یم مورخ چھ صاحبانِ کمال — کۄر بیان پی تمو علی الاجمال[3]
کعبۃ اللہ ملایکو گوڈٕ لۄد — تۄ پتہٕ آدمن تعمیر کنٛی سیۄد
تریمہِ لٹہِ شیث دراو تتھ معمار — ژۄرِ اَندٕ تمی کۄرُن سُہ تیار
منہدم گو زِ آبِ طوفانی — پیس براہیم گو تمیُک بانی!

---

۱ مراد جناب محمد مصطفیٰؐ ۲ مدینس ۳ موخصر پاٹھی

پَتہٕ اُدٕ لوٗب عمالقن وسعت — کعبتہٕ اللّٰہس تمۍ کوٗرن مرمت
تَو پَتہٕ جرہمن کوٗرُس تعمیر — پَتہٕ قصٰی سَپُن وراثت گیر
بعدِ قصٰی قریش فرخ فر — آو کعبس سَپُن عمارت گر
تَو پَتہٕ دَر شبابِ[1] آنحضرتؐ — آیہِ بنیہِ کرنہٕ کعبہ چي مرمت
پَتہٕ ابنِ زُبیر عبداللہ — عامرِ کعبہ چھُے سُہ حق آگاہ
پَتہٕ حجاجن[2] کوٗرُن مرمت — دَر عمارت بخانہٕ عزت[3]
یتھ زمانس اندر سُہ عبدِ عزیز[4] — پاسبانِ حرم بحُسنِ تمیز
انتظامِ حرم بہ طرزِ جدید — روز و شب چھُے کران ہومرد رشید
یم چھہ حجاجِ کعبہ دَر آفاق — تتہٕ ترم بارضا کران اتفاق
بر طریقِ خلیلِ رحمانی — چھی کران پوٗرٕ حجَ و قربانی
یاد پاوان تمن چھُہ عہدِ قدیم[5] — آبِ زمزم، مقامِ ابراہیم
گو فنا یا بلگ سُہ جاہ و حشم — روٗد پایندٕہ یادگارِ حرم
یم نبیؐ آے بعدِ ابراہیمؑ — کُر یمَے وَتھ تہٕ کٔنہ تمو تسلیم
سون سرور چھُہ یوت عالی جاہ — پیروِ ملتِ خلیل اللہ!

بیانِ پنج ارکانِ اسلام

اے مسلمان مہ روز نامحرم[6] — دینِ اسلامہٕ سے چھہ پانژٕ تھم

---

[1] جوانی اندر [2] حجاج بن یوسف والیٔ عراق [3] مرادِ کعبہ [4] عبدالعزیز ابن سعود۔ [5] پرانیو زمانو [6] تمہ بے خبر۔

اولن کلمۂ شہادت پرٕ | باور از وحدت و رسالت کرٕ
کلمہ سیتی روز و شب تھوزان | لغزشن سارٕ نیٚ بنی غفران
نفی و اثباتہ کیٚ ژٕ معنی بوز | کلمہٕ کیٚ یادٕ کرٕ دِلس منز سوز
کلمہٕ کیٚ نور رٹھ ژٕ در سینہ | صاف سپدی دِلک ژے آیینہ
چھیٚ دوٚیُم رُکُن کرٕ ژٕ پنٛژ کل | پنجگانہ نماز، ان یعمل!
کرٕ دوامت ژٕ با ہزار نیاز | باندامت یہ حفظ پنٛژ نماز
جابجا وُچھ ژٕ در قرآنِ مجید | وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃ چھیٚ تاکید
غیٚ چھ چاہ عمیق از پُر نار | بے نمازن ہُندٕ سے چھ جائے قرار
سُجدٕ دِیُن بر زمین چھ قربک تاج | بس نمازٕ ے چھیٚ مومنس معراج
چھیٚ ترٛیُم رُکُن کرٕ اداے زکوٰۃ | پرٕ وَاٰتُوا الزَّکوٰۃ در آیات
حل بنی مشکلن ژلی ادٕ کل | صدقہٕ کیٚ آبہٕ مال پننہٕ نیٚ چھل
مالہٕ کیٚ حق اداے یس اکھ نہٕ کرے | یا نصارٰی سُہ یا یہود مرے
سپدِ قایم ییٚتیتھ نظامِ زکوٰۃ | چھُنہٕ تتھ جایہٕ خطر از آفات
چارمیس رُکن چھیٚ صیام دُرن | کھیٚن تہٕ چیٚن تہٕ جماع ترک کرن
زبہٕ ہشدِ لولہٕ روزِ یس صایم | بے ریا دِن تمی تھوٚون قایم
روزٕ یس تھاوِ ماہِ رمضانس | یٚرتھ تہٕ پرٛتھ تس چھیٚ پور قرآنس
راست چھیٚ پی سے کینہہ ووٚنینہٕ کج | رُکنِ پنجم چھ کعبہ سے کرٕ حج

---

١ ڈاڈ ٢ اشارہ بآیہ کریمہ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا (القرآن)

٣ الصلوٰۃ معراج المؤمنین (الحدیث)، ٤ ہمبستری۔

آسہِ یِس مال و دولتاہ بے دِین ۱۴؎
حج کعبہ تمِس چھ فرض العین

آرزو کرٕ زِ مالکِ کونین
رٕبہ یِرٕ تمٕ زیارتِ حرمین

دست باکار تھاو دِل بایار
زان دُنیا چھ تاوٕنٕ بازار

خلیل راسخُ الایمان طالِب اطمینانِ قلب

دٕر معالم ۱؎ تہٕ دٕر مواہب ۲؎ پٕرٕ
چھِ لیکھاں راویانِ پاک سیر ۳؎

دوہہ اکِہ حضرتِ خلیل خدا
ووت ناگاہ بٕرلبِ دریا

آبہٕ سِے مُتصِل خرِ مُردہ
ڈیچھ خلیلن پیومُت سُہ افسردہ

پٕرِتھ واٹس نظر پییس از دور
ماز تمی سُند نوان حوش و طیور

رٕتھ تٕسُند اوس میو لمُت باخاک
حشراتِ ۴؎ زمین کھوان بے باک

گاڈٕ دریاوچے کھٕساں جل جل
آسہٕ تھف دِتھ تمس نوان چھل چھل

رُود نہٕ کینہہ تہٕ پتھ زِ جُثہ ۵؎ خرٕ
حال ڈیِنشِتھ ییہ پور گوس خیال

دوٚتھ خلیلس دِلس اندر ییہ سوال
زِندٕ بیِیہ سپدِ سِے بروزِ شمار

کمہِ طور ییہ لاشہٕ مُردار
رٕبٕ ۶؎ ارنی زِ حق مونگن پنہاں!

دِلہِ پاکس اندر ووتھس یِہ گمان

۱؎۔ تفسیر کا نام ۲؎ نام تفسیر ۳؎ مواہب لدُنیہ ۳؎ پاک خصلت ۔
۴؎ کیمی کرینٹی ۵؎ جسم نشہِ ۶؎ رَب اَرِنی کیف تحی الموتیٰ۔

آس اَز حق ندا ژٕرِ پٔرٕتھ چھےٚ نا   دوٚپ خلیلن بلی ژٕ چھُکھ بیٚنا

ہاوتم ییٚتھ پٲٹھۍ دِل رٹہِم مَتےٚ قرار   دٔر جہاں زِندٕ کرٕنٕچ اطوار

چھُم مَتےٚ نا دیدٕ پوٚر اَتھ ایمان   دیدٕ ہستین ہیٚیِم مَتےٚ اطمینان

حکم گوٚو ژور جانور ژٕ رٹکھ!   توٚ پتہٕ بیون بیونےٚ ژٕ کلٕ ژٕٹکھ

ژوشونی ژیٹھ دِتھ زلاوکھ ماز   کلٕ تھٔہنٔدی تھٔوکھ علحیدٕ باز

گنٛڈتہٕ کٔرۍ تِھےٚ الگ الگ اجزا   تھاو پیٹھ بالہٕ نےٚ ژٕ نِتھ ہر جا

دٔرِ آنو کرِکھ باذن اللہ!   زِندٕ ، تم یرٛو نِٹھ کٔرن پنٕنےٚ ناگاہ

تم کلو رٕوس ژکان ژٕرِ کٔرن دورِ پن   کلٕ پننی ژٕ روبرو جوڑِ پن

مور تہٕ کاو بیٚیہ کوکر تہٕ حمام[1]   ژٕنی خلیلن تہٕ گنٛڈتہٕ کٔرنکھ تمام[2]

کلٕ تھٔہنٔدی تھٔوِن الگ مضبوط   جسمہٕ نےٚ ژیٹھ دِتھ کٔرِنی مخلوط

ژون کوہن پیٹھ ہنا ہنا تھاوِتھ   آو واپس پٲٹھۍ ماز چھکراوِتھ

توٚ پتہٕ آلواہ دیتن بالا   جانوارو ییٚو بہ امرِ خدا

ژور نوےٚ جانور ہواپی تس   آیہ برٛونٛہہ کنِن کلو سوا پی تس

کلٕ نےٚ واڑھ پیٚلہٕ بگردن گوکھ   دانہٕ ژھارِتھ کھنِگ خیالاہ پیوکھ

دوٚپ خلیلن وُچھتھ سو حکمتِ ذات   ربّا چھُکھ ژٕ محیِ الاموات

زِندٕ کٔرِوُن تہٕ مارِوُن ژٕرےٚ چھُکھ
عاجزن تارٕ تارِوُن ژٕرےٚ چھُکھ

---

۱ قَالَ اَوَلَمْ تُؤمِنْ (القرآن)   ۲ کوتُر   ۳ زلاوٕنہٕ آمُت۔

تذکرۂ چند احکامِ ملّت

بلتنگ رہنما جنابِ خلیل — رات دوہ طالبِ رضائے جلیل

ملک تحمید کے یگانہ سیتین[۱] — گنجِ توحید کے خزانہ سیتین

رِتی مطالبِ دِلکی حصوٗل گئیس — ہیم دعا تمی منگینی قبوٗل گئیس

کوٗر خدائین سہ مظہرِ اسرار — واریاہ چیز کری تمی اظہار

ژھور تمی جائے پاک جائہ پاک — ور دہاں تھوو اول تمی مسواک

بہرِ تطہیر[۲] مصلحت آمیز — ختنہ پانس کوٗرن بہ تیشہ[۳] تیز

قصِ شارب تہ حلقِ شعرِ بغل — حلقِ عانہ[۴] تہ انو تمی بعمل

امرِ ختنہ تہ رسمِ مہمانی! — بیتیہ سوہ تدر تہ ذبحِ قربانی

تہ تہجیم کوٗر تمی افشاء[۵] — توٗن تمی کوٗر طریقِ استنجا

زبنے حج اول گوٗندٹن احرام — خوان ترژوٗن[۶] برائے اکلِ طعام

شانہ و فرقِ موے سر کور تمی — کلمہ تحمید کے اول پوٗر تمی

ابتدا کور تمی بصدقۂ مال! — بعدِ اکلِ طعام رسمِ خلال

گونڈ تمی سے بجز سیتن پیدا — آس پیغام چھے یہ نورِ خدا[۷]

سپدِ نیس موئنس یہ نور اظہار — چھے نہ غم تس پگاہ ز سوزش نار

---

۱. ممتاز، یکتا۔ ۲ پاکیٔ خاطر ۳ تیز طور سیتی ۴ گوتزاهن نکہ ہیون۔
۵ موے ستر کاشن ۶ ظاہر، توٗن ۷ دستر خوان ۸ الشیبُ نوری (حدیث)

چھُس مصفا منے گوم موے سفید　　یا الٰہی منے چھم پہے اُمید
روزِ محشر بپاس ابراہیمؑ　　منے تہ رچھتم زِ سوزِ نارِ جحیم

خلیلؑ وامتحانِ محبتِ مال

اہلِ تحقیق یم چھ رمز شناس　　لیکھو تمو حالِ جدِ خیر اُناسؑ
در فلسطین بوادیٔ حبرون　　اوس تس فضلِ حق زِحد افزون
مال و دولت تسند بغیر قیاس　　تیمہ ژھا ولی تہ اونٹ تس باہ ساس
باہ پہلو اسی بہر نگرانی　　زیرِ حکمِ خلیلِ رحمانی!
اوس پرتھ پہلہ سے شکاری ہون　　سون تسند ہنز ر لاگی تھے موزون
تمی توے کم کرِ ژ سوٗ نیچ وقعت　　زر پرستن یہ ورگہ دِین عبرت
اکہ دوہ گو بنیتہ خلیل اللہ　　او مالس نظر دِنے ناگاہ
سائلن اکی تنتھگے دیتس یہ صدا　　مالہ منز کینہہ دِتم برائے خدا
کورنہ ماأعظم اللٰہک اظہار　　دوپ خلیلن تمس منے آو قرار
مرحبا چھے ژرنے یادِ حق کرنس　　نصف مالک منے بخشمے پرنس
سائلن تام پری بحسنِ ثبات　　وِردِ ما أحلم اللٰہکی کلمات
دوپ خلیلن تمس یہ سورے مال　　بخشمے پرتہ بیتہ برین منوال

ا لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہُ سُبحَانَ اللّٰہِ مَا أعظَمَ اللّٰہِ
۲ لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہُ سُبحَانَ اللّٰہِ مَا أحلَمَ اللّٰہِ

پان پَنہ نُے بَہ آپنَن تھاوُے — مال وجان، ہیتھ تمام بخشاوُے
مَدرِ آواز سائیلن پوّر تام — ذکرِ[1] ما اعظمُ اللّٰہک سُہ کلام
عاشق ذاتِ حق جنابِ خلیل — سائیلس وَنہ لوگ بطرزِ جمیل
مال سوُرے ٹوہ ڈی حوالہ کورُم — جسم و جالنس ٹہ تے کُن قبالہ کورُم
اختیارس اندر چھُسے ہر حال — ملک چونُے بہ بیٹھہ یہ سوُرے مال
سایلس گو عیاں نوّ وُے انداز — سوئے بالا ہیئوتن کرکن پرواز
نیبرُون عرض کرنہ لوگ بہ خلیل — شکلِ سائیل ٹہ آس اِسرافیل
رُبہ ہشدِ لوہ کے نشاں اوسُے — حُبِ مالکُ یہ اِمتحان اوسُے
مرحبا چھُے ٹرے کامیاب بنیوکھ — عاشقی مَنبز ٹہ لاجواب بنیوکھ
کرِ دُنیا یہ نوکتہ دوہ ڈی تسلیم — چھُے حقن بخشمُت ٹہ تے قلبِ سلیم

حالاتِ حضرت لوط پیغمبر ؑ

تھاوکُن وار لسے مُبارک فال — حضرتِ لوطہ ٹشد ڈنے احوال
درِ مدارک منے آوپی بہ نگاہ[2] — نارِ منبز ڈراو بیٹھ خلیل اللّٰہ
ابنِ عم خلیل حضرتِ لوط ؑ — رود بردینِ حق سیٹھاہ مضبوط
رُود ثابت قدم بہ ابراہیم ؑ — پرٹتھ مُصیبت کورُن بہ دِل تسلیم
حضرتِ لوطہ سے زاوج کمال — اوس تابان ستارہِ اقبال!

---

[1] لا الٰہ الا اللّٰہ سُبحان اللّٰہ ما اعظمُ اللّٰہ ـ [2] نظرِ اندر

تس رسالت سپدی عنایت ذات — سوزنہ آو سوے موتفکات
اُسی تم پانژ شہر چھے نہ خلاف — پرژ تفسیرِ سورۂ اعراف
اوس اکھ شہر تتھ وَنان دوما — چھے دوٗیم زعد بیاکھ عامورا
ژوٗرِمِس شہرس صعودا ناو — نام پنجم شہرِ سدوما آو
اوس بوڈ ہیوٗہ شہر سو شہرِ سدوم — متکبر سوا کرِن آں بوم
پانژ وِنی شہرَ نے اندر کُبار — ژتجہہ لچھ لبان سیٹھاہ بدکار
از رہ راست تم ڈلِتھ ساری — مست و مشغول دَر سیہ کاری
خیرہ سر سخت بد معاملہ اُسی — محو در فِتنہ و مجادلہ اُسی
گلھم ساکنان موتفکات — اُسی زارس گنڈان دوہ کیو رات
غرق در بحرِ فسق و شہوت و آز — خیلِ ناساز تم کبوتر باز
اُسی بد روے تم سیٹھاہ بدخوے — وتہ لٹاوان تاجرن ہر سوے
لوط پیغمبرن وُہن وُرِی تَن — پوٗر تمن وعظ تھوٗو ہس نہ کُنہ
تمو بشہرِ سدوم صبح و مسا — ناو لوکن ڈیتِن بسوے خدا
درسِ اخلاق و پاکیِ اعمال — سالہا سال تمو ڈیتھ بہ کمال
امرِ معروف و نہی منکر پور — بوزِ نادِی کوٗرکھ نا زانہہ منظور
روز تو دور از حرام و قمار — حق تعالیٰ چھ اتھ سیٹھاہ بیزار
نیکہ نے کتی چھ جنتکی درجات — سرکشی کتی چھ دوزخکی طبقات
تمو بندے وعظ گے بوٗزکھ نہ تِنہ — گے بوڈتھ زیادہ کفر و شرکس منز

۱۔ بدکاری اندرو۔ ۲۔ گستاخ ۳۔ لالچ ۴۔ مکار۔ فریبی۔ ۵۔ زار

اُسی در روز و شب بغیرِ زناں　　مرد با مرد رتھ بواط کراں
بلکہ لگی دپنہ اکھ اکس بے لاج　　لوطؑ سُند فرقہ گوڑھ کرُن اخراج[۱]
زہد و تقویٰ چھُ رات دوہ باوان　　پاکبازی چھُ ہر زماں ہاوان
کھوڑ ناداں چھُ ٹلی زنارِ جحیم　　ٹلی چھُ نادپہ کُے دواں اَسہِ بیم
چھُس نہ کانہہ مالُ زر نہ کانہہ ثروت　　بلکہ ناراض چھُس پنُنی عورت
جورِ اُسمتہ اوُنس نہ تمہ ایمان　　چھُس گرس منز بنیتھ سُہ دشمن جان
قوم تَس طعنہ دِتھ کراں توہین　　دَر مناجات آو صاحبِ دین
دَپنہ لوگ ربنا کروم یاری　　گےٗ زِ حد قومہِ چی تباہ کاری[۲]

سورہ ذاریات کےٗ تفسیر　　پی چھُ کوٗرمُت مُفسِرو تحریر
یتھ شبہ تِم ملک بہ نزدِ خلیل　　آیہ مہمان بنیتھ بقصدِ تعجیل[۳]
دِتت خلیلس تِمو یہ ہے پیغام　　بوز ہُس قومِ لوطؑ کےٗ انجام!
خوشخبر سارِ بے ونِتھ مضبوط　　روخصتھاہ دِرایہ ہیتھ بابِ لوطؑ
وچھ تِمو دورِ لوطؑ پیغمبر　　کھیتہ پننے اندر سُہ شہرہ نبر
اکھ قُدسی بروے نورانی　　آیہ تس نِش بہ شکلِ انسانی
برونہہ کُن پتھ کرِتھ سلاماہ تَس　　میہماں تور رُت کلاماہ تَس
لوطؑ نے کوٗر تِمن جوابِ سلام　　ڈیشتھ وُن لیے سُہ درخطرِ پیو تمام
پیوس دزطن چھُ اکھ سُندِ بانی　　چھکنہ آلودگی ہُنزے اکھ داغی

۱ - ملک بدر - جلاوطن ۲ - بد کرداری ۳ - نہایت عزت سان

پاکبازس دِلس اندر پیٚو بے — گوٚڑھنہٕ قومس لگن یمِن ہندِ پے

تم چھ جاہِل تہٕ بدنظر اوباش — برٛیدی ماگڈنی اَتھن تم واش

اوس مہمان نواز مِثلِ خلیل — ڈراو پٔرِھ ہیتھ بخانہ با تعجیل

غم ہیوتُن باوکس چھ قوم عجیب — لوٗگ توٚے وَینہٕ اَز چھ روزِ عصیب[۱]

پرزناوِن نہٕ کیٚتھہ تم اُٹھ ملک — کر تہٕ زانُن چھ آمتِن زِ فلک

گوگماں تس بخاطرِ پُر نور — یم مسافر چھ از وطن مہجور[۲]

اوس ملکن زِ طرفِ حق فرمان — لوط پیغمبرس بنیو مہمان

تس پرٛژھو حالِ فرقۂ اشرار — ژور لۆڈ تتھ ہیو تمس اقرار

قومہ سے یوٚد چھے آمرِن شامت — پرٛارِ زیو ژون شہادتن بامت[۳]

لوط بیٚلہٕ ژون شہادتن کرِ پور — تیلہ چھ توہہ قوم گالہٕ نک دستور[۴]

وَتہٕ منزٕ قُدسیو بطورِ مثال — پرٛژھکھ لوطس ژ وَنتہٕ قومک حال[۵]

تمو دوٗیچھ چھم سٕے مُشکلاه پیٚو مُت — بدترین قوم بھاگہٕ چھم اُمت

دوٗن بمیکال جبرٔیلن جل — رژہ یہ کتھ چھے شہادتِ اوٚل

دائی بیٚلہٕ شہرکس برس پیٹھ تیز — گژاو قوٗمچ ہیٚژرن کرِنی بستیز

ژاے بیٚلہٕ شہر سے اندر بشتاب — بیٚیہ لوٗگ وینہٕ قوم چھم منے خراب

گھر واتتھ ہوٗندر ہوشاتر دوٗن — قومہ کے بدمعاملت۔ بوٗن

دوٗن فرشتو بہمدگر پابند — پوٗر گے ژون شہادتن ہنز گرند

۱۔ هٰذا یومٌ عصیبٌ۔ یعنی اَز چھ یہ مُشکل دوہ۔ ۲۔ دور
۳۔ اجازت ۴۔ گوڈنیچ گواہی ۵۔ بدسلوکی۔

عورت خاص لوٗط کاٗفرہ اُس — ہمنوا دُشمنن سوٗ فاجرہ[1] اُس
پڑھو وچھتھ گےٚ دواں سوٗ نافرجام — قومہ سےٚ پڑھ ییک دِتن اعلام[2]
قومہ سےٚ نِش سہٕ راز تمہ کوٗر فاش — آےٚ لنشہِ لوطہٕ سےٚ سمتھ اوباش[3]
حملہٕ کرِ کرِ سُہ فرقہٕ گمُراہ — ژایہِ منزِ آنگنس بقصدِ[4] تباہ
لوطہٕ نےٚ تھوونکھ گھرک بَر بَند — ژاو دار پو کِنی سُہ قوم نژشد[5]
حالِ بد ڈیوٗتھ حضرتِ لوطن — خوفہٕ سیتین نٹیا بہٕ تس ہن ہن
عُذر خواہی کرِتھ تمن اکثر — دِپنہٕ لوٗگ پاکباز پیغمبر
منتہ کرِ توم یوٗت ووہ نی رُسوا — یم منےٚ مہمان چھم زِ طرفِ خُدا
چھِنہٕ تو ہہ رٗوس خلافِ فطرت وتھ — کاٗلنشہِ ازتام پراٗدپژ پتہٕ وتھ
یم پننی دخترانِ عصمت کیش — بارضا چھس تو ہےٚ کراٗنی پیش
ونہِ لگی تورٕ بےحیا احمق — مَالَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ
پرتھ خیالس اندر چھ اُسی آزاد — چھےٚ ژےٚ معلوم کیاہ چھ سون مُراد
وچھ پرٕھیو قومہ چی سوٗ ناداٗنی — لوٗط پیغمبرن پریشاٗنی
دون تموٗ تس مرحض برو پرواے — بالیقین اُسی چھ قاصدانِ خدا‌ےٚ
آو امرِ خُدا براے عذاب — سَپد سانہو اتھو پہ قوم خراب
جبرئیلن تھےٚ تُلن اکھ پر — پٹھ بُتھِنی ڈولنکھ تہٕ ژائیکھ تھر
ڈاٗجنکھ لنس تہٕ اچھ گیکھ اعمیٰ — شورِ محشر تُلکھ بہٕ آہ و بکا

---

[1] بدکار، عورت۔ [2] آگاہی، اطلاع [3]۔ بدمعاش [4] بد ارادٕ سیتی [5] سرنگوں سرگشتہ [6] اشارہ بآیہ کریمہ ھٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِیْ ھُنَّ اَطْھَرُ لَکُمْ (القرآن)۔

عجز و زاری کرِتھ سۄن خائِب   دِپنہٕ لٔگی بخش حق سۄن تائِب
آیہٕ بر حال بوتھ برابر گوکھ   گاش بێیہٕ آکھ ژٔلی تحسرٚ کھیوکھ
گئے گھرن کنٛن وَنان بد خصلتھ   اُسی یمِن از شبس دِمو مہلت
کینہہٕ چھنہٕ غم بوقتِ صبح یمو   لوطہٕ ہندین پرٕ ژھین مُراد ہمو
تُد سیو لوطہٕ سےٚ ڈۄنکھ ووتھ نیر   ڈیرٕ تٕل ژھکھ یمو ژٕ اوٚمُت زیر
زوجہ کافرہ ژٕ ییتھی تراوُن   لعنتُ اللہ ہے سُو پتشراوُن
نیر باقی عیال ہیتھ ژٕ نیر   اَسہٕ مُلکس کرُن چھُ زیر و زبر
ییتھو شبس منٛز زمین موتفکات   سۄدہٕ واران ژٕ گرٕژھ لوٚبتھ ژٕ نجات
بوزٕ وُنی سُہ لوط بندٕ رب   گو روانہٕ عیال ہیتھ درشب
دراے تمہٕ سر زمینہٕ نشہٕ ییلہٕ دۄر   تھک کوڈکھ آکھ ڈرٕ پھٹھی صیحگ نفر
جبرائیلن یہ امرِ حضرتِ حق   نبہٕ گاشن کۆرن زمینس شق
پٔرٕ بٔیٕن ترٕوو تمیٚ زمینس تل   شہر ژۄو نوٚے تٕلی یمہٕ جنگل
بحرِ مواجہ ہے اندر چھ عیان   رۆد پانژٕم شہر بہ امن و امان
رۆد سُے شہر یک طرف موجود!   تتھ اندر اُسی واریاہ مسعود
اُسی تم از لواط رۆزتھ دۄر   پس توٚے کٔنی سپٕنی نہٕ تم مقہور
جبرائیلس لقب چھُ ذی قوت   تا فلک نیتھ گیکھ نہٕ کانہہ حرکت
اہلِ شہرن خبر لٔجکھ نہٕ رگن   گیہ نہٕ جنبش کولن ہندین ہرگن

---

١ عاجز ٢ ژٔلکھ پیٹھ ٣ اڈٕ ٤ نام تفسیر
٥ ۔ ذی قوۃ عند ذی العرش مکین (القرآن)

شونگمت شرتہ گو نہ کاشہ بیدار — حرکتاہ گیئہ نہ مشزلن اظہار !
جبرپل امپنہ نے سر ہم — کور تلکہ پیٹھ تمن سپنی برہم !
پانرہ ہتہ وری یہ چہ وتے تراون — قہر کے اہر ستی دنہ راون !
مودی ساری بقہر ہتم مردود — از غضب تروونکہ پیٹھے کنہ رود !
یم تتکی اسی سفرنے اندر — تم کنہو ستی گئے مرتہ چوں خر
اسی مست زنا تہ دراکہ بنا — گئے فنا پر قرآن وامطرنا[1]
رود نہ کاشہ نشان تہند موجود — اسی مطرود[2] گئے پتو نابود !
عملہ ہندی شامتن کورکہ لرپار — سوئی زمیں از بحیرہ مردار

واپسی حضرتِ لوطؑ بخدمتِ خلیل

گوفنا یام قوم نافرمان ! — حضرتِ لوط آو در کنعان !
زنی تہنز گیئہ ہلاک بے پروبال — بسلامت کوڈن تتمہ عیال
لب رہائی تمو یہ لطفِ کریم — واتی خوشحال نزدِ ابراہیم
فارغ البال گئے ز قومِ جہول — در عباداتِ حق سپینی مشغول
پاک اسحاق زاو از سارہ — نازنین گلبدن سومہ پارہ
تس پتہ مدین و مداین زاو — لیک اسحاق بارسالت آو
حضرتِ لوط باخلیل اللہ — رود درکار دیں تمس ہمراہ
عالمو لیوکہ عمرِ ابراہیمؑ — گو باتمام پس سپین سقیم[3]

---

[1] وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ (القرآن) [2] مردود [3] بیمار

آو یلہٕ تس خدایہ سُندٕ ے ناد   سوٗ مبر اوِتھ اُنن پننی اولاد
از وَصایا[1] سپُن سُہ گوہر بار   باوُ نکھ دپنہٕ کی سپٹھاہ اسرار
وووت نزدیکھ آخر آں تس   اسمٰعیلن بہ عاجزی پرُژُھ تس
اَز رسالت حقن نبیل[2] کوٗرُکھ   وَنتہٕ کمہٕ چیز تمی خلیل کوٗرُکھ
تورِ وَوَنُس ترٛےٚ چیز یار گرِم   تم بہر حال اختیار گرِم
اولن کھیوٗنہٕ زانہہ منے برزق کم   خوش تہٕ روٗدس برزق زیاد و کم
ثانیِن ہر زماں بہ صبح و مسا   کھیوٗنہٕ ہرگز پرٛژھس سوا منے غذا
ثالثن یام پیش دَر ایام   کارِ دُنیا تہٕ کارِ مولا آم!
کارِ مولا تتیتھ منے اول پروو   بہرِ مولا منے کارِ دُنیا ترٛوو
پی وَنتھ گوٗ بندۍ رحمان تس   اَز قفس ڈراو طوطیٔ جان تس
بانیٔ مِلّتن کوٗرُن رِحلت[3]   الخلیلس اندر تسُنز تربت[4]
ڈراو دور گرِتھ زِ دارِ فنا   پَر کُبقرآن وَتِلک حجتنا
سابقین اندر لوٗبُن انعام   شہرتِ عام تہٕ بقاے دوام
مدتِ عمرِ پاک، تس بجہاں   چھی زِ ہتھ وری بہ تِی چھہ دُربستان
الخلیلس چھہ یتھہ وَنان جرِدان   تتھ شئے چھے خلیلِ حق مدفون
روٗد قائمقام اسماعیل!   شہرِ مکس اندر بہ امرِ جلیل
دَر فلسطین سُہ حضرتِ اسحاق   بانبوت سُہ شہرۂ آفاق!
اے مصفا بذاتِ ابراہیم   پَر علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

۱۔ جمع وصیت۔ اِشارہ بآیہ کریمہ وَوَصّٰی بِھَا اِبرٰھیمُ بَنِیہِ (القرآن)
۲۔ بزرگ ۳۔ انتقال ۴۔ قبرِ شریف۔

Title [redacted]

Author [redacted]

Accession No. [redacted]

Call No. [redacted]

BORROWER'S NO.	ISSUE DATE	BORROWER'S NO.	ISSUE DATE

SHALIMAR ART PRESS
(Srinagar) Ph.: 2474972